

سِتِّتَا
مَهْرُ مَطْبُوعَا

[illegible]

فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ۚ
نِيكَاسِیَاں فِرَاں بَرَدَارِیں خِیَالِ کھنے والی ہین بیٹھ بچھے اللہ تعالیٰ کی خفا سے

لڑکیوں اور عورتوں کو
اس آیت کے مضمون پر عمل کرنا طہیہ بتلانے کے لیے یہ سارا سہی ہے۔

اشرفی عکسی
صالحی مریز

حصہ نہم ۹

اور اس کے مجموعہ حصے میں مستورات کی تمام ضرورتیں، عقائد و مسائل، خلاق ادب، معاشرت اور تربیت، اولاد وغیرہ مذکور ہیں۔

مُصَنَّف: عِلْمُ الْأُمَّةِ حَضَرَتْ لَنَا انْشُرْ عَلَى تَهَانُيْ

جسليم بکڙيو

۳۰۱، مَثِیَّامَحَلْ، جَامِعِ مَسْجِدِ دِہْلِی ۱۱۰۰۰۶

تاج بہشتی زیور کا نواں حصہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و سلاوة بندۂ نامہ کمترین غلامان اشرقی محمد مصطفیٰ بخوری قیوم میر محمد محمد علی غرض ساجد کے اسقر نے حسب ارادہ سیدی و مولائی حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی (رحمۃ اللہ علیہ) کے اس نواں حصہ ہشتی زیور میں غور و نظر اور بچوں کیلئے نیکو کے متعلق ضروری باتیں اور کثیر الوقوع امراض کے علاج و نفع کئے ہیں اور اس میں چند ضروری باتوں کا لحاظ رکھا ہے

۱۔ ان امراض کا علاج لکھا گیا ہے جن کی تشخیص اور علاج میں خیال لیاقت کی ضرورت نہیں معمولی پڑھی لکھی عورتیں بھی ان کو سمجھ سکتی ہیں اور جن امراض کے علاج میں علمی قابلیت درکار ہے ان کو چھوڑ دیا گیا ہے بلکہ بہت جگہ تصریح کے ساتھ لکھ دیا گیا ہے کہ اس کے علاج کی جرات نہ کریں بلکہ طبیعت کے علاج کریں۔

۲۔ نسخہ مجرب اور سہل الحصول لکھ گئے ہیں اور ساتھ ہی یہ رعایت بھی رکھی گئی ہے کہ ایسی دوائیں ہوں کہ اگر بخور میں غلطی ہو یا اور کوئی وجہ ہو تو نقصان نہ کریں۔

۳۔ عبارت ایسی سہل لکھی گئی ہے کہ بہت معمولی لیاقت والا بھی بخوبی سمجھ سکے۔

۴۔ نظر ثانی میں جبکہ امداد المطالع میں یہ کتاب بھی مٹی کچھ نسخے بڑھائے گئے تھے ان کو اپنے اپنے موقعوں پر بطور حاشیہ لکھ دیا تھا۔ اور اس مرتبہ نظر ثالث میں بھی بعض نسخے اور مضامین انسانوں کے ہیں جن کو ان کے موقعوں پر نسخے کے نیچے بطور حاشیہ علیحدہ لکھا ہے تاکہ جنکے پاس پہلا طبع شدہ یہ حصہ موجود ہو وہ بھی ان نسخوں کو اسیں نقل کر سکیں اور جو نسخے اور مضامین اس نظر ثالث میں بڑھائے گئے ہیں ہر ایک کے آگے یہ لفظ (نظر ثالث) لکھ دیا ہے تاکہ جنکے پاس نظر ثانی کی کتاب ہو وہ بھی ان کو نقل کر لیں۔

مقدمہ۔ اس میں تندرستی حاصل کرنے اور اسکے قائم رکھنے کی کچھ ضروری تدبیریں ہیں جن کے جاننے سے عورتیں اپنی اور اپنے بچوں کی حفاظت اور احتیاط کر سکیں۔ تندرستی ایسی چیز ہے کہ اس سے آدمی کا دل خوش رہتا ہے تو عبادت اور نیک کام میں توجہ لگتا ہے کھانے پینے کا لطف حاصل ہوتا ہے تو دل سے خدائے تعالیٰ کا شکر کرتا ہے۔ بدن میں طاقت ہوتی ہے تو اچھے کام اور دوسروں کی خدمت خوب کر سکتا ہے بقدر اہل حق اچھی طرح ادا ہو سکتا ہے اس واسطے تندرستی کی تدبیر کرنا ایسی نیت سکھات اور دین کا کام ہے خاص کر عورتوں کو ایسی باتوں کا جاننا بہت ضروری ہے کیونکہ ان کے ہاتھوں میں بچے پلتے ہیں اور وہ اپنا لطف نقصان کچھ نہیں سمجھتے تو جو عورتیں ان باتوں کو نہیں جانتیں ان کی بے احتیاطیوں سے بچے بیمار ہو جاتے ہیں۔ اگر وہ بڑھنے کے قابل ہوتے تو ان کے علم میں بھی حرج ہوتا ہے پھر یہ بچوں کی بیماری میں یا خود عورتوں کی بیماری میں ضرور کو الگ ہدایت کی جاتی ہے

دوا دار وین ان ہی کا ٹیپہ مخرج ہوتا ہے غرض طرح طرح کا نقصان ہے اور اسے سمجھنے والی اللہ علیہ وسلم نے بھی دوا اور پرمیز کو پسند فرمایا ہے اس واسطے قصوراً قصوراً بیان اس طرحی باتوں کا لکھ دیا ہے۔

ہوا کا بیان

- ۱۔ پورا ہوا جو کہ سوچ نکلنے کی طرف آتی ہے چوٹ اور غم کو نقصان کرتی ہے اور کمزور آدمی کو بھی مستی لاتی ہے۔ چوٹ اور غم والے اور بھل میں اس سے حفاظت کریں، دوا ہر اکپڑا پہن لیا کریں۔
- ۲۔ جنوبی ہوا یعنی جو ہوا دن کی طرف ملتی ہے گرم ہوتی ہے سہاگت کو ڈھیلہ کرتی ہے جو لوگ انہی بیماری سے اٹھے ہیں ان کو اس ہوا سے بچنا چاہیئے ورنہ بیماری کے لوٹ آنے کا ڈر ہے۔
- ۳۔ گھر میں جگہ جگہ کچھ ٹرنہ کرو اس سے بھی ہوا خراب ہوتی ہے اور یہ بھی خیال رکھو کہ باخانہ اور غسل خانہ اور برتن دھونے کی جگہ یہ سب مقام اپنے اٹھنے بیٹھنے کی جگہ سے جہاں تک ہو سکے الگ اور دور رکھو۔
- بعضی عورتوں کی عادت ہوتی ہے کہ بچوں کو کسی جگہ پاؤں پر بٹھلا کر ہر گام مٹا لیا پھر بڑی احتیاط کی تو سب جگہ کو لپیپ دیا یہ بالکل بے تمیزی اور نقصان کی بات ہے۔ اول تو اسکے لئے جگہ مقرر رکھو نہیں تو کم سے کم اتنا کرو کہ کوئی برتن اس کام کے لئے علیحدہ ٹھہرا لو اور اسکو فوراً صاف کر لیا کرو۔
- ۴۔ کبھی کبھی گھر میں خوشبو اور چیزیں سلگا دیا کرو جیسے لہان اگر، کافور وغیرہ اور باکے موسم میں گندھک یا لوبان گھر کے ہر کمرے میں سلگاؤ اور کواڑ بند کر دو تاکہ اچھی طرح ان چیزوں کا اثر ہو جائے۔
- ۵۔ سوتے وقت چراغ ضرور گل کر دیا کرو خاص کر مٹی کا تیل جلتا چھوٹنے میں زیادہ نقصان ہے۔ ہوا میں خشکی غالب ہو جاتی ہے اور دماغ اور آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے بعض وقت موت کی ذمہ داری آگئی ہے۔
- ۶۔ ہندوستان میں دھواں کر کے ہرگز نہ بیٹھو یعنی جاگایا ہوا ہے کہ ہر طرح سے تاپنے والوں کا کیم دم گھٹ گیا اور اتنی فرصت نہ ملی کہ کو ان کو کھول کر باہر نکل آئیں وہیں مر کر رہ گئے۔
- ۷۔ جاتے کے دفوں میں سردی سے بچو اگر نہانے کا اتفاق ہو تو فوراً بال نکھالو۔ اگر صبح زیادہ سرد ہے تو چائے پی لیا دو تو لگے اور پانچ ماہر کلونجی چاٹ لو۔

گندھک کا منی کا تیل ہرگز نہ ملاؤ خواہ دھواں میں ہو یا سب میں یا دھواں میں اس سے بچو ہر جگہ جاتا ہے ۱۲ نظر ثالث
لے جان کے ہوا ہر ایک باکس سوراخ جن سے خدائے اللہ کی آواز پہنچتی ہے اور پسینہ باہر نکلتا ہے۔
لے صرف نہم کے پتوں کی دھواں بھی اچھا اثر رکھتی ہے۔ ۱۲ نظر ثالث

۸۔ جس طرح ٹھنڈی ہوا سے پھنسا سوزی ہے اسی طرح گرم ہوا میں ٹوٹے بھی پھونکنا دوہرا کچرا پھونک دینا گرمی میں ٹوٹوں کی سردی کا کڑوا

کھانے کا بیان

۱۔ کھانا ہمیشہ ٹھوکتے کم کھاؤ۔ ایسی تدبیر ہو کہ اس خیال رکھنے سے سینکڑوں بیماریاں سے حفاظت رہتی ہے۔

۲۔ ربیع کے دنوں میں غذا کم کھاؤ کبھی کبھی دوزہ کھ لیا کرو اور ربیع کے دن وہ کھلاتے ہیں جب کہ جاڑا جاتا ہو اور گرمی آتی ہو۔

۳۔ گرمی کے دنوں میں ٹھنڈی غذائیں استعمال میں رکھو جیسے کھیر لکڑی۔ تری وغیرہ۔ اور اگر مناسب معلوم ہو تو کوئی دوا بھی ٹھنڈی تیار رکھو اور پتھوں کو اور بڑوں کو ضرورت کے موافق دیتے رہو۔ جیسے شربت نیلوفر۔ شربت مناب وغیرہ فالوہ بھی ہندو پیر میں اس سے ختمہ اناج کی گرمی بھی نہیں ہوتی اور صرف تخم رساں چٹانک لینا بھی یہی نفع رکھتا ہے اس موسم میں گرم خشک غذائیں بہت کم کھاؤ جیسے ابرہ کی دال اور آلو وغیرہ۔

۴۔ خریف کے دنوں میں ایسی چیزیں کم کھاؤ جس سے سودا پیدا ہوتا ہے۔ جیسے تیل، بینگن، لگنے کا گوشت وغیرہ اور خریف کے دن وہ کھلاتے ہیں جس کو برسات کہتے ہیں۔

۵۔ جائے کے دنوں میں جس کو مقدور ہو مقوی غذائیں اور دوائیں استعمال کرتے لگاتار سال بہت سی آفتوں سے حفاظت ہے۔ جیسے نیم برشت، اٹھانک سلیمانی کے ساتھ اور گاجر کا حلو اور نیم برشت، اٹھانک کو کہتے ہیں کہ اندر سے پورا ہما نہ ہو ترکیب اسکی یہ ہے کہ اٹھانک سے کو ایک باریک کپڑے میں لپیٹ کر کھولتے پانی میں سودھ غوطہ دیں یا اٹھانک کو کھولتے پانی میں ٹھیک تین ڈالکر نکال لیں اور تین منٹ ٹھنڈے پانی میں ڈال دیں اسکی صفت ذی کھانا چاہیے یہ مفیدی عمدہ چیز نہیں ہے۔

۶۔ جب تک کہ زیادہ ضرورت نہ ہو دوا کی عادت مت ڈالو، پھوٹے مٹھے مرض میں غذا کے کم کر دینے سے یا بدل دینے سے کمال کیا

۷۔ آجکل غذا میں بہت بے ترکیبی ہو گئی ہے جس سے طرح طرح کے نقصان جوتے ہیں اسلئے عموماً و خراب غذائیں لکھی جاتی ہیں۔ عمدہ غذائیں یہ ہیں :۔ اناج نیم برشت، کبوتر کے بچوں کا گوشت، لگنے کے بچوں کا گوشت، بکری کا گوشت، مینڈھے کا گوشت، لہو، شیر، تیتھر، مرغ، اکثر جنگلی پرند، ہرن نیل لگنے اور دوسرے شکاؤں کا گوشت، مچھلی، گیہوں کی رٹی، آلو، انجیر، سیب، شلج، پالک، خرف، دودھ، علیچی، سری پائے، لیکن سری پالوں سے خون کاڑھا پیدا ہوتا ہے

خراب غذائیں یہ ہیں :۔ بینگن، ٹولی، لہڑی کا ساگ یعنی سیاہ پتوں کی سبزیوں کا ساگ، سینگرے (جو مولی کے درخت پر لگتے ہیں)، پورھی لگنے کا گوشت، گاجر، کھایا ہوا گوشت، بطخ کا گوشت، لوبیا، سودا، تیل

ترشی اور ان غذاؤں کے خراب ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ بالکل نہ کھاؤں بلکہ بیماری کی حالت میں تو بالکل نہ کھاؤں اور تندرستی میں بھی اپنے مزاج وغیرہ کو دیکھ کر ذرا کم کھاؤں۔ البتہ جن کا مزاج قوی ہے اور انگو عادت ہے ان کو کچھ نقصان نہیں بعضی جگہ متور ہے کہ زچہ کو مختلف قسم کی غذائیں کھیں ماش کی دال کھیں لگنے کا گوشت اور ثقیل ثقیل تر کالیاں خور کر کے دیتی ہیں یہ بری رسم ہے ایسے موقعوں پر احتیاط رکھنے کے لئے خراب غذاؤں کو لکھ دیا گیا اب تھوڑا سا بیان ان غذاؤں کی خاصیت کا بھی لکھا جاتا ہے تاکہ اچھی طرح سے معلوم ہو جائے۔

بینگن :۔ گرم خشک ہے، اس میں غذائیت بہت کم ہے۔ خون برآ پیدا کرتا ہے۔ بواسیر والوں کو اور سوداوی مزاج والوں کو بہت نقصان کرتا ہے اگر اس میں بھی زیادہ ڈالا جائے اور سر کر کے ساتھ کھایا جائے تو کچھ اصلاح یعنی دسٹی ہو جاتی ہے۔

ٹولی :۔ گرم خشک ہے، اسکے پتوں میں اور زیادہ گرمی ہے سر کو اور حلق کو اور انتوں کو زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ دیر میں خضم ہوتی ہو لیکن اس سے دوسری غذائیں خضم ہو جاتی ہیں، بواسیر والوں کو کسی قدر فائدہ دیتی ہے۔ مگر گرم ہے اگر اس میں سر کر کا بھگوا یا ہوا زیرہ ملا دیا جائے تو اس کے نقصان کم ہو جاتے ہیں تلی کے لئے مفید ہے خاص کر سر کر میں پڑی ہوئی۔

لہڑی کا ساگ :۔ گرم ہے گردہ کے بعض کو بہت نقصان کرتا ہے اور حمل کی حالت میں کھانے سے بچنے کے لئے جانے کا ڈر ہے۔ سینگرے :۔ بھی گرم ہیں۔ پورھی لگنے کا گوشت گرم خشک ہے۔ اس سے خون کاڑھا اور بری قسم کا پید ہوتا ہے سودا زیادہ پیدا کرتا ہے غارش والوں کو اور بواسیر والوں کو اور مرق و تلی والوں کو اور سوداوی مزاج والوں کو نقصان کرتا ہے اگر کپڑے میں غریزہ کا چھلکا اور کالی راج ڈال دی جائے تو نقصان کم ہو جاتا ہے البتہ مٹھی لگوں کو زیادہ نقصان نہیں کرتا۔ بلکہ بکری کے گوشت سے زیادہ مٹھا آڑہ کرتا ہے لیکن بیماری میں احتیاط لازم ہے۔

بطخ کا گوشت :۔ گرم خشک ہے دیر میں خضم ہوتا ہے۔ مگر پورینڈ ڈال دینے سے اس کا نقصان کم ہو جاتا ہے اور دیانی بطخ کا گوشت اتنا نقصان نہیں کرتا جتنا کہ گھریلو بطخ کا کرتا ہے۔

گاجر :۔ گرم تر ہے اور دیر میں خضم ہوتی ہے۔ البتہ نیم کو روکتی ہے اور ذرست دیتی ہے۔ اسلئے لوگ اس کو ٹھنڈی کہتے ہیں گوشت میں پکانے سے اس کے نقصان کم ہو جاتے ہیں اور دیر اسکا عموماً چیز سے رجم کو تقویت دیتا ہے۔ اور حاملہ عورتیں گاجر کھانے سے زیادہ احتیاط کھیں کیونکہ اس سے خون جاری ہو جاتا ہے۔

لوبیا :۔ گرم تر ہے دیر میں خضم ہوتا ہے اس سے خواب پریشان نظر آتے ہیں سر کر اور دار چینی ملانے سے اس کا نقصان کم ہو جاتا ہے لیکن حاملہ عورتیں ہرگز نہ کھائیں۔

لہڑی کا ساگ :۔ گرمی کے گوشت کی ہیں اور لگنے کے بچوں کا گوشت سب اچھا گوشت ہے۔ مینڈھے کا گوشت بھی بہتر ہے۔

مسورہ خشک ہے اور اسے والوں کو نقصان کرتی ہے اور جگر کا معدہ ضعیف ہے اور سوداوی مزاج والوں کو نقصان کرتی ہے۔ زیادہ گھی ڈالنے سے یا سر کر ملا کر کھانے سے اسکی کچھ اصلاح ہو جاتی ہے۔

تیل گرم ہے سودا پیدا کرتا ہے اور سوداوی بیماریوں میں نقصان کرتا ہے۔ ٹخنہ دی ترکاریاں ملانے سے کچھ اصلاح ہو جاتی ہے۔ گرم ہے گرم ہے سودا زیادہ پیدا کرتا ہے۔

کھٹائی زیادہ کھانا پھولوں کو نقصان کرتا ہے اور جلد بڑھاتا ہے عورتیں بہت احتیاط رکھیں اور حمل میں اور زچہ ہونے کی حالت میں اور زکام میں زیادہ احتیاط لازم ہے۔ اگر تشری میں مٹی جیز ملا دی جائے تو نقصان کم ہو جاتا ہے۔

۸۔ بعضی غذائیں ایسی ہیں کہ الگ الگ کھاؤ تو کچھ درد نہیں لیکن ساتھ کھانے سے نقصان ہوتا ہے یعنی جب تک اس میں کچھ اور عہدہ میں ہو دوسری چیز نہ کھائیں اکثر مزاجوں میں تن گھٹنے کا فاصلہ دینا کافی ہوتا ہے حکیموں نے کہا ہے کہ دودھ کے ساتھ تشریف نہ کھائیں۔ یہی طرح دودھ کی کرپان نہ کھادیں۔ اس سے دودھ کا پانی معدہ میں الگ ہو جاتا ہے۔ دودھ اور مٹھی ساتھ نہ کھائیں اس سے فالج اور جنم یعنی کڑھ کا ڈر ہے۔ دودھ چانول کے ساتھ متونہ کھائیں۔ چکنائی کھا کر پانی نہ پیئیں۔ تیل یا گھی بے قدری کے برتن میں نہ رکھیں۔ کیا یا ہوا کھانا نہ کھادیں مٹی کے برتن میں پکایا ہوا کھانا سب سے بہتر ہے۔ امروہ دیکھرا، لکڑی، خرپڑہ، تربوز اور دوسرے بستر میوہوں پر پانی نہ پیئیں۔ انگوٹھ کے ساتھ سری پائے نہ کھادیں۔

۹۔ کھانا بہت گرم نہ کھاؤ گرم کھانا کھا کر ٹخنہ پانی پینے سے دانتوں کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔

۱۰۔ مڑا آئینہ سے اچھا جلاؤ لقمہ کو خوب چبانا چاہیے اور کھانا جامدی جلدی کھا لینا چاہیے بہت دیر سے کھانے میں ہضم میں غرانی ہوتی ہے۔

۱۱۔ بہت تھوک میں نہ سوؤ اور نہ کھانا کھاتے ہی سوؤ۔ کم سے کم دو گھنٹہ گزر جاوے تب سوؤ۔

۱۲۔ جب تک کھانا ہضم نہ ہو جاوے دوبارہ نہ کھاؤ کم سے کم دو گھنٹہ گزر جاوے اور طبیعت ہلکی ہلکی معلوم ہونے لگے اسوقت غذا نہیں فائدہ۔ اگر کبھی قہض ہو جائے تو اسکی تدبیر ضرور کرو۔ آسان سی تدبیر تو یہ ہے کہ کوئی نہ کھاؤ ایک وقت صرف شوربازہ پکنا کاپی لو۔ اگر اس سے دفع نہ ہو تو بازار سے نو ماشہ حبہ قلم یعنی کرکے بیج اور اڑھائی تولہ انجیر ولایتی شکارا دھ پاؤ پانی میں جوش دے کر دو تولہ شہد ملا کر پی لو۔ اس دوا میں غذا نیت بھی ہے۔

۲۔ اگر پاخانہ معمول سے زیادہ نرم آوے تو روکنے کی تدبیر کرو اور پکنا کی کم کرو۔ بھوتا ہوا گوشت کھاؤ اور اگر دست نہ لگیں یا معمولی قہض سے زیادہ قہض ہو جائے تو حکیم کو خبر کرو۔

۳۔ کھانا کھا کر فوراً پاناخہ میں مست جاؤ۔ اور جو بہت تقاضا ہو تو عناقہ نہیں۔

۴۔ پیشاب پاخانہ کا جب تقاضا ہو ہرگز مت روکو۔ اس طرح سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

پانی کا بیان

۱۔ سوتے اٹھ کر فوراً پانی نہ پیا اور نہ بکھٹ ہوا میں نکلوا کہ بہت ہی پیاس ہے تو عہدہ تدبیر ہے کہ ناک کچھ کر پانی پیو، اور ایک گھنٹہ کر کے پیو اور پانی پی کر فوراً دیر تک ناک کچھ کرے ہو۔ سانس ناک سمیت لوہی طرح گرمی میں چل کر فوراً پانی مت پیو خاص کر جس کو لوگی ہو وہ اگر فوراً بہت سا پانی پی لے تو اسی وقت مر جاتا ہے۔ یہی طرح نہار منہ نہ پینا چاہیے اور پاخانہ سے نکل کر فوراً پانی نہ پینا چاہیے۔

۲۔ جہاں تک ہو سکے پانی ایسے کونٹیں کا پیو جس پر بھرائی زیادہ ہو۔ کھارا پانی اور گرم پانی مت پیو۔ بارش کا پانی سب سے اچھا ہے مگر جو کھانسی یا دمہ ہو وہ نہ پئے کسی کسی پانی میں تیل ملا ہوا معلوم ہوتا ہے وہ پانی بہت بُرا ہے۔ اگر خراب پانی کو اچھا بنانا چاہو تو اسکو آنا پکائیں کہ سیر کا تین پاؤں جائے پھر ٹھنڈا کر کے چھان کے پیئیں۔

۳۔ گھڑوں کو ہر وقت ڈھکا رکھو بلکہ پینے کے برتن کے منہ پر باریک کپڑا بندھا رکھو تاکہ چھنا ہوا پانی پینے میں آئے۔

۴۔ برف گردہ کو نقصان کرتا ہے خاص کر عورتیں اسکی عادت نہ ڈالیں اس سے بہتر شہ سے کا جھلا ہوا پانی ہے۔

۵۔ کھاتے پیتے میں ہرگز نہ ہنسو اس سے بعضے وقت موت کی نوبت آجاتی ہے۔

آرام اور محنت کا بیان

۱۔ نہ تو اس قدر آرام کرو کہ بدن پھول جائے نہ سستی چھا جائے ہر وقت پلنگ ہی پر دکھلائی دو گھر کے کاروبار دوسروں کے بار بار دلو کہ نہ زیادہ آرام سے اپنے گھر کا بھی نقصان ہے اور بعضی بیماریاں بھی لگ جاتی ہیں اور نہ اتنی محنت کرو کہ بیمار ہو جاؤ بلکہ اپنے ہاتھ پاؤں اور سانس بدن کو سبک کی داس سے محنت کا کام ضرور لینا چاہیے اسکی طریقہ یہ ہیں کہ ہر کام کو ہاتھ چلا کر پھرتی کر لو سستی کی عادت چھوڑ دو اور گھر میں تھوڑی سی ضرورت ٹھل لیا کرو۔ دو چار مرتبہ اگر بے پروگی نہ ہو تو کوٹھے پر چڑھ کر آتیا کرو اور ہر طرف سے محنت کا ضرور تھوڑا بہت مشغلہ رکھو۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ تم اس سے پیسے کماؤ۔ اول تو اس میں بھی کوئی عیب کی بات نہیں بلکہ یہی شکرستہ کا کام رکھنا ضروری چیز ہے۔ اس سے تندرستی خوب ہوتی ہے۔ دیکھو جو عورتیں محنت میں کوٹھی پستی ہیں کیسی صحت مند ہوتی ہیں اور جو آرام طلب ہیں ساری عمر دوا کا پیالہ منہ کو لگا رہتا ہے۔ یہی محنت کو ریاضت کہتے ہیں کھانا کھا کر جب اس میں گھٹے نہ گذر جائیں اسوقت تک ریاضت نہ کرنا چاہیے اور جب ضرورت پڑے تو لگے لگے یا سانس زیادہ چھوٹنے لگے ریاضت مت کرنا چاہیے۔

۲۔ بچوں کے لئے تھوڑا جھولنا اچھی ریاضت ہے۔

۳۔ صبح کو سیرے اٹھنے کی عادت رکھو بلکہ صبح کے تہجد پڑھا کر اس سے تندرستی خوب بنی رہتی ہے۔

۴۔ دوپہر کو بے ضرورت نہ سوؤ اور اگر کچھ تکان یا نیند کا غلبہ ہو تو اور بات ہے۔

۵۔ دلغ سے بھی کچھ کام لینا ضروری ہے۔ اگر اس سے بالکل کام نہ لیا جائے تو دماغ میں طوبت بڑھ جاتی ہے اور ذہن گنہگار اور جوعد سے زیادہ زور ڈالنا شروع کر دیتا ہے۔ اگر اس سے بے توجہی اور کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس واسطے انداز سے محنت لینا مناسب ہے۔ پڑھنے پڑھانے کا شغل رکھو قرآن شریف روزمرہ پڑھا کر۔ کتاب دیکھا کر۔ باریک باتوں کو سوچا کر۔ نہ آنا غفہ کرو کہ آپے سے باہر ہو جاؤ۔ ایسی بڑباری کرو کہ کسی پر بالکل روک ٹوک رہے۔ نہ ایسی خوشی کرو کہ خدا کی بے نیازی اور اس کی قدرت کو بھول جاؤ کہ وہ ایک دم میں چاہیں تو ساری خوشی کو خاک میں ملا دیں۔ اتنا سچ کرو کہ خدا کے تعالیٰ کی رحمت ہی بالکل یاد رہے اور اسی نعم کو لے کر بیٹھ جاؤ۔ اگر کوئی زیادہ صبر پہنچے تو اپنی طبیعت کو دوسری طرف متا دے کسی کام میں لگاؤ۔ ان سب باتوں سے بیماری کا بلکہ ہلاکت کا ڈر ہے۔ اگر کسی کو بہت خوشی کی بات سنا ہو اور وہ دل کا مکر ہو تو فیک سخت نہ سناؤ۔ پہلے پوچھو کہ اگر تبارا یہ کام ہو جائے تو کیسا پھر کہو دیکھو ہم کو کوشش کر رہے ہیں شاید ہو جائے اور امید تو ہے کہ ہو جائے پھر اسی وقت یاد دہار گھنٹہ کے بعد سناؤ کہ تمہارا یہ کام ہو گیا۔ اسی طرح غم کی خبر بکھنت نہ سناؤ۔ کسی کے مرنے کی خبر سنائی ہو تو یوں کہو کہ فلاں شخص بیمار تھا اس کی حالت تو غیر ختمی ہی اور موت سب کے واسطے ہے کبھی کبھی آئے گی۔ قصائے الہی سے اسنے انتقال کیا۔ فائدہ۔ بیماری کی حالت میں اور پیٹ میں جب سچچ میں جان پڑ جائے میاں کے پاس سونے سے نقصان ہوتا ہے۔

علاج کرنے میں جن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے

۱۔ چھوٹی مٹی بیماری میں دوا نہ کرنا چاہیے۔ کھانے پینے چلنے چھپنے ہوا کے بدلنے سے اس کی تدبیر کر لینا چاہیے۔ سیسے گرم ہوا سے مٹی سرد ہو گیا ہو تو سرد ہوا میں بیٹھ جائیں۔ یا کھانا کھانے سے پیٹ میں بوجھ ہو گیا تو ایک دو وقت فاقہ کر لیں یا نیند کی کمی سے مٹی سرد ہو گیا تو بڑی یا زیادہ سونے سے سستی ہو گئی تو کم سوتیں یا دماغ سے زیادہ کام لیا تھا اس کو خوشگی ہو گئی۔ ذرا محنت کم کر لیں اسکو آرام و فرحت میں جب ان تدبیروں سے کام نہ چلے تو اب دوا کو اختیار کریں۔

۲۔ مرض خواہ کیسا ہی سخت ہو گھبراؤ۔ موت اس سے علاج کا انتظام خراب ہو جاتا ہے۔ خوب استقلال اور اطمینان سے علاج کرو۔

۳۔ مسہل اور قہار و فصد کی عادت نہ ڈالو یعنی بلا محنت ضرورت کے ہر سال مسہل یا قہار یا فصد نہ لیا کرو۔ اگر مسہل کی عادت پڑ جائے تو اس کے چھوڑنے کی ترکیب ہے کہ جب موسم مسہل کا قریب آوے غذا کم کرو۔ ریاضت زیادہ کرو۔ کوئی ایسی دوا نہ

جو جس سے پانچہ نہ کھل کر آتا رہے جیسے بڑ کا مہربا یا گھنٹہ یا جوار کش مصطکی وغیرہ۔ پھر اگر مسہل کے ذہن میں طبیعت کچھ مٹی جی رہے تو کچھ پرواز کرو اور سہل کو مال دوسرے طرح سے عادت چھوٹ جائے گی۔

۴۔ بدون سخت ضرورت کچھ بہت تیز دوائیں نہ کھاؤ۔ ایسی دواؤں میں یہ غرابی ہے کہ اگر موافق نہ آئیں تو نقصان بھی پورا کریں گے۔

۵۔ مسکرت مٹی سے بہت بچو کیونکہ یہ جب نقصان محرتے ہیں تو تمام عمر روگ نہیں بآتا البتہ رنگ اور مونگے کا کشتہ بہت ہلکا ہوتا ہے اس میں چنداں خوف نہیں اور ہڑتال اور سنکھیا اور زہری دواؤں کے کشتوں کے پاس نہ جاتا اور حرام اور نجس دوا نہ کھاؤ نہ لگاؤ۔

۵۔ جب کوئی دوا ایک مدت دراز تک کھانا ہو تو کبھی کبھی ایک دن کو چھوڑ دیا کرو یا اس کی جگہ اور دوا بدل دیا کرو کیونکہ جس دوا کی عادت ہو جاتی ہے اسکا اثر نہیں ہوتا۔

۶۔ جب تک غذا سے کام چلے دوا کو اختیار نہ کرو مثلاً مسہل کے بعد طاقیت آنے کے لئے جو ان آدمی کو بخنی کافی ہے مسکرتک وغیرہ کی ضرورت نہیں البتہ بوڑھے آدمی کو بخنی قبض کرتی ہے اور اس کے ہضم کرنے کے لئے بھی طاقیت چاہیے ہے شخص کو کوئی معمول وغیرہ بنا لینا بہت مناسب ہے۔

۷۔ دوا کو بہت احتیاط سے ٹھیک تول کر نسخہ کے موافق بناؤ۔ اپنی طرف سے مت گھٹاؤ بڑھاؤ۔

۸۔ دوا پہلے حکیم کو دکھلاؤ اگر بُری ہو مسکو بدلاؤ۔

۹۔ دل اور جگر اور دماغ اور پھیپھاڑا اور آنکھ وغیرہ جو نازک چیزیں ہیں ان کے لئے ایسی دوائیں استعمال مت کرو جو بہت تیز ہیں یا بہت خفشدی یا بہت تحلیل کرنے والی ہیں یا زہریلی ہیں۔ ہاں جہاں سخت ضرورت ہو لاچار ہی ہے مثلاً جگر پر اکاں میل نہ کریں۔ کھانسی میں سنکھیا کا کشتہ نہ کھائیں آنکھ میں زرا کا فور نہ لگائیں بلکہ جب تک آنکھ میں باہر کی دوا سے کام چل سکے اور دوا نہ لگائیں۔

۱۰۔ علاج ہمیشہ ایسے طبیعت کے رایتیں جو حکمت کا علم رکھتا ہو اور تجربہ کار بھی ہو۔ علاج غورا و تحقیق سے کرتا ہو بے سوچے سمجھے نسخہ نہ لکھو دیتا ہو سہل جینے میں جلدی نہ کرتا ہو کسی کا نام شہور نہ کر دھوکے میں نہ آؤ۔

۱۱۔ بیماری میں پرہیز کو دوا سے زیادہ ضروری سمجھو اور تشدد میں بہرہیز ہو کر نہ کرو فصل کی چیزوں میں سے جو کھول چاہے شوق سے کھاؤ اور خیال رکھو کہ پیٹ سے زیادہ نہ کھاؤ اور پیٹ میں گرانی پاؤ تو فاقہ کرو۔

۱۲۔ دوا تو ہر بیماری کا علاج ضروری ہے خاص کر ان بیماریوں کے علاج میں ہرگز غفلت مت کرو اور بچوں کے لئے تو اور زیادہ احتیاط چاہیے۔ رنگ سنکھیا اور بہت سی چیزوں کو رگ میں خاص طریقے سے چھوڑنا چاہیے جس سے وہ راکھ ہو جاتی ہے اسے کشتہ کہتے ہیں اسے اس کے سال کی بڑبڑ دیکھو جو کسی جھت میں ملو ضرورتاً سال ۱۲ نظر ثالث ملے دوا کو ہمیشہ ڈھانک کر اور سخت رکھو یعنی دواؤں پر بعض جانور عاشق ہوتے ہیں وہ سب سے بڑی بات پھر اور باور نہ ہو یہ پراسانپ کپڑہ پر ۱۲ نظر ثالث۔

بعض بیماریوں کے ہلکے ہلکے علاج

ان علائقوں کے لکھنے سے یہ مطلب نہیں کہ ہر آدمی حکیم بن جائے بلکہ اتنی غرض ہے کہ ہلکی ہلکی معمولی شکایتیں اگر اپنے آپ کو یا
بچوں کو ہو جائیں اور حکیم دور ہو تو ایسے وقت میں جیسے اکثر عورتوں کی عادت ہے کہ سستی کی وجہ سے نہ حکیم کو خبر کرتی ہیں اور نہ
ہونے کی وجہ سے خود بھی کوئی تدبیر نہیں کر سکتیں۔ آخر کو وہ مرض یونہی بڑھ جاتا ہے پھر شکل پڑ جاتی ہے تو ایسے موقع کے واسطے
اگر عورتوں کو کچھ واقفیت ہو جائے تو ان کے کام آئے اور دوسرے بعض بیماریوں کے پرہیز اور بعض بیماریوں سے بچنے کے طریقے
معلوم ہو جائیں گے تو اپنی اور اپنے بچوں کی حفاظت کر سکیں گی۔ دوسرے بعض دواؤں کا بنانا اور حکیم کے بتلائے ہوئے علاج کے
برتاؤ کا طریقہ اور مرخصی کی خدمت کرنا اور اسکو آرام دینے کا سلیقہ آجائے گا اس واسطے تھوڑا تھوڑا لکھ دیا ہے۔ اور اس میں ان دواؤں
کا خیال رکھا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو آسان تدبیریں بتلائی ہیں اور ایسی طرح لکھا ہے کہ اگر عورتیں ذرا سمجھ سکتی ہوں تو سمجھیں اور
بیماریاں ہی لکھی گئی ہیں جو اکثر ہوا کرتی ہیں اور دوائیں ایسی لکھی ہیں جو سب حال میں نقصان نہ کریں اور اگر کہیں قیمتی نسخہ لکھا گیا ہے تو اس کے
ساتھ ہی سستا بھی لکھ دیا ہے جو فائدہ میں قیمتی کے قریب ہے۔ لیکن اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے یا مرض اچھی طرح نہ پہچاننا جاوے یا مرض
بجاری ہو تو ہرگز دوا خود نہ دیکھ کر دوا کرے اور اگر دور ہو یا وہ نذرانہ چاہتا ہو یا دوا قیمتی بتلائے اور خدا کے فضل سے گنجائش دی
ہو تو خرچ کی کچھ پرواہ مت کرو جان سے بہت سوال نہیں ہے اور بالکل گنجائش نہ ہو تو خدا کے تعالیٰ سے دعا کرو۔ ان کو بڑی قدرت
یکچھ دوا دار و پیر صحرانہ ہیں وہ اس قدر افسوسناک ہوتی ہیں اور شفا دینے والے اور خود دوائیں ان دینے والے وہ بزرگ ہیں جو اسے بھی لکھا
نہ ہو اور اگر وہ چاہیں بے دوا بھی اچھا کر دیں چنانچہ دونوں باتیں رات دن نظر آتی ہیں۔ اب بیماریوں کے نام اور ان کی دوائیں
لکھی جاتی ہیں اور یاد رکھو کہ تم کو جو دوا بازار سے منگوانا ہو جس طرح کتاب میں اسکا نام لکھا ہے۔ اسی طرح خوب صاف خط سے
لکھ کر یا لکھو اگر بازار بھیج دو پسناری دے دے گا۔

سُر کی بیمہ ساریاں

سمر کا درد :- کیسی طرح کا ہوتا ہے اور ہر ایک کا علاج جدا ہے۔ مگر یہاں ایسی دوائیں لکھی جاتی ہیں کہ کسی طرح کے درد میں فائدہ دیتی ہیں اور نقصان کسی طرح کا نہیں کرتیں۔

دوا :- تین ماشہ بنفشہ تین ماشہ گل مچکن تین ماشہ گل نیلوفر پانی میں پیس کر پیشانی پر لپیپ کریں۔

دوسری دوایتین ماشہ آٹو کی گھٹلی کی گری پانی میں پیس لیں اور تین ماشہ تخم کا ہوا لگ خشک پیس لیں پھر دونوں کو ملا کر پیشانی اور کنپٹی پر

لیپ کریں۔ بہت مؤثر یعنی اثر والی دوا ہے اور اگر سردی ہو تو تین ماشہ کباب چینی پیس کر اس میں اور ملا لیں۔

نیمہ نسخہ :- جو ہر قسم کے دروسر کیلئے مفید ہے خواہ نیا ہو یا پرانا۔ مادہ سے ہو یا لامادہ کے دروسات، خطمی کے پھول، گل، سرخ
 بنفشہ، صندل، سرخ اور صندل سفید سب تین تین ماش، گل بابونہ ایک ماش، پوست خشخاش ایک ماش، امتلا س ایک ماش
 ہری مکوہ کے پانی میں پیس کر لپیپ کریں۔

دلغہ کا نہ عیفت ہونا۔ اگر مزاج گرم ہے تو خمیہ کا وزن کھاویں اور اگر مزاج سرد ہے تو خمیہ بادام کھائیں ان دونوں خمیوں کی ترکیب سب بیماریوں کے بیان ختم ہونے کے بعد لکھی ہوئی ہے وہاں دیکھ لو اور بھی لمبے لمبے نسخے سب اسی جگہ ساتھ ہی لکھ دیئے ہیں۔

بیچ میں جہاں ایسے نسخوں کا نام آئے گا سب کا انا لکھ دیا جاوے گا کہ اسکو خاتمہ میں دیکھو تم خاتمہ کا یہی مطلب سمجھ جانا۔

آنکھ کی بیماریاں

آئینہ یا کوئی چمکا رہا چیز آفتاب مجھ سامنے کر کے آنکھ پر اسکا عکس ہرگز مت ڈالو اس سے کبھی دفعۂ بینائی جاتی رہتی ہے۔

دوا : جس سے آنکھ کی بہت سی بیماریوں سے حفاظت رہے اور نگاہ کو قوت ہو۔ انار شیہیل اور اندریش کے ملائے اور دانوں کے بیج کے پرے اور گودالے کر کچلیں اور کٹی تہ کپڑے میں چھان لیں جو عرق نکلے وہ آب انار کھلاتا ہے یہ عرق ڈیڑھ چھٹانک اور اس میں شہد چھٹانک بھر لاکر مٹی یا پتھر کے برتن میں ملکی آبیج پر پکائیں اور جھاگ اُتارتے رہیں یہاں تک کہ گاڑھا ہو کر جمنے کے قریب ہو جائے پھر پیشی میں احتیاط سے رکھ لیں اور ایک ایک سلائی اپنے اور اپنے بچوں کی آنکھ میں لگایا کریں انشاء اللہ قلیل آنکھ کی اکثر بیماریوں سے حفاظت رہے گی اور بینائی میں ضعف نہ آئے گا۔

دوسری دوا :- کہ وہ بھی آنکھ کو اکثر بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے تازہ آبلے یعنی آنولے لے کر کچل کر پانی پھوڑ لیں اور چھان کر
لوہے کے برتن میں پکائیں یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے پھر شیشی میں احتیاط سے رکھ لیں اور ایک ایک سلائی لگایا کریں۔
اگر آٹا اس جگہ لگا جائی یعنی انجن ہاری اور پڑوال اور ہلکوں کی خارش اور مٹاپن اور آنکھ کی سُرخی کے لئے بہت مفید ہے۔

فیروزہ جہت دو دو تولا سمندر جھاگ اور کوئل نیم کی اور پھسکری کچی اور اقلیم پائے ذہب۔ نو نو ماشہ اور نو نو نگ چھ ماشہ اور
 اعلان اور چراغ کا گل پانچ پانچ ماشہ اور نیلہ تھوڑے کھیل کیا ہوا دو ماشہ اور روت ایک تولا اور چھوٹی بڑا ایک تولا سب کو ٹرمر کی طرح
 پیکر کر رسول کے چھ تولا خالص تیل میں ملا کر کالسی کھنڈہ میں نیم کے سونٹے سے آٹھ دن تک رگڑیں پھر ایک سو ایک بار
 منہ سے پانی سے دھو ڈالیں اور کسی صاف برتن میں گرد سے بچا کر رکھ لیں پڑوالوں کو اکھاڑ کر جڑوں پر لگائیں دو
 بار دھو کے لگانے سے بچکنے بند ہو جاتے ہیں اور گھانجنی پر پچاس دن لگائیں تمام عمر نکلیں اور بچی اکھو کے بہت سے

امراض کو مفید ہے چراغ کا گل یہ ہے کہ کڑی کوتیل میں جھگو کر جلائیں جب بجھنے کے قریب آئے تو دھواکے میں کہ ٹھنڈی ہو جائے
آنکھ دکھنے آتا۔ یہ خوش ہوئے کہ جب آنکھ دکھنے آئے تو تین دن تک دوا نہ کرے یہ بالکل غلط ہے بلکہ پہلے ہی دن سے
غور سے علاج کروا لیتے شروع میں کوئی تیز دوا نہ لگاؤ بلکہ اخیر میں بھی نہ لگاؤ۔ جب تک کوئی بڑا ہوش یا تجربہ کار حکیم نہ ہو تو
دوا :- اگر اول دن آنکھ دکھنے میں لگائی جائے تو مفید ہواور کسی حال میں مضر نہ ہو یعنی نقصان نہ کرے ذرا سی بوت
گلاب میں یا مکہ کے پانی میں گھس کر لیپ کریں۔

دوسری دوا پوٹلی کی :- تین تین ماشہ پھنکری سفید اور زیرہ سفید اور پوست کا ڈوڈہ اور ایک ماشہ افیون اور چار ماشہ
پٹھانی لودھا اور چھ ماشہ املی کے پستہ اور اڑھائی عدد نیم کے پتے سب کو گھل کر دو تین پوٹلی بنالے کوری پیالی میں پانی بھر کر
اس میں چھوٹے رکھے اور آنکھوں کو لگایا کرے مگر سردی کے دن ہوں تو ذرا گرم کرے۔

تیسری دوا :- آنکھ دکھنے کے شروع سے لے کر اخیر تک لگا سکتے ہیں وہوں اور چھوٹے موٹے زخم اور آنکھ کی بہت سی
بیماریوں کو فائدہ مند ہے۔ آنکھ میں بالکل نہیں لگتی۔ چاکسو کی گرمی چھ ماشہ اور سردی مدبر کی ہوئی انزروت اور ناشتہ
تین تین ماشہ سردی کی طرح پیس کر رکھ لیں اور ایک ایک سلائی یا تین تین سلائی سوتے وقت چاہے صبح شام لگائیں اور
اگر اسکول لگاؤ پر سے دو چایہ روغن گل یا گھی میں جھگو کر تھوڑی دیر ٹھنڈے گھڑے پر رکھ کر جب وہ ٹھنڈے ہو جائیں پھر
ان بچالوں کو آنکھوں پر رکھ کر مٹی کی دو ٹکیاں جو پانی میں گوندھ کر بنائی ہوں رکھ کر مٹی باندھ دیں تو بہت جلدی نفع ہو۔ چاکسو
کی گرمی نکالنے کی ترکیب بھی موتی بند کے بیان میں آتی ہے۔ اور انزروت اس طرح مدبر ہوتی ہے کہ انزروت کو باریک میں
بکری یا گائے یا بھینس کے دودھ میں گوندھ کر بھاؤ کی لٹری پر لیپٹ کر بہت ہلکی آنچ پر سکھائیں پھر لٹری پر سے آتار کر
کام میں لادیں اور انزروت آنکھ میں کبھی بدون مدبر کئے ہوئے نہ لگائیں ورنہ نقصان دے گی۔

فائدہ :- جہاں بچوں کی آنکھیں دکھنے کا بیان آئے گا وہاں کچھ ضروری چیزیں کھانے پینے کے متعلق لکھی ہیں بڑے
آدمی بھی ان کا خیال رکھیں اور کچھ نسخے بھی اور لکھے ہیں۔

آنکھ کا باہر نکل آتا :- اس کو عرونی میں جو زائین کہتے ہیں۔

دوا :- دو ماشہ گل حطی۔ تین ماشہ گل سرخ۔ تین ماشہ سندل سرخ۔ دو ماشہ ہلید سیاہ۔ ایک ماشہ زلسی۔ ان سب کو بری
اور ہری گاسنی کے پانی میں پیس کر نیم گرم یعنی ہلکا ہلکا سہا تا گرم کر کے لیپ کریں۔

دوا :- جس کو اگر تندستی میں لگاویں تو اکثر امراض سے حفاظت ہے سداور اگر آنکھ دکھ کر اچھی ہونے کے بعد لگاؤ
تو ایک عرصہ تک دکھے اور معمولی جالے تک لگاؤ ڈھکے اور بینائی کو نہایت تیز کرے۔ سوکھے آنولے پاؤ بھر لے کر آدھ

پانی میں اڑائیں۔ جب پاؤ بھر پانی رہ جائے ملکر چھان کر یہ پانی رکھ لیں۔ پھر چھوٹی ہڑ بارہ عدد اور چھوٹی پیل بارہ
اور کافی مرچ اڑھائی عدد کھل میں یا سب پر ڈال کر پیسنا شروع کر دیں اور وہ آنولے کا پانی ڈالتے جاویں اور یہاں تک
پیس کر سب پانی جذب ہو جائے پھر اس دوا کی گولیاں بنا کر رکھ لیں اور وقت ضرورت پانی میں گھس کر سلائی سوتے وقت
موتی بند :- اس کا نام عربی میں نزول الماء ہے۔ آجکل یہ مرض بہت ہونے لگا ہے اور اس میں آنکھ کے تل
میں پانی اتر آتا ہے اور رفتہ رفتہ بینائی بالکل جاتی رہتی ہے اور گوارا کا پہچانا مشکل ہے مگر ایسی تدبیریں لکھی جاتی ہیں
کہ اگر پہچاننے میں غلطی بھی ہو تو نقصان نہ کرے۔

شروع علامت یعنی پہچان اسکی یہ ہے کہ آنکھ کے سامنے کبھی بجنگے ترے سے معلوم ہوتے ہوں۔ اور چراغ کی کو صاف نہ
معلوم ہو بلکہ ایسا معلوم ہو کہ لو کے آس پاس ایک بڑا سا حلقہ ہے اس وقت یہ سرد نہ بنا کر لگائیں اگر موتی بند ہو گا تو آنکھ کی
دوسری بیماریوں کو بھی فائدہ دے گا۔ سوا تو سفید کا شغری اور آٹھ ماشہ بول کا گوند اور آٹھ ماشہ اقلیمیا سے نقرہ اور چار
سب اسخ اور چار ماشہ سچا سیپ اور چھ ماشہ شادخ عددی جو پانی سے منسول کیا گیا ہو یعنی خالص ترکیب سے دھویا گیا ہو اور
وہ ترکیب بھی بتائی جائے گی اور دو ماشہ سرد اور دو ماشہ چاندی کے ورق اور تین ماشہ چھلے ہوئے چاکسو۔ ان کے پھیلنے کی بھی ترکیب
ابھی بتلا دی جائے گی اور ایک ماشہ شادخ اس سب کو سردی کی طرح پیس کر رکھ لیں اور ایک ایک سلائی صبح و شام لگایا کر یہ سرد
آنکھ سے پانی بہنے اور ضعف بصارت کو بھی مفید ہے۔

شادخ کے منسول کرنے کی ترکیب ہے کہ شادخ کو سردی کی طرح باریک میں پیس کر بڑے سے برتن میں پانی میں ڈالیں ایک ش
کے بعد اوپر کا پانی علیحدہ کر لیں اس علیحدہ کئے ہوئے پانی میں جو کچھ شادخ نیچے بیٹھ جائے وہ نکال لیں یہ منسول ہے اور
اس بڑے برتن میں جو شادخ رہ گیا ہے پھر پیس کر اسی طرح دھولیں اور چاکسو کے پھیلنے کی ترکیب بتلا دی جائے گی اور اسکو دھو لی پوٹلی
میں باندھ کر نیم کے پتوں کے ساتھ جوش میں جب خوب بخول جاویں مل کر چھلکے دودھ کر دیں اور اندر کا مغز لیں اور
موتی بند والے کو یہ گل لگا نا بھی چاہیے ترکیب اسکی یہ ہے کہ چار ماشہ سفید سندل اور دو ماشہ انزروت اور چار ماشہ بول کا
گوند اور چار ماشہ افیون اور چار ماشہ سب کو باریک میں پیس کر آدھے کی سفیدی میں ملا کر روپے کے برابر کاغذ کی دو ٹکیا
تراکش کر پیس سوئی سے بہت سوراخ کر کے ان دونوں کاغذوں پر یہ دوا لگا کر دونوں کپٹیوں پر چپ کا دے اور صبح و
شام ابل دیا کر سٹے۔ یہ گل لگانا بھی کئی حالت میں نقصان نہیں کرتا اور رات کو ہر روز اطر فیض کشیزی ایک تولہ کھایا کریں اور
کبھی کبھی چھٹے ساتویں دن ناغہ بھی کر دیا کریں تاکہ عادت نہ ہو جائے اگر موتی بند ہو گا۔ ان تدبیروں سے نفع ہو جائے گا
موتی بند نہ ہو اوجب بھی ان میں کسی طرح کا نقصان نہیں۔ جب آنکھ میں ذرا بھی دھند پائیں یہ تدبیر ضرور کر لیں اور کم سے کم

زبان کی بیماریاں

قلع یعنی منہ آجاتا :- اگر سفید رنگ ہو تو یہ دوا کریں ایک ایک ماشہ کباب جینی اور بڑی الائچی کے دانے اور سفید کھٹا باریک میس کر منہ میں چھڑکیں اور منہ لٹکا دیں تاکہ لعاب یعنی رال نکل جائے اور اگر سرخ رنگ ہے تو یہ دوا کرو ایک ایک ماشہ کلاب نہرہ اور تخم غرغرا و طباشیر اور زہر مہرہ خوب باریک میس کر منہ میں چھڑکیں اور اگر گہرا سرخ نہ ہو بلکہ سرخ زردی مائل ہو تو یہ دوا لگائیں تین ماشہ مصری اور ایک ماشہ کافور میس کر منہ میں میس اکثر سرسرا اور تیز بخار میں ایسا قلع ہوتا ہے اور اگر زیادہ رنگ ہو تو اسکی تدبیر کسی حکیم سے پوچھو۔

دوا :- جو منہ آنے کی اکثر قسموں کو نافع ہے ایک ایک ماشہ گاؤ زبان ہونٹہ یعنی گاؤ زبان کی جلی ہوئی چھائی اور کھٹا سفید اور طباشیر اور گل ارمی اور گلنا بڑی الائچی کے دانے اور کباب جینی باریک میس کر منہ میں چھڑکیں اور منہ لٹکا دیں۔

دانت کی بیماریاں

فائدہ :- گرم چیز سے زیادہ گرم روٹی یا جلتا سالن وغیرہ کھا کر اوپر سے ٹھنڈا پانی مت پیو۔ اس سے دانتوں کو نقصان پہنچتا ہے اور دانت سے کوئی سخت چیز مت توڑو اس سے دانت اور آنکھ دونوں کو صدمہ پہنچتا ہے۔ ہر وقت کثرت سے چباناجی ہونٹہ منجن :- جو کہ عورتوں کے لئے بہت مفید ہے۔ دوا تو لہ مادام کے پھلکے جملے ہوتے اور چھ ماشہ زرد کوڑی کی راکھ اور چھ ماشہ زردی میس کر باریک میس کر رکھ لیں اور ہر روز ملا کریں۔

دوسرا منجن :- بہت آزمایا ہوا سات ماشہ باو سینکے کا جلا ہوا سینکے اور سات ماشہ چھوٹی مائیں اور سات ماشہ نازکوتا اور سات ماشہ گل سرخ اور سات ماشہ بالچھڑ اور پرنے دوا ماشہ نمک ہو ری باریک میس کر رکھ لیں اور ہر روز ملا کریں۔ تیسرا منجن :- دانت کیسے ہی کمزور ہوں اور پٹنے لگے ہوں اس منجن سے جم جاتے ہیں سوڑھوں سے اگر خون بہتا ہو اسکو بھی مفید ہے۔ دومی مصطلکی - چھٹری غام - لوبان - سنگباحت - طباشیر - لہے کا برادہ سیاہ - مچ سفید گول - مچ گتیس - تین چھالیہ - زو سیلکھڑی - جھڑیری کی چھال - جامن کی چھال - رنبول کی چھال - ۱۲ اوق گوندنی کی چھال یہ سب چیزیں ایک ایک لیکر باریک میس کر رکھ لیں اور رات کو لے کر پان کھا کر سو رہیں صبح کو ایک شاخ کھجور کی پانی میں بوش دے کر کھلی کریں۔ اگر کئی نہ بھی کریں تو مضائقہ نہیں چوتھا منجن - جو دانتوں کو درد اور داڑھ کلنے اور نکلنے کے لئے مفید ہے مصطلکی دومی - عاقر قرقا - نمک لاہوری - تبا کو سب تین تین ماشہ لے کر باریک میس کر ملیں اور منہ لٹکا دیں۔

حلق کی بیماریاں

گلا دکھنا :- شہتوت کا شربت دو چار دفعہ چاٹ لیں بہت فائدہ ہوتا ہے اور بیماریوں میں حکیم سے پوچھیں۔

سینہ کی بیماریاں

آواز بیٹھ جانا :- اگر زکام کھانسی کی وجہ سے ہے تو زکام کھانسی کا علاج کرنا چاہیئے اور اگر گلوں ہی بیٹھ گئی ہو تو یہ دوا کریں۔ ساتھ تین ماشہ بریشم خام مقطر اور پانچ ماشہ بنج سوس اور چار ماشہ اصل السون مقشر یعنی لہٹی چھلی ہوئی اور نودانہ پستان یعنی لہٹو اور دوا تو لہ مصری - ان سب کو جوش دے کر چھان کر جائے کی طرح گرا گرم پیئیں۔

دوا :- گاڑھے اور تھمے ہوئے بلغم کو نکالنے والی - چار ماشہ اصل السون مقشر اور چار ماشہ گاؤ زبان اور ایک عدد ولایتی انجیر اور پانچ ماشہ گل بنفشہ اور نودانہ پستان اور دوا تو لہ مصری ان سب کے پانی میں بوش دے کر چھان کر اور سات دانہ بادام شیرہ کی شیرہ نکال کر اس میں ملا کر نیم گرم پیو اور دھنی چاٹیں اس سے بھی بلغم نکل جاتا ہے۔ رب السون - کیترا منج عربی - کا کرا سیلنگی - نشاستہ سب چیزیں ایک ایک ماشہ اور ایک دانہ منج بادام شیریں ان سب کو باریک میس کر دوا تو لہ شربت بنفشہ میں ملا کر رکھ لیں اور تھوڑی تھوڑی چاٹیں اور اگر کھانسی میں کف تیلانکلتا ہے تو یہ دوا کرو چار ماشہ اصل السون مقشر اور پانچ دانہ عناب اور پانچ ماشہ تخم طلی اور پانچ ماشہ گل بنفشہ اور نودانہ موز منقہ پانی میں بھگو کر چھان کر مصری ملا کر پیو۔

گولی - طرح کی کھانسی کو مفید ہے اور کسی حال میں نقصان نہیں کرتی۔ کا کرا سیلنگی باریک میس کر پانی میں گوندھ کر سیاہ مچ کے برابر گولی بنا کر ایک ایک گولی منہ میں رکھیں اور اگر کھانسی میں خون آنے لگے تو جلدی کسی حکیم سے کہو یا نہ ہو کہ پھیپھڑوں میں زخم ہو گیا ہو جس کو سل کہتے ہیں اور اگر اسکی شروع میں تدبیر نہ کی جائے تو پھر لا علاج ہو جاتا ہے اور شروع میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ تین ماشہ گر نکلکھا اور ایک ماشہ تخم خشخاش سفید اور ایک دوا منج تخم کدو شیریں پانی میں میس کر چھان کر دوا تو لہ مصری ملا کر گرو کیترا منج عربی سب ایک ایک ماشہ لے کر باریک میس کر چھڑک کر پیئیں۔ ایک ہفتہ برابر پیئیں اور تشری اور دودھ دہی وغیرہ سے بالکل بیزاری نشاء اللہ تعالیٰ تمام عمر سل نہ ہوگی۔ کھانسی کا ایک لہوق درد کے بیان میں آتا ہے خشک کھانسی سے زیادہ بڑی ہر حکیم سے علاج کراؤ۔ گولی - کسر دوا گرم کھانسی کے لئے مفید ہے اور بلغم کو آسانی سے نکالتی ہے تین ماشہ رب السون اور تین ماشہ موز منقہ اور نشاستہ اور منج عربی اور کیترا اور منج کدو شیریں چاروں چیزیں ایک ایک ماشہ اور پانچ ماشہ سفید میس کر بہدانہ کے لعاب میں

ڈیڑھ تولہ سویر کے بیج ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دے کر چار تولہ سرکہ کی سنگین ملا کر نیم گرم بنیں۔ اور انگلی یا پیر معلق میں ڈال کر تھک کر لیں۔ یہ دوا بہت تیز نہیں ہے اور کسی حال میں نقصان نہیں کرتی اور قے کی حالت میں آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر دیر نہ لگا کر دے۔ بڑا صدمہ پہنچتا ہے اور قے کے بعد جب تک طبیعت بالکل نہ ٹھیک جائے (تھنڈا) پانی ہرگز نہ پیو ورنہ ہائے گوارہ کے درد کا اندیشہ ہے بلکہ قے کے بعد تھنڈے پانی سے مزہ دھو ڈالو اور اگر مزاج سرد ہے تو نیم گرم پانی سے کلی کر دو۔ اور اگر مزاج گرم ہے تو تھنڈے پانی سے کلی کر دو۔

قے روکنے کا بیان :- بعض وقت سہل پینے سے متلی ہونے لگتی ہے اسکا دفعیہ یہ ہے کہ بازو خوب کس کر بازو اور ٹھلاؤ اور الاچی اور بول دینے کے پتے چھاؤ اگر اس سے طبیعت ٹھیک نہ ہو تو فم معدہ یعنی کڑی پر یہ لپیٹ کر دینا یا تین ماشہ گلاب اور ایک ماشہ صندل سفید اور ایک ماشہ طباشیر ان سب کے دو تولہ گلاب اور تین ماشہ سرکہ میں پس کر کڑی پر مالش کر دے یہ دوا لگا کر تھوڑی دیر کے بعد خود دوا چاہو بلاؤ قے نہیں ہوتی۔

ہیضہ کا بیان :- یہ سخت بیماری ہے اس کا علاج کسی ہوشیار حکیم سے جلدی کرانا چاہیے۔ یہاں دوسرے ایسے کلمے جاتے ہیں جو کسی حالت میں نقصان نہ کریں خواہ دست بند کرنے ہوں یا جاری رکھنے ہوں۔ ایک نسخہ تو یہ ہے۔ چھ ماشہ گل سرخ تین چھ ماشہ گلاب میں جوش دیں جب آدھا رہ جائے تو دو تولہ شربت انار شیریں ملا دیا جائے اور چھرتی نار جیل دریا کی اور ایک زہر مہر خطائی عرق مید خشک میں گھس کر بغیر پھلنے ملا دیا جائے اور دو تین دفعہ میں پلائیے اسکے پینے سے اگر پیٹ میں کچھ رہتا ہے تو ایک دو دست ہوجاتے ہیں اور اگر کچھ مادہ نہیں تو اسی سے دست بند ہوجاتے ہیں۔

دوسرا نسخہ :- عرق کافور نہایت مفید چیز ہے اسکی ترکیبیت ہے کہ ایک تولہ کافور پس کر اس میں تین تولہ سرکہ ملا کر شیریں میں بند کر کے تیس روز دھوپ میں رکھیں اور ہر روز ہلا دیا کریں۔ بعد تیس روز کے چھان کر کاگ لگا کر نیلا کاغذ یا نیلا کپڑا پیش پر لپیٹ کر احتیاط سے رکھ لیں جب ہیضہ میں پیاس زیادہ ہو تو دس دس تولہ گلاب میں ملا کر پلائیے نہایت مفید ہے اور اگر وبا کے موسم میں تندہست آدمی اسی عرق کو ہر روز بائچ بوند پانی میں ڈال کر یا تاشہ میں لیکر پیتے رہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ ہیضہ سے حفاظت ہے یہ گھر میں تیار رہنے کی چیز ہے لیکن سرد مزاج والے اور بچے اسکو تندہستی میں نہیں اور ہیضہ میں تین تھنڈا نہیں اور عرق کافور کتے کے کاٹے پر لگائیں تو اکیر سے اور بعض قسموں کے ہیضہ میں خالی پانی دینا بہت نقصان کرتا ہے اسلئے بہتر یہ ہے کہ آدھ سیر پانی یا آدھ سیر عرق سونف میں آدھ پاؤ عرق گلاب ملا کر رکھ لیں اور پیاس میں یہی پلائیے۔ اس سے

لے ابھیر حمل کی حالت میں بلائے حکیم قے مت کرنا دے عرق کافور کا ایک دس سو بہت ہے امراض کو مفید ہے اور اس کا کام اشتہاد میں امرت دھار ہے دوا طبعی بیان میں ہے ہیضہ میں بہت مفید ہے اور ہیضہ کے موسم میں خندستوں کو بھی مفید ہے ۱۰۰ نظر ثانی

کسی حالت میں نقصان نہیں ہوتا ہیضہ کے لعین کو خواہ مخواہ پانی سے نہ ترسائیں اور ہیضہ والے کو جب تک ایسی بھوک نہ ہو جس سے بغیر ہوا جاتے تب تک غذا نہ دو۔ اور جب ایسی بھوک ہو تب دو تین تولہ شور یا اسی قدر اشجولیموں کا غذی کا عرق چل کر بلاؤ اور آہستہ آہستہ غذا بڑھاؤ۔ بکلت پیٹ بھر کر نہ دو ورنہ پھر بچنا مشکل ہے۔ اور اگر ہیضہ والے کو نیند آجائے تو سونے دو یا چھپے ہونے کی نشانی ہے اور بخار آجانا بھی اچھی علامت ہے اور پیشاب بند ہوجانا بڑی علامت ہے نہیں چھوٹ جانا چنداں بڑی علامت نہیں علاج کئے جاؤ۔

ہضم میں قوت نہ ہونا یا قیض ہونا :- یہ چوں معدہ اور انتڑیوں کو طاقت دیتا ہے اور بھوک لگاتا ہے اور کھانا ہضم کرتا ہے اگر دست آتے ہوں تو بند کرتا ہے۔ اگر قیض ہو تو دست لاتا ہے۔ چار تولہ آٹھ ماشہ انار شیریں کبند یعنی پڑانا اور سات ماشہ زنجبیل یعنی سوٹھ اور سات ماشہ زیرہ سفید اور بیس ماشہ تربفید یعنی سوت اور بیس ماشہ زیرہ سیاہ اور بیس ماشہ تتریک یعنی ساق اور بیس ماشہ پرست ملیلا زرد اور بیس ماشہ پرست ملیلا اور چار تولہ دوماشہ نمک لاہوری۔ ان سب کو ملا کر نصف کو توبہ باریک پس لیں اور نصف کو ایسا موٹا پیس کر چھلنی میں چھین جائے اور اٹھا کر رکھ لیں اگر قیض دور کرنا ہو تو موٹا پیسا ہوا سات یا نو ماشہ ہر روز نہا نہ کھایا کریں اور اگر بار بار باخا نہ کا تقاضا ہوتا ہے اور بند کرنا منظور ہے تو باریک پیسا ہوا سات ماشہ یا نو ماشہ نہا نہ یا کھانا کھانے کے بعد کھاویں۔

نمک سلیمانی :- کہ نہایت ہضم ہے اور بہت سے فائدے رکھتا ہے اور پیٹ کے درد کو کھوتا ہے۔ اگر سات رتی نہا نہ ہر روز کھاویں تو بے سنانی تیز کرتا ہے۔ اگر بھر یعنی بھرن رتقہ زہر کے کاٹے پر خوب ملدیں خواہ خشک یا گلاب میں ملا کر تو اسکے لئے بھی آزمایا ہوا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں جہاں درد ہو وہاں اگر شہد مل کر اوپر سے چھسکو تو چکر دیں تو فائدہ دے۔ اگر نہ پرست انڈے کے ساتھ مکھو کھاویں تو بہت قوت دے اور اس سے حافظہ قوی ہوتا ہے، رنگ نکھرتا ہے جتنا بڑا ہوا اثر زیادہ ہو +

نمک شہاب بند ہو تو یہ علاج نہایت مجرب ہے رانی پس کر کپڑے پر لگا کر لٹا کر پیٹ یعنی کپڑے بدن پر بے ادائیگی اوپر رے اس کپڑے کو گردوں پر رکھیں اور نمک شہاب کھیں انشاء اللہ تعالیٰ دس منٹ میں پیشاب ہوگا جس منٹ کے بعد آدھ دس ۱۰۰ نظر ثانی

جگر کی بیماریاں

جگر کھیر کو کہتے ہیں یہ پیٹ میں مہنی پسلیوں کے نیچے ہے جب جگر پر کوئی دوا لگنا ہو تو مہنی پسلیوں کے نیچے لگاؤ جگر کے منہ یا ہاتھ پیروں پر دم معلوم ہو تو سمجھو کہ اس کے جگر یا اسکے آس پاس کسی چیز میں منعطف آگیا ہے علاج میں دیر نہ کرو اور سب سب اچھا حکیم نہ ملے معجون دیدلورڈ پاچ مارشکا کر اوپر سے آدھ پاؤ عرق مکوہ اور دو تولہ شربت بنوری بارو ملا کر پلاتے رہو اور لعاب دار چیزوں سے پرہیز رکھو معجون دیدلورڈ اور شربت بنوری کا نسخہ خاتمہ میں لکھا ہے۔

استحقاق یعنی جلد رکی بیماری :- اس کا علاج حکیم سے کراؤ اور مکوہ کی جو جی اس میں بہت فائدہ دیتی ہے اگر سب غذاؤں کی جگہ اسی کو کھایا جائے تو بہت بہتر ہے۔

تلی کی بیماریاں

تلی پیٹ میں بائیں پسلیوں کے نیچے ہے اگر اس میں کوئی دوا لگنا ہو تو بائیں پسلیوں کے نیچے لگاؤ۔

تلی بڑھ جانا :- جو ز پانی میں ڈالو جب وہ نیچے بیٹھ جائے اوپر کا صاف پانی لے کر اس پانی میں نیس عدد انجیر و لائی جوڑو جب انجیر خوب پھول جاوے تو نکال کر صاف کپڑے پر پھیلا دو جب پانی خشک ہو جائے پاؤ بھر عودہ سرکہ میں ڈالو اور نمک مساج بقدر ذائقہ دوا ورنہ پندرہ بیس روز کے بعد ایک ایک انجیر روز کھانا شروع کر دو۔

گولی :- بڑھی ہوئی تلی کے لئے نہایت مفید ہے چودہ ماشہ سرخ مسون اور ساتہ ماشہ کھنی مسج کوٹ چھان کر اور ساتہ ماشہ شوق کو ایک تہہ سرکہ میں ملا کر پھر اس میں سب دانیں ملا کر چنے کی برابر گولیاں بنالیں اور ساتہ ماشہ ہر روز دو تولہ سنکجین سلوہ کے ساتھ کھا آزمائی ہوئی ہے سنکجین سلوہ کی ترکیب خاتمہ میں ہے۔

لیپ :- بڑھی ہوئی تلی کے لئے نہایت مفید ہے۔ بول کا گوند اور زراوند حرج سب چیزیں ڈھائی ڈھائی ماشہ اور شوق ڈیڑھ تولہ۔ ان سب کو آدھ پاؤ سرکہ میں خوب سیس کر مرہم سا بنا کر ایک کپڑا تلی کے برابر کاٹ کر اس پر مرہم لگا کر تلی پر چپکا دیں متنی تلی کم ہوتی جائے گی کپڑا چھوٹا جاوے گا اتنا کپڑا کرتے جاوے اگر تلی بڑھی ہوئی ہو تو تیز بخار بھی ہو تو حکیم سے علاج کراؤ۔

انٹریوں کی بیماریاں

دست آنا :- اگر زیادہ کھانے سے یا اتفاقاً دست آنے لگیں تو پیٹ کی بیماری میں اسکے علاج دیکھ لو اور اگر زیادہ دست آئیں یا عرصہ تک آتے رہیں یا دورہ کے طور پر آئیں تو علاج میں غفلت نہ کرو کسی ہوشیار حکیم سے رجوع کرو۔

قولنج :- ایک انٹری کا نام قولون ہے اسکے درد کو قولنج کہتے ہیں اور عام لوگ اسکو پیٹ کا درد کہتے ہیں اور یہ درد ناف کی بڑی مہنی طرف نیچے کو ہوتا ہے اس میں انڈی کا تیل چار تولہ پنی لینا بہت مفید ہے ایک دو دست آکر درد جاتا رہتا ہے۔

قولنج کی اور دوا :- گڑ - پچھ - منوٹھ - اسی - تخم میثمی - ہینگ - تخم سویا سب چھ ماشہ ماشہ لیکر کوٹ کر چھان کر پاؤ بھر ماشہ کے آٹے میں ملا کر سونف کے عرق سے گوندھ کر دو مکید پکائیں ایک طرف سے کچی رکھیں اور کچی کی طرف چھ ماشہ انڈی کا تیل یا چھ ماشہ روغن گل لگا کر ایک کو نیم گرم باندھیں جب غصہ ٹھنڈی ہو جائے دوسری بدل دیں یہ رٹنی درد گردہ کو بھی مفید ہے۔

فائدہ :- قولنج والے کو جب تک غصہ ٹھنڈ نہ لگے کھانا مت دوا اور دودھ سے پرہیز کراؤ۔ البتہ اگر اسکو دودھ کی عادت ہو اور کچھ نقصان نہ کرے تو گرم گرم دے ولیکن حکیم سے پوچھ لینا چاہیے۔

بیچش (فائدہ) :- بیچش میں تیز نہ چلو اور اونچے نیچے میں پاؤں نہ ڈالو بلکہ زیادہ چلو پھر بھی نہیں لے۔ اگر معمول بیچش ہو تو یہ دوا کرو۔ ریشہ خلمی - تخم کنوچہ - مکوٹھک - گل بنفشہ سب چیزیں پاچ پاچ ماشہ گرم پانی میں جھگو کر مل کر چھان کر دو تولہ شربت بنفشہ ملا کر پنی دوسری دوا :- چھ ماشہ چھار تخم مکوہ پاؤ عرق مکوہ پانی کے ساتھ پھانک لو۔ مونگ کی کھڑی یا ساگودانہ پانی میں پکا کر غذا رکھو

کوئی سخت چیز نہ کھاؤ اور اگر بیچش میں خون آنے لگے تو یہ دوا کرو۔ ریشہ خلمی - تخم کنوچہ - بیلگری - مکوٹھک - گل بنفشہ سب پاچ پاچ ماشہ گرم پانی میں جھگو کر دو تولہ شربت انجبار ملا کر پیو۔ اگر اس سے خون بند نہ ہو تو اسی دوا پر تخم بارتنگ سلم چھڑک لو۔ اگر پھر بھی بند نہ ہو تو تخم بارتنگ کسی قدر بھون کر چھڑک اور شربت انجبار کی ترکیب خاتمہ میں آسے گی۔ اور اگر ان دواؤں سے فائدہ نہ ہو یا زچہ نماز میں بیچش ہوگی ہو یا ہاتھ پاؤں پر دم یا بخار بھی ہو تو کسی حکیم سے علاج کراؤ اور یہ خیال رکھو کہ زیادہ لعاب دار دوائیں نہ دو۔ اور اگر حمل کی حالت میں بیچش ہو تو لعاب دار دوائیں نہ دو بلکہ وہ دوا دو جو تداہر حمل میں آتی ہیں۔

پیٹ کے کھٹے یعنی کدوانے اور کچھے :- اس کی چھان یہ ہے کہ منہ سے رال زیادہ نکلے اور ہونٹ لٹ کو تر ہیں اور وزن کو خشک ہوں اور بوتے میں دانت چابے اور کھانا کھانے کے بعد تلی اور پیٹ میں بھینسی ہو۔

لیپ :- اس سے پیٹ کے کھٹے مر جاتے ہیں۔ چھ ماشہ کلونجی اور دو ماشہ تخم حنظل اور چھ ماشہ میلا کر پیلے کے پانی میں

پیس کر پیٹ پر اوناٹے نیچے لپیپ کریں۔

دوا :- برہمن کے کیتروں کو نکالنے والی ہے۔ نیم کے پتے۔ باؤ بڑنگ۔ کیمد تینوں چیزیں تین تین بار ایک پیس کر شہد دو تولہ میں ملا کر کھائیں یہ ایک خوراک ہے۔

دوا :- اس سے جنون مرنے والے ہیں۔ دو تولہ کیمد ایک چھٹانک مٹی تل میں ملا کر پاخانہ کے مقام میں لگائیں۔

پیر ہیزہ۔ ماش کی دال اور لٹیم پیدا کرنے والی چیزیں نہ کھائیں۔ کرید اکثر کھانے سے کیتروں سے مر جاتے ہیں۔

فائدہ :- کیتروں کے مریض کو دوا پلاتے وقت یہ نہ بتائیں یہ کیتروں کی دوا ہے ورنہ اثر نہ ہو گا۔

بواسیر :- خون میں جب سودا بڑھ جاتا ہے تو پاخانہ کے مقام پر ناراض ہوا کرتی ہے اور سوزش رہتی ہے۔ اگر خون بھی آئے

تو خونی بواسیر ہے اور جو خون نہ آئے تو بادی ہے۔ اس میں ایسی تیز دوا نہ لگانی چاہیے جس سے خون بالکل بند ہو جائے نہیں تو

اور بہت سی بیماریوں کا ڈر ہے جیسے سہل، جنون وغیرہ اور بواسیر میں اکثر قبض بھی رہتا ہے اس قبض کے لئے ہمیشہ سہل لینا برا

ہے بلکہ مناسب ہے کہ جب قبض ہو تو سوتے وقت ایک ہڑتر برکی کھالیا کریں یا کبھی یہ طریقہ لکھالیا کریں اس سے

بواسیر کو بھی فائدہ ہوتا ہے اور بواسیر سے قبض نہ ہو اسکو بھی فائدہ دیتا ہے اسکی ترکیب یہ ہے ساڑھے سات تولہ گوگل اور

ساڑھے سات تولہ مسز المٹاس بنز گندنے کے پانی میں گھولیں اور گندنا ملے تو مولی کے پانی میں یا سولفٹ عرق میں گھولیں

اور چھان کر تین پاؤ شہد خالص ملا کر قوام کر کے پوست ہلیلہ کابل۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ۔ آملہ۔ فقیہوں

اسطو خودوں سب ڈھائی ڈھائی تولہ کوٹ چھان کر پانچ تولہ گائے کے گھی سے چکنا کر کے قوام میں ملا لیں، اور دس پندرہ

روز گپیوں یا جو میں دبائے رکھیں اور سوتے وقت ایک تولہ کھالیا کریں اور کچے مزاج میں مٹی زیادہ ہو بجائے گوگل کے روت ڈالیں۔

دوا :- جس سے بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے چھ ماش گیندے کے پتے اور چھ ماش دار سنگار کے پھول پانی میں پیس کر چھان کر

دو تولہ شربت انجبار ملا کر ایک ماش گنتانی مٹی یا ایک پیس کر چھٹک کر پیس کریں۔

غذا :- مسور کی دال کھائیں اور اگر بواسیر میں پاخانہ کے مقام پر سوزش زیادہ ہو تو یہ دوا لگائیں۔ کھٹا سفید، سفید کا شغری، روت

مڑا سنگ، یہ سب تین تین ماش اور کا فواک ماش۔ ان سب کو باریک پیس کر دو تولہ روغن گل میں ملا کر پاخانہ کے مقام پر لیں

اور کبھی بواسیر میں پاخانہ کے مقام پر روم آجاتا ہے اور ایسی جلن ہوتی ہے کہ پاخانہ نہیں ہوتا۔ اگر ایسی حالت ہو تو دو تولہ جھنگ کے

پتے سو پاؤ دودھ میں پوکش دے کر اقل بھپارہ دو پھر وہی پتے گرم گرم باندھ دو۔ اگر مٹے کٹوانے کا اتفاق ہو تو ایک مٹ

لے جھنگ ٹپاک نہیں ہے اور نارنجی استمال میں کچھ صرح نہیں ہے۔ اس پٹیا اس کا پورے شیک نامانز ہے تفصیل کی کتاب میں جو ہر شے ہے ۱۲

رہنے دو تاکہ کچھ خون نکلتا ہے۔

گروہ کی بیماری

گروہ ہر شخص کے دو ہوتے ہیں اور کوکھ کے مقابل کر میں ان کی جگہ ہے جب کوئی دوا گروہ میں لگنا ہو تو کوکھ سے کمر

تک لگاؤ۔ اور کبھی کبھی قولنج اور درد گروہ میں شبہ ہو جاتا ہے ان دونوں کی پہچان یہ ہے کہ قولنج کا درد اول پیٹ سے شروع

ہوتا ہے اور درد گروہ کمر میں ایک جگہ معلوم ہوتا ہے۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ درد گروہ میں سانس لینے کے ساتھ ایک چپک سی

گروہ تک ہو جاتی ہے پھر سانس نہیں آتا۔

دوا :- گروہ کے درد کو مفید ہے چھ ماش تخم خرپڑہ اور چھ ماش خا خشک اور نو ماش حب القرم اور پانچ پانچ ماش سبز کھنک

زیرہ سیاہ۔ جب کالنج پانی میں جوش دیکر چھان کر دو تولہ شربت بڑوری بار ملا کر ایک ایک ماش بھر الیہود، سنگ سڑا ہی خوب باریک

پیس کر ملا کر صبح وشام دونوں وقت پیئیں۔ اگر بخار ہو تو اسی میں سات انزا کو بخار بڑھالیں اگر معمولی دلوں سے آرام نہ ہو تو چار تولہ

کدہ لعل یعنی ارڈی کا تیل تین چھٹانک سولفٹ عرق میں ملا کر پیس کر پینے سے دست بھی آجاتے ہیں اور پشاب بھی ٹھل کر آجاتا ہے

اور گروہ میں سے فاسد مادہ نکل جاتا ہے نہایت مفید ہے۔

دوئی درد گروہ کے لئے مفید :- قولنج کے درد کے بیان میں گذر چکی ہے جس میں سودا مٹی کے بیج ہیں۔

لیپیپ :- جس سے گروہ کے درد اور گروہ کے اس پاس کے درد کو فائدہ ہوتا ہے۔ تین ماش دار چینی قلمی اور تین ماش مصطکی رومی

باریک پیس کر چار تولہ روغن گل میں ملا کر گرم گرم ماش کریں اور اوپر سے دوڑ یعنی پرائی ڈی گرم کر کے باندھیں۔

سینک :- درد گروہ کے لئے مفید۔ تیز گرم پانی تول میں بھر کر کاگ لگا کر درد کی جگہ پر تول کو بھرائیں۔ اگر تول کی گرمی ناگوار

ہو تو اس پر ایک کپڑا کر کے تھکالیٹ کر بھرائیں۔

غذا :- گروہ کے مریض کے لئے سب سے بہتر شربا ہے اگر ضعف زیادہ ہو تو مرغ کا شوربا اور دہ بکری کا شوربا کافی ہے

بھاول گروہ کے مریض کے لئے نہایت مضر ہے۔

لے خونی بواسیر کی تجربہ دوا :- دودھ دار نارنجی مٹی کے کھوپڑے کے اوپر کے ریشے جو اوں کی طرح ہوتے ہیں لیکر ہلا کر رکھ لیں اور ایک ماش روز پیس کر نہایت مفید

بکری کے دودھ کے ساتھ کھلاویں ۱۲ نظر ثانی ۷۵ دیکھو صفحہ ۲۹۹

مثانہ یعنی ٹھکنے کی بیماریاں

جس جگہ پیشاب جمع رہتا ہے اسکو مثانہ کہتے ہیں اسکی جگہ ریڑھ میں ہوا اگر پیشاب بند ہو یا اور کسی وجہ سے دوا مثانہ پر لگانا ہو تو ریڑھ پر پیشاب میں جلن ہوتا ہے۔ بہرہ وہ کا تیل دو ہند تباشرہ پیراڑی کے ٹکڑے پر ڈال کر کھائیں آزما یا ہوا ہر نام میں اس تیل کی ترکیب لکھی ہے۔ دوسری دوا:۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ پانچ ماشہ شیرہ تخم خیارین چھ ماشہ پانی میں نکال کر چھان کر دو تولہ شربت بنفشہ ملا کر ایک ایک ماشہ پانچ کیرا باریک سپس کر چھڑک کر پیئیں۔

پیشاب کا زکنا:۔ ٹیو کے پھول دو تولہ سیر بھر پانی میں لپکا کر گرم گرم پانی سے ناک نیچے دھاڑا اور دھارنے کے بعد ان پھولوں کو ناف کے نیچے گرم گرم باندھ دو۔

مثانہ کا کمزور ہونا:۔ اور بار بار پیشاب آنا اور بلا ارادہ پیشاب خطا ہونا اور بچوں کا سوتے میں پیشاب نکل جانا اسکے لئے یہ معجون نفع دیتی ہے ترکیب ہے فلفل سیاہ۔ پیل منوٹھ۔ خرفہ۔ دارعلینی۔ خولنجان یہ سب دوائیں دو دو ماشہ۔

توری سرخ۔ توری سفید۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ بوڑیان، اندر بوڑیوں۔ ناگ موٹھا۔ بالچھر۔ یہ سب چیزیں چھ چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پندرہ تولہ شہد میں ملا کر رکھ لیں بڑے آدمی ایک تولہ روز کھایا کریں اور بچوں کو چھ ماشہ کھلائیں۔

پیشاب میں خون آنا:۔ اسکے لئے یہ دوا بہت آزماتی ہوئی ہے۔ چھ ماشہ بڑا صندل سفید رات کو پانی میں جھگو کر صبح کو چھان کر دو تولہ شربت زوری صندل ملا لیں۔ پہلے تین ماشہ جاکو چھلے ہوئے باریک سپس کر چھانکیں اوپر سے یہ دوائی پی لیں اور اگر خون کسی اور وجہ سے آتا ہے تو حکیم سے علاج کراؤ۔ شربت زوری کی ترکیب خاتم میں ہے۔ (رد المحتار ص ۸۷۰)۔

رحم کی بیماریاں

عورتوں کے جسم میں ناف کے نیچے تین چیزیں ہیں۔ سب سے اوپر مثانہ اسکے نیچے دبا ہوا رحم جس میں بچہ رہتا ہے اسکے نیچے دلی ہوئی آندریاں۔ جب بچہ پر کوئی دوا لگانا ہو تو ناف کے نیچے لگائیں۔ اگر رحم کے امراض سے حفاظت منظور ہے تو ہمیشہ ان باتوں کا خیال رکھیں ۱۱۔ حیض میں اگر کوئی یا زیادتی یا قلت ہو تو فوراً علاج کریں (۲) دایاں آجکل بالکل انارڈی ہیں اسلئے فقط ان کے رحم سے علاج نہ کریں طبیعت پوچھ لیں (۳) معمولی امراض میں اندر رکھنے کی دوا سے بچیں۔ پینے کی دوا اور لیپ سے کام نہ لیں (۴) زچہ خانہ میں چاہے عورت تندرست ہو اس کی بھی دوا اور غذا حکیم سے پوچھ کر کریں ورنہ ہمیشہ کے لئے تندرستی خراب ہو جاتی ہے۔

۱۵۔ اگر دم ہو تو پیٹ بلا اجازت طبیعت کے برگزہ دوائیں اس سے بعض وقت سخت نقصان پہنچتا ہے (۱۶) بچہ گرنے کی تہہ برگزہ دوائیں

حیض کم ہونا:۔ یہ دوا نہ زیادہ گرم ہے نہ زیادہ سرد ہے کبھی کوئی نقصان نہیں کرتی تخم خرفہ تخم خیارین۔ خارخسک پوست بچ کا سنی۔ سب چھ ماشہ پیر سیاہ و شان پانچ ماشہ گرم پانی میں جھگو کر چھان کر تین تولہ شربت زوری بارو ملا کر پیائیں۔

دھونی حیض کھولنے والی:۔ کاجر کے بیج آگ پر ڈال کر اوپر ایک طباق سولخ دارو حاکم سولخ پڑھیں اور اس طرح دھونی لیں کہ دھواں اندر پہنچے۔

فائدہ:۔ مسور کی دال اور مسور اور کراوڑھی کے چاول اور شک غذا میں حیض کو روکتی ہیں۔

استحاضہ:۔ یعنی عادت سے پہلے یا بہت زیادہ خون آنے لگنا۔ اگر گرم چیز کھانے سے نقصان ہوتا ہو یا گرمی کے دنوں میں یہ بیماری زیادہ ہوتی ہو اور منہ کا رنگ زرد رہتا ہو تو سمجھو کہ مزاج میں گرمی بڑھ کر خون تپلا ہو گیا اور گول میں نہیں رک سکا اسکی دوائیں یہ ہیں۔

ایک دوا:۔ ٹھنڈا پانی شب میں بھر کر اس میں بیٹھیں اور کراوڑھاٹ کے نیچے ٹھنڈے پانی سے دھاریں۔

دوسری دوا:۔ انار کے چھلکے۔ انار کی کلی۔ مانو سب دو تولہ کپل کر میں سیر پانی میں بوش ڈے کر شب میں بھر کر بیٹھیں۔ بیٹھے وقت پانی نیم گرم ہوا وراتنی دیر بیٹھیں کہ پانی ٹھنڈا ہو جائے۔

تیسری دوا:۔ صندل سفید۔ گل سرخ۔ سماق۔ انار کے چھلکے سب چھ ماشہ گلاب میں میں کر ناف کے نیچے نیم گرم لیپ میں اور شربت انبار بھی اس میں سفید ہے اور غذا مسور کی دال سر میں ملا کر کھانا مفید ہے اور استحاضہ کی ایک قسم یہ ہے کہ اندر کسی رگ کا نہ کھل جانے سے خون جاری ہو جائے۔ پہچان اسکی یہ ہے کہ یکھت بہت سا خون آتا ہے۔

علاج دیر ہے۔ اول ایک عدد قرص کمرہا کا پانچ پانچ ماشہ تخم خرفہ اور حب الاس اور تخم بازنگ پانی میں پیس کر دو تولہ شربت انبار ملا کر پیئیں اور شربت انبار اور قرص کمرہا کی ترکیب خاتم میں آوے گی اور یہ دوائی ایسے استحاضہ میں استعمال کے لئے مفید ہے دو تولہ مانو اور دو تولہ انار کے چھلکے کپل کر آدھ سیر پانی میں بوش دیں جب چھٹا تک بھر جائے اس پانی میں ڈلی جھگو کر تین تین ماشہ سرور اور سنگ جراحہ اور گل ازمنی باریک سپس کر اس جھگی ہوئی ڈلی پر چھٹی طرح لگا کر آٹھ انگلی کی بتی بنا کر اندر رکھیں اور چھ گھنٹے کے بعد بدلیں اور اچھی دوا اوپر لکھی گئی ہے جس میں انار کی کلی ہے ایسے استحاضہ کو وہ بھی مفید ہے اور بیمار کو تھکی الامکان چلنے بھرنے سے اور ہر قسم کی حرکت سے روکیں اور بغل سے لے کر پہنچوں تک ہاتھ خوب کس کر باندھ دیں جو وقت تکلیف ہونے لگے کول دیں اور پھر ہاتھ باندھ دیں اور ایسے استحاضہ کا غربی علاج یہ ہے کہ جس وقت خون شدت سے جاری ہو تو دو تولہ نیڈول ٹی لے کر کٹھی کے چاولوں کی پتلی پیچ میں گھول کر تھوڑی تھوڑی پلاہیں اور طانی ٹی کے ٹکڑے پانی میں ڈال رکھیں اور پینے کو یہی پانی دیں اور گلاب میں کپڑے کی بتی جھگو کر اور اس بتی پر مرمر خوب لیپٹ کر اندر رکھیں اور اگر کوئی اور وجہ ہو تو حکیم سے علاج کراؤ۔

رحم سے ہر وقت رطوبت جاری ہونا:۔ یہ مرض رحم کی کمزوری سے ہوتا ہے یہ دوا اسکے لئے بہت مفید ہے اور معدہ اور دماغ اور

دل کو بھی طاقت دیتی ہے اور جھوک خوب لگاتی ہے اور قبض نہیں کرتی اور خفقان اور ہولناکی اور بوسیر کو بھی بہت فائدہ دیتی ہے
و تو تولہ مٹے کی ہیر اور چھ ماشہ دانہ الہی خورد اور چھ ماشہ خشک مہندان سب کو چھ تولہ کیوڑہ کے عرق میں پیس کر چھ تولہ تندر سفید
ملا کر اور تھوڑا پانی ملا کر تو اٹھ معجون کا کر لیں جب تیار ہو جائے پانچ عدد چاندی کے ورق اور ایک ماشہ مونگے کا کشتہ اور چار قی
راگ کا کشتہ ملا کر رکھ لیں اور چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہر روز کھایا کریں اور ان دونوں کشتوں کی ترکیب خاتمہ میں آئے گی اور بارہ تولہ میں
یہ لہو کھانا بھی بہت مفید ہے۔

لڈو کی ترکیب ہے کہ دو سیر میدے کو یہ بھر گھی میں بخون کر نکال لیں اور گھی علیحدہ رکھ لیں پھر میو کو ڈیڑھ سیر سفید تندر میں قلم
کر کے ملا لیں پھر ڈیڑھ تولہ گل پستہ اور ڈھائی تولہ گل دھاوا اور ایک تولہ کتیرا اور ڈیڑھ تولہ بھول کا گوند اور
چھ ماشہ گل چھالیہ اور ڈیڑھ تولہ سوٹھ اور نو تولہ لباسہ اور ایک تولہ جوتری اور ایک تولہ مجھٹھ اور ایک تولہ
ڈھاک کا گوند اور دو تولہ سمندر کوکھ اور ایک تولہ کمرس اور ایک تولہ جوز الطیب اور ایک تولہ لونگ اور ایک تولہ گل پانچ
اور ایک تولہ مالنگنی اور ایک تولہ مازو اور ایک تولہ آمہ خشک اور ایک تولہ گوہر و خورد و دودھ دانے نہ ڈالیں اور دو تولہ مالکی
اور ساڑھے چار ماشہ جھوٹی مائیں اور چار ماشہ بڑی مائیں۔ ان سب کو کوٹ چھان کر اس علیحدہ رکھے جو گھی میں بخون کر پیس کر قلم
میں ملالیں۔ پھر آدھ پاؤ مغز بادام اور چھٹا تک بھر مغز پستہ اور چھٹا تک بھر مغز اخروٹ اور اڑھائی تولہ چروخی اور آدھ سیر عجل
خوب کھل کر ملا لیں اور ایک ایک چھٹا تک لڈو بنالیں، اور ایک لڈو روز کھایا کریں اور اگر گرمی کھنوں میں کھانا چاہیں یا
مزاج زیادہ گرم ہو تو سوٹھ نہ ڈالیں اور اگر اس لڈو سے قبض ہو تو دو تولہ منقہ کسی وقت یا ایک مٹے کی ہیر سوتے وقت کھایا کریں
اور کبھی یہ بیماری جل کر جانے سے یا پچھ جلدی جلدی پیدا ہونے سے ہو جاتی ہے ایسی عورتوں کو چاہیے کہ حمل کرنے کے بعد
یا پچھ پیدا ہونے کے بعد جو دوا یا غذا کھائیں حکیم کی رائے سے کھائیں۔ دانیوں کے کہنے پر نہ رہیں۔ دانیوں ہر زچہ کو گوند سوٹھ
کھلا دیتی ہیں اور کچھ نہیں سمجھتیں کہ اسدہ چیزیں سب کو موافق نہیں آتیں۔

رحم میں خارش اور سوزش ہونا :- کسی خراب مائے سے یا کوئی گرم چیز کھانے سے بھی رحم کے اندر خارش ہو جاتی ہے کبھی دانے
بھی نکل آتے ہیں اور بھیرا دی ہونے لگتی ہے اس وقت یہ دوا کریں۔ مروت۔ مردار سنگ۔ مندل سرخ۔ مندل سفید۔ مندل سفید۔ مندل سفید۔
گیر۔ چھالیہ۔ سب تین تین ماشہ اور کافور ایک ماشہ ہرے دھنیہ کے پانی میں پیس کر اندر لگائیں۔

دوسری دوا :- چھ ماشہ مروت کو دو تولہ گلاب میں اور دو تولہ ہری مہندی کے پانی میں گھول کر اندر لگائیں۔
تنبیہ :- اس بیماری میں جاہل دانیوں کے کہنے سے سنبھالو کہ پتہ اور مائیں اور گرم دوا نہیں نہ تین تین بعض دفعہ دانے پک کر بیماری بڑھ
جاتی ہے اور جو دوائیں لکھی گئی ہیں اگر ان سے فائدہ نہ ہو تو طبیعت کے رجوع کریں۔

رحم میں ورم ہو جانا :- ورم بہت طح کا ہوتا ہے اسلئے حکیم سے رجوع کرنا چاہیے یہاں ایک ملکی سی دوا بھی جاتی ہے جو سب طح کے
ورم میں فائدہ دیتی ہے۔ پانچ ماشہ معجون دبید اللہ اول کھا کر اوپر سے عرق مکو آدھ پاؤ اور شربت بزوری بارو دو تولہ اور مکو کے
سبز قیوں کا پھار ہوا پانی چار تولہ ملا کر پیس۔ دبید اللہ دو کانتھ خاتمہ میں آئے گا لیکن اگر کھانسی زیادہ ہو تو یہ معجون نہ دیں۔

لیپ :- اس سے رحم کے ورم اور معدے کے ورم اور نلوں کے ورم کو فائدہ ہوتا ہے۔ گل بابونہ۔ اکیلل الملک۔ تخم خلمی۔
ہارموتہ۔ کونج خشک۔ مندل سرخ۔ بالچھر۔ چھڑیلا۔ ایلا۔ آفستین۔ و می بغضہ۔ منسلکی رومی۔ اذخر یہ سب تین تین ماشہ کرکٹ چھان
اور دو تولہ المتاس ہری مکو کے پانی میں گھول کر اسمیں وہ سب دوائیں ملا کر پھر اسمیں روغن گل۔ روغن بابونہ۔ ارڈی کا تیل چھ ماشہ
ملا کر نیم گرم لیپ کریں۔ صبح کا کیا ہوا لیپ شام کو دھو ڈالیں۔ پھر شام کو نیا لیپ کر کے صبح کو دھو ڈالیں۔ یہ لیپ اگر بکراور
تلی پر بھی کر دیا جائے تو کچھ حرج نہیں کچھ مفید ہی ہے۔

اختناق الرحم :- اس میں بکھلت دل گھبرانے لگتا ہے اور دماغ پریشان ہو جاتا ہے اور ہاتھ پیر گرنے لگتے ہیں اور رنگ زرد ہو جاتا
اور آنکھوں سے کسی قدر پانی بہنے لگتا ہے اور برے برے خیال آنے لگتے ہیں پھر فراویر میں معلوم ہوتا ہے کہ ناف کے نیچے سے
کوئی چیز اٹھتی ہے اور دل اور دماغ تک پہنچ کر پریشان کرتی ہے جو اس جلتے بہتے ہیں۔ اور اکثر مریضہ بخینے چلانے لگتی ہے پھر
یہ ہوشی ہو جاتی ہے۔ اور یہ مرض مرگی کے اور غشی کے یعنی غش آنے کے بہت مشابہ ہے لیکن مرگی میں منہ میں جھاگ آیا کرتے ہیں اور
اس میں نہیں آتے اور غشی میں خوشبو سگھانے سے نفع ہوتا ہے اور اس میں خوشبو سگھانے سے نقصان ہوتا ہے البتہ بدبو سگھانے
سے نفع ہوتا ہے۔ ان ہیچانوں سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اختناق ہے یا مرگی ہے یا غشی ہے اور یہ من حیض کے رکنے سے اکثر ہوتا ہے۔
جب ایسا دورہ پڑے تو فوراً پیار کے پاؤں اس قدر کس کر یا دھیں کہ تکلیف ہونے لگے اور منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارو اور رنگ
اورانی پیس کر تمکوں کو ملو اور کوئی چیز بدبو دار جیسے ہینگ یا مٹی کا تیل سونگھاؤ اور خوشبو کی چیز ہرگز نہ سونگھو نہ پلاؤ نہ پھڑکو
اور پورا علاج حکیم کرنا چاہیے البتہ جن لڑکیوں کو یا بواؤں کو شادی ہونے کی وجہ یہ مرض ہو تو سب سے بہتر تدبیر شادی کو دینا ہے۔

فائدہ :- بعد ختم ہونے حیض کے خشک استعمال کرنے سے یعنی سبکو تھوڑا خشک پارچہ رکھنے سے اختناق نہیں ہوتا۔
رحم کا کمزور ہو جانا :- اس میں بادی بہت بڑھ جاتی ہے اور ناف کے نیچے کبھی اچھا راسا ہو جاتا ہے کبھی اندر پانی مالا لٹا ہے کبھی
راج سے گڑ گڑاؤ ہوتی ہے اسکے لئے جو رکش کوئی چھ ماشہ یا ایک تولہ ہر روز کھانا مفید ہے اس جو رکش کی ترکیب خاتمہ میں ہے
اور رحم سے رطوبت جاری بہنے کی بیماری کے بیان میں ایک لڈو کی ترکیب لکھی ہے وہ بھی اس میں مفید ہے۔

اندک بدن چھ جاتا :- کبھی بالغ ہونے سے پہلے شادی کر دینے سے کبھی اور کسی صدمہ سے ایسا ہو جاتا ہے اس کو عسبانی میں
اختناق الرحم کہتے ہیں حکیم سے یہ لفظ کہ دینا کافی ہے زیادہ بے شرم بخنے کی ضرورت نہیں۔ اسکے لئے یہ مرہم بھی فائدہ مند ہے جو مفید

بخار کا بیان

اس کی سینکڑوں قسمیں ہیں اور اسکے علاج کے لئے بڑے علم اور ہوشیاری کی ضرورت ہے۔ اس کے صرف بعض باتیں تحریر ہوئی ہیں۔

۱۔ بخار کا علاج ہمیشہ نوانی حکیم سے کرنا چاہیئے اور دیر اور غفلت نہ کرنا چاہیئے۔

۲۔ بخار جاڑہ میں باری کے وقت بیمار کو گرم جگہ میں نہ رکھنا چاہیئے لیکن ہوا سے بچاویں اور لرزہ کے وقت کپڑا ہلکا اور بدن کو دبائیں اور لرزہ اترنے کے بعد اگر پسینہ نہ ہو تو ہوا کا کچھ ڈرنہیں۔

۳۔ ہاتھ پیروں کی مالش کرنا طرح کے بخار میں مفید ہے خواہ نمک سے ہو یا کسی اور دوا سے یا صرف پڑے سے لیکن بڑا ذرا کھردرا اور موٹا ہونا چاہیئے۔ اور پیروں کی مالش ایسی کی طرف انگلیوں کی طرف کو ہوتی ہے اور ہاتھوں کی مالش پھیلنے کی طرف سے انگلیوں کی طرف کو ہوتی ہے اور جس چیز سے مالش کریں جب وہ گرم ہو جائے تو بدل دیں۔

۴۔ مالش سے زیادہ فائدہ مند سینگیاں کھچانا ہے اور اس سے زیادہ فائدہ کی چیز پاشو یہ کرنا ہے اس کا بیان بھی اوپر لکھا ہے۔ آدمی جو کہا کرتے ہیں کہ بیماری میں سینگیاں یا پاشو یہ کی طاقت کہاں ہے یہ ابیات بات اس کو تو طاقت آتی ہے۔ جتنی کھینچ چکیں تو پیروں کی مالش کی طرح بخار کے بعد کھول ڈالیں لیکن ہتھ آہستہ کھولیں ایک دم نہ کھولیں لافوں کی طرف پسینہ شروع کریں اور کھولنے کے وقت ٹخنوں کی طرف کھولنا شروع کریں پاشو یہ کے بعد بھی اسی طرح باندھیں اسی طرح جب پیروں کی مالش ہو جائے۔

۵۔ پاشو یہ اسکو کہتے ہیں کہ کچھ دوائیں پانی میں آٹا کر وہ گرم گرم پانی پیروں پر ڈالیں اور ہاتھ سے پٹیلیوں کو سنبھالیں۔ پاشو یہ کا نسخہ :- جو بخار کی اکثر قسموں میں کام آتا ہے بیری کے پتے چھٹا نمک اور گیہوں کی جھوسی چھٹا نمک اور کھاری نمک دو تولہ اور خوب کلاں ایک تولہ اور غشتہ دو تولہ اور خطمی ایک تولہ اور گل نیلوفر ایک تولہ ان سب کو ایک ٹٹلی میں باندھ کر پانی میں بوشن میں جب بوشن ہو جائے پوٹلی نکال لٹالیں اور پانی سے اس طرح پاشو یہ کریں کہ بیمار کو چار پانی یا گرمی پر پاؤں لٹکا کر بٹھلا دیں اور پیروں کے نیچے ایک ٹب یا بٹا دیگچہ خالی رکھ دیں اور بیمار کے منہ پر ایک چادر ڈالیں تاکہ پانی کی بجائے منہ نہ لگے اور دماغ کو گرمی نہ پہنچے پھر دو آدمی دونوں پیروں پر گھٹنے سے وہی دواؤں کا ذرا اچھا گرم پانی آہستہ آہستہ ڈالتا شروع کریں اور دوا آدمی گھٹنوں سے ٹخنوں تک پیروں کو اس طرح سنبھالیں کہ بیمار کو ذرا ناگوار نہ ہونے لگے جب وہ پانی ختم ہو کر اس

سے پہلے کہ اولیٰ بعض کے پیروں کو دھو کر پاک کر لیں دوا کے پانی سے یا ساپ پانی سے تاکہ وہ دیگچہ کا پانی پاک نہ ہو اور بعض کے کہ جس سے اور بیمار دواؤں کے ساتھ اور

دفعہ ناپاک ہوں اور سب کی ناز و نیت نہ ہوں۔ نظر نالٹ۔

خالی ٹب یا دیگچہ میں جمع ہو جائے پھر اسی کو لٹے میں بھر کر اسی طرح ڈالیں اور سونتیں ایک گھنٹہ تک جب تک مناسب ہو اس طرح پاشو یہ کریں پھر فوراً پیروں کو پونچھ کر دو لٹنیے کپڑوں سے باندھیں جیسا کہ سینگیوں کے بیان میں لکھ دیا ہے۔

شاید کہ دوسرے نسخہ :- جھوسی چھٹا نمک کھاری نمک اور خوب کلاں دو دو تولہ اسی طرح پٹی میں بوشن کر کے پاشو یہ کریں۔

فائدہ :- بخار میں سر کی طرف گرمی ڈکنے کے لئے غلغلہ بھی عمدہ چیز ہے غلغلہ اسکو کہتے ہیں کہ کوئی خوشبو تسکین دینے والی ہونگھاں جاگو نسخہ :- تین ماشہ مندل مفید چھ تولہ گلاب میں گھس کر تین ماشہ دھنیہ کھل کر اسی میں ڈالیں اور حس جس کی ٹٹیاں منجی ہیں تین ماشہ اور دو لٹنیوں کو ایک ٹکڑے یا کھیرے کے ٹکڑے دو دو تولہ گل اترنی تین ماشہ روغن گل ایک تولہ اور سر کے تین ماشہ ملا لیں پھر دو تولہ میں کر کے ایک ایک سے سونگھائیں اسی طرح جس کو پانی سے چھڑک کر یا پندل کو چھڑک کر یا کھیرا گلوئی سونگھنا بھی مفید ہے اگر گرمی بہت زیادہ ہو تو غلغلہ میں کافور بھی ملا لیں۔

غفلت ہو کر کرنے کی ایک تدبیر :- یہ ہے کہ مونگ کی ٹکڑی پکائیں جو ایک طرف سے کچی ہو اسی کچی طرف روغن گل چھڑک کر سر پر باندھیں جب گرم ہو جائے دوسری بدل دیں اسی طرح دودھ کا ماواروغن گل چھڑک کر سر پر باندھنا ہوش میں لانے کے لئے مفید ہے۔ اور بعض کو کسی طرح بوشن ہو تو ایک ٹرغ فوج کر کے اسکے پیٹ کی لائش دھو کر کے فوراً اس طرح سر پر رکھیں کہ سر پیٹ کے اندر آجائے غفلت خواہ کسی وجہ سے ہو ایک فہم کو ضرور ہوش آجاتا ہے۔

۶۔ باری اور عمران کے دن غذا دیں اور اگر دینا ہو تو باری آنے سے تین چار گھنٹے پہلے دیں۔ گرم بخاروں میں آتش جو ہمت دینا چاہیئے۔ ترکیب اسکی خاتمہ میں ہے۔

۷۔ جب کسی کو بخار آئے تو خیال کر کے بخار کے آنے کے وقت اور دن کو یاد رکھو اسکی ضرورت یہ ہے کہ بیماری میں بعض دن ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں طبیعت بیماری کو ہٹانا چاہتی ہے اور بیماری طبیعت کو کمزور کرنا چاہتی ہے اور ان دنوں میں طبیعت زیادہ ہوتی ہے اور عمران کے دن میں حکیم لگ کر عمران کے دنوں کا خیال رکھتے ہیں اگر تکوین بخاری کچھ شروع ہونے کا دن اور وقت یاد ہو گا تو حکیم کو بتلا دو گے اور یہ بھی ضرورت ہے عمران کے دنوں میں اوپر دواؤں کو بھی بعضی باتوں کا انتظام رکھنا پڑتا ہے تو اگر دن اور وقت یاد ہو گا تو سب انتظام آسان ہو گا۔ حال میں کسی باتیں سمجھ لو۔ اول یہ کہ اگر دوپہر سے پہلے بخار آیا ہو تو اسکو پہلا دن گنو اور اگر دوپہر سے پہلے آیا ہو تو تیسرے دن کی دوا لے بخار میں تو اسکو پورا دن گنو اور ہر وقت دوا لے بخار میں اور روز کی باری لے بخار میں چاہے جاڑے سے آتا ہو چاہے سردی سے آتا ہو اس دن کو نہ گنو بلکہ اگلے دن کو پہلا دن گنو۔ دوسرے یہ سمجھو کہ بس دن تک اسکے یاد رکھنے کی زیادہ ضرورت ہے

طاعت اور سرام میں بخار باندھنا بھی مفید ہے۔ ترکیب ہے کہ میرنگیہوں کا چھٹا نمک ہر گھسی چھٹا نمک ہر شکر سفید چھٹا نمک ہر ملوہ سا بنا کر ایک پتے پر رکھ کر گرم گرم دوا میں لگا کر بخار تیز ہو اور غفلت زیادہ ہو تو تین ماشہ کافور بھی اس ملوہ میں ملا لیں ۱۱

ان دنوں میں سے سوال اور بار ہواں اور سو ہواں اور نوسواں دن بحر ان سے بالکل خالی ہوتا ہے۔ اور ساتواں اور گیارہواں اور چودھواں اور پندرہواں دن بحر ان کا ہے اور آٹھواں اور تیرہواں دن اکثر تو خالی ہوتا ہے اور کبھی بحر ان جو جاتا ہے اور تیرہ اور نواں دن اکثر بحر ان کا ہوتا ہے اور چوتھا اور پانچواں اور چھٹا اور پندرہواں دن ایسا ہے کہ اس کبھی بحر ان ہوتا ہے اور کبھی نہیں ہوتا جن بخاروں کی باری تیسرے دن پڑتی ہے ان میں ساتواں اور گیارہواں دن نہایت سخت بحر ان کا ہے۔ اکثر گیارہویں دن تک بحر ان ختم ہو جاتا ہے۔ اگر اس دن بحر ان نہ ہوا تو پھر کچھ اندیشہ نہیں رہتا تیسرے سے پانچواں اگر رات کو بحر ان پڑنے والا ہے تو دن میں اس کی نشانیاں ظاہر ہونے لگتی ہیں اور اگر دن کو پڑنے والا ہے تو رات میں نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں اور وہ نشانیاں یہ ہیں: بیچینی زیادہ ہونا۔ کوٹیں بدلنا کبھی ہوش میں آنا اور پھر دفعہ غفلت ہو جانا پریشان ہونا کرنا۔ گردن میں درد ہونا۔ چکر آنا۔ آنکھوں کے سامنے کچھ صورتیں نظر آنا۔ کمر میں درد ہونا اور نونوں کی زیادہ تنگ ہونا۔ بدن ٹوٹنا۔ کپڑوں میں شور ہونا کبھی سب نشانیاں ہوتی ہیں کبھی بعض بعض چہرے غفلت بڑھ جاتے اور زمین میں چوکے یا اٹھ اٹھ کر بھاگے اور مارنے پیٹنے لگے سمجھو کہ یہ بحر ان ہے پھر جب ہوش کی باتیں کرنے لگے یا پسینہ آکر بدن ہلکا معلوم ہونے لگے تو سمجھو کہ بحر ان ختم ہو گیا۔ چوتھے سے سمجھو کہ بحر ان کے دن اوپر والوں کو جن باتوں کا انتظام رکھنا ضروری ہے وہ یہ ہیں کہ اس روز بیمار کو آرام دینا چاہیے۔ کوئی تیز دوا بگڑے تو دوسروں کی زبانی دکنے کی زچہ سے اس کی دیکھ کر موت آگئی ہے البتہ ہوش و حواس قائم رکھنے کی یاد دل کو طاقت دینے کی ہلکی ہلکی تدبیر کریں تو مضائقہ نہیں جیسے سینگیال کچھ انا یا دل پر سندل کلاب میں گھس کر کپڑا بھگو کر رکھنا اس سے زیادہ جو کرنا ہو حکیم سے پورا حال کہہ کر جو وہ کہے کرو، پانچویں سے سمجھو کہ اگر بحر ان میں کسی عارضی ہوا یا دم آئے لگیں یا قے آئے لگے یا پیشاب بکھلت جاری ہو جائے یا پسینہ آئے تو ڈر مت اور دکنے کی کوشش نہ کرو۔ اچھی نشانی ہے۔ البتہ اگر ان چیزوں میں بعد زیادتی ہونے لگے تو حکیم سے پوچھ کر بند کرنے کی کوشش کرو۔

۸ :- اگر لرزہ اس قدر سخت ہو کہ سہار نہ ہو سکے تو بازو سے لے کر پہنچوں تک دونوں ہاتھ اور رانوں سے لے کر ٹخنوں تک دونوں پاؤں باندھ دو یا پانی خوب پکا کر چار پائی کے نیچے رکھ کر بھپارہ دو۔ چار پائی پر کچھ بھٹانہ چاہیے تاکہ بھاپ خوب بدن کو لگے اور چاہے اس پانی میں پانچ چھ تولہ سویرے کے بیج ادا لیں۔

۹ :- اگر بخاریں پیاس زیادہ ہو یا زمان خشک ہو یا پسینہ آتی ہو تو سر پر رغن کدو یا رغن کھجور کا ہوا اور کوئی ٹھنڈا تیل مثلاً تیل بادشاہی کر جذب نہ ہو سکے اور کانوں میں بھی پیرکائیں اگر کھانسی نہ ہو تو منہ میں آلو بخارا رکھیں اور اگر کھانسی ہو تو بہانہ یا عذاب کاست رکھ دیں اور اگر بخار میں درد سر زیادہ ہو یا ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں تو پیوس کی لاش نمک سے کر کے کپڑے سے لپیٹ دیں۔ ۱۰ :- اگر بخار میں گھبراہٹ اور بے چینی زیادہ ہو تو سندل کلاب میں گھس کر کپڑا بھگو کر دل پر رکھیں۔ دل بائیں چھائی کی

۱۱ :- بخار کا مادہ کبھی رگوں کے اندر ہوتا ہے کبھی رگوں کے باہر معدہ یا جگر یا کسی اور عضو میں جب مادہ رگوں کے باہر ہوتا ہے تو باری کے ساتھ حارہ آتا ہے اور جب اندر ہوتا ہے تو حارہ نہیں ہوتا صرف بخار کا دورہ ہوتا ہے اس سے معلوم ہو گیا کہ جو بخار جاتے کے ساتھ ہوا پسینا آتا اندیشہ نہیں جتنا صرف بخار میں ہے کیونکہ رگوں کے اندر کے مواد کا ٹکنا مشکل ہے۔ ۱۲ :- تیسرے دن کا دورہ اکثر معفادی بخار کا ہوتا ہے اور ہر روز غلٹی کا اور چوتھے دن سوداوی کا معفادی بخار بہت دنوں تک نہیں رہتا مگر تیرہ اور اندیشہ ناک بہت ہوتا ہے۔ اور چوتھا اگرچہ برسوں تک آئے مگر اندیشہ ناک نہیں ہوتا۔ ۱۳ :- یہ دوا میں بخار کے لئے مفید ہیں۔

گولی باری کو روکنے والی :- ست گلو ایک تولہ اور طباشیر ایک تولہ اور دانہ الہی خورد ایک تولہ اور زہر مہرہ خطائی ایک تولہ اور کافور ایک ماش اور کنین تین ماش کرٹ چھان کر لعاب اسپنول میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں پھر ایک گولی باری سے تین گھنٹہ پہلے اور ایک دو گھنٹہ پہلے اور ایک ایک گھنٹہ پہلے کھائیں نہایت مجرب ہے اور کسی حال میں مضر نہیں پچھ کو ایک یا دو گولی دیں طاعون کے موسم میں ایک دو گولی روز کھائیں تو طاعون سے انشاء اللہ تعالیٰ امن ہے اور اگر صحت کے بعد چن روز کھالیں تو مدتوں بخار نہ آئے۔

دوا بخار کے علاج کے بعد :- اگر بدن میں کچھ حرارت رہ گئی ہو تو تین تولہ کاسنی کا مقطر یعنی ٹپکایا ہوا پانی دو تولہ شربت دار کبیرہ نہایت مفید ہے اس کی ترکیب خاتمہ میں (صفحہ ۵۱۰ حصہ ۱) آوے گی۔ اور آب مرق یعنی چھا ہوا پانی اور چیز ہے اس کی ترکیب بھی خاتمہ میں ہے۔ (صفحہ ۵۱۰ حصہ ۱)

کمزوری کے وقت کی تدبیر کا بیان

بعض وقت عرصہ تک بخار آنے سے یا اور کسی بیماری میں مبتلا رہنے سے آدمی کمزور ہو جاتا ہے اس وقت بعض لوگ اسکو بلا طاقت آنے کے لئے بہت سی غذا یا میوے وغیرہ کھلاتے ہیں یہ ٹھیک نہیں یہاں ایسے وقت کی مناسبتیں ہر لکھی جاتی ہیں اور یہ کہ کمزوری میں ایک دم زیادہ کھانے سے یا بہت طاقت کی دوا کھا لینے سے فائدہ نہیں پہنچتا بلکہ بعض وقت نقصان پہنچتا ہے۔ فائدہ اسی غذا سے اور اتنی ہی مقدار سے پہنچتا ہے جو آسانی ہضم ہو جائے اور اگر غذا مقدار میں زیادہ کھالی باز یاد ہوئی کہ کوئی تو مریض کو اس کی برواشت نہ ہوگی اور مضمین میں قصور ہوگا تو ممکن ہے کہ مرض بھر لوٹ آوے اور پیٹ میں سترے پڑ جاویں اور ہوا جائے لہذا کمزوری کی حالت میں آہستہ آہستہ غذا کو بڑھاؤ اگر ایک دو چھپو شوراب یا ایک ایک ادویہ مضمین ہو سکتا ہے تو یہی دوا زیادہ نہ دو اگرچہ مریض جھوک جھوک بکھارے جو کار بننے سے نقصان نہیں ہوتا اور زیادہ کھا لینے سے نقصان

ہوتا ہے ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ دو دو چھپرے کے شہر بادوں میں تین چار دفعہ دو لیکن یہ خیال رکھو کہ دو مرتبہ تین چار گھنٹہ سے کم نہیں نہ ہوتا کہ پہلی غذا ختم ہو چکے تب دوسری غذا پہنچے ورنہ داخل اور بعضی کا اندیشہ ہے غرض ہر کام میں آہستہ آہستہ زیادتی کریں۔ غذا دینے میں گھٹی دینے میں، چلنے پھرنے، بولنے چلنے لکھنے پڑھنے میں اور مرض کو خوش رکھیں کوئی بات رنج دینے اس کے سامنے نہ رکھیں نہ سکو بالکل اکیلا چھوڑیں نہ اسکے پاس خلاف مزاج جمع کریں۔ نہ بہت روشنی میں رکھیں نہ بہت اندھیرے میں بہتر یہ ہے کہ دو اور غذا اور حملہ تدبیریں طبیعت معالج کی سائے سے کریں اور یہ سمجھیں کہ اب مرض نکل گیا اب حکیم سے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے۔

۲:- کمزور آدمی کو اگر بھوک خوب لگتی ہے اور خوراک خوب کھا لیتا ہے لیکن طبیعت اٹھتی نہیں اور باغناہ پشیمان نہیں ہوتا اور طاقت نہیں آتی تو سمجھ لو کہ مرض ابھی باقی ہے اور یہ بھوک جھوٹی ہے۔

۳:- کمزور آدمی کو دوپہر کا سونا اکثر مضرت ہوتا ہے۔

۴:- کمزور آدمی کو اگر بھوک لگے تو سمجھو کہ مرض کا مادہ اسکے بدن میں ابھی باقی ہے۔

۵:- کمزوری میں زیادہ دیر تک بھوک اور پیاس کو مارنا بھی نہیں چاہیے اس سے ضعف بڑھ جاتا ہے جب بھوک اور پیاس غالب ہو کچھ کھانے پینے کو نہ دیا جائے۔

۶:- سبزی اور سیال غذا جلد ختم ہو جاتی ہے گو اس کا اثر دیر پا نہیں ہوتا جیسے آتش جو شہر با۔ چوزہ مرغ یا بڑی کباب کی

گوشت کا اور خشک اور گاڑھی غذا ذرا دیر میں ختم ہوتی ہے گو اس کا اثر بھی دیر تک رہتا ہے جیسے قیہ کباب۔ کچھ وغیرہ۔

۷:- کمزوری میں بہت ٹھنڈا پانی نہیں پینا چاہیے اور نہ ایک دم بہت سا پانی پینا چاہیے اس سے بعض وقت موت تک کی نسبت لگتی

۸:- کمزور آدمی کو کوئی دوا بھی طاقت کی حکیم معالج کی رائے سے بنوائینی مناسب ہے تاکہ جلد طاقت آجائے جیسے آرام، نوشاد

خمیرہ گاؤربان، خمیرہ مرادید، دوار المسک وغیرہ ان سب کی ترکیبیں خاتمہ میں ہیں۔

۹:- آگ کا مرتبہ۔ سبب کا مرتبہ۔ پیٹھے کا مرتبہ چاندی یا سونے کے ورق کے ساتھ کھانا بھی قوت دینے والا ہر ان سب کی ترکیبیں خاتمہ میں

تنبیہ:- اس بیان سے زچہ کے متعلق جو کچھ غذا وغیرہ کی اتنی طرح میں ہے معلوم ہو گئی ہوگی۔ زچہ کا مزاج بخلائے سے بھی

زیادہ کمزور ہو جاتا ہے اور وعدہ وغیرہ سب مل والے سے بھی زیادہ کمزور ہو جاتے ہیں اور اسکو اچھوٹی وغیرہ ایسی چیزیں دی جاتی ہیں

کہ تندرست عورت بھی انکو ختم نہیں کر سکتی نتیجہ یہ ہوتا کہ معدے اور انتوں میں سڑے پڑ جاتے ہیں اور تمام بدن کی رگوں میں

بھری ہوئی ہوتی ہیں اور رحم میں اکثر دم ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں اگر غار ہو جائے تو وہ ہڈیوں میں پھیر جاتا ہے پھر آرام نہیں

ہوتا ہم نے زچہ خانہ کی تدبیریں آگے لکھ دی ہیں ان کے موافق عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تندرستی ٹھیک ہوگی۔ (نظر انداز)

ورم اور دُنبل وغیرہ کا بیان

تین جگہ کے ورم کو برگز نہ روکنا چاہیے۔ ایک کان کے نیچے دوسرا بغل کا تیسرا جھگڑا یعنی پٹے کا، ان جگہوں کے ورم پر کوئی ٹھنڈی دوا جیسے اسپنول وغیرہ برگز نہ لگاؤ بلکہ جب بغل میں کھکھالی لگنی کچال نکلتی تو باز بخون کر یعنی پھلجلا کر نمک ملا کر باندھو تاکہ پاک جائے پھر پٹے کی تدبیر کرو۔ روکنا برگز نہ چاہیے خاص کر جب طاعون کا پڑ جائے۔ کیونکہ طاعون میں اکثر انہیں تینوں جگہ گٹھی نکلتی ہے پھلانے کی دوا دینا بالکل فوت ہے۔

ورم کی کچھ دواؤں کا بیان

دوا بخشت ورم کو نرم کر دے:- صبح و شام مرہم دایلیون لگا دیں اور اگر اسی مرہم کو کپڑے پر لگا کر دُنبل پر رکھیں اور اوپر سے میدی کی پٹیس یا اسی کی پٹیس دودھ میں پکا کر باندھیں تو بہت جلد پکا دیتا ہے۔

لسنہ مرہم کا یہ ہے۔ اسی اور مٹی کے نیچ اور اسپنول اور تخم خطمی اور تخم کنوچہ سب چھ چھ ماش لے کر پانی میں بھگو کر جوش دیکر خوب مل کر لعاب کو چھان لیں پھر مرہم در سنگ دو لہر خشک کر کے اسکو پانچ تولہ روغن زیتون میں پکائیں اور چلاتی رہیں کہ سیاہ

اور کسی قدر کاٹھا ہو جائے پھر چو لھے سے اُتار کر وہ لعاب بخشتا بخشتا اسیں ڈال کر خوب رگڑیں کہ مرہم ہوجائے۔ یہ مرہم دایلیون کہلاتا

ہے۔ اگر روغن زیتون نہ ملے یا قیمت کم لگنا ہو تو بجائے اسکے تل کا تیل ڈالیں یہ مرہم ہر ایک سختی کو نرم کرنے والا ہے۔ رحم

کے اندر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

دوا بودنبل کو پکا دے:- اسی اور مٹی کے نیچ اور املی کے نیچ اور کبوتر کی بیٹ سب دوائیں دس ماش کوٹ چھان کر

اُڑھائی تولہ پانی اور اڑھائی تولہ دودھ میں پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے پھر نیم گرم باندھیں اور پیل کے تازہ پتے اور پان لزم کر کے باندھنا

بھی چھوڑے کو پکا دیتا ہے۔

فائدہ:- بعض فعدران وغیرہ پٹیس یا اور کوئی پکانے والی دوا رکھنی ہوتی ہے۔ اور باندھنے کا موقع نہیں ہوتا کیونکہ پٹی ٹھرتی

نہیں اسکے لئے عمدہ تدبیر یہ ہے کہ چھ ماش مرہم اور دو تولہ بہرہ اور دو تولہ رال لیکر ان تینوں چیزوں کو گلا کر مرہم سا بنالیں پھر ایک ٹھٹے سے

بجلیہ کے کناروں پر اسکو لگائیں اور جو دوا یا پٹیس بھڑے پر رکھنی ہے اس کو رکھ کر اوپر سے یہ پھسایہ رکھ کر کنا سے

اسکے بدن پر خوب چپکا دیں یہ ایسا چپک جائے گا کہ نہ خود چھوٹے گا اور پٹیس کو گر نہ دے گا۔ اور یہ مرہم خود بھی پکا نہ والا

ہے۔ اور جب الگ کرنا ہو تو تھوڑا تیل یا گھی کناروں پر لگاؤ اور آہستہ آہستہ علیحدہ کر دو۔ پھر جب چھوٹا پاک گیا

تو اسکے توڑنے کی تدبیر کرو اور پکنا شروع ہونے کی پہچان یہ ہے کہ پیس اور لپک پیدا ہو جائے اور بگڑا سرخ اور گرم ہو اور پکے کینے کی نشانی یہ ہے کہ لپک موقوف ہو جائے اور درجہ کم ہو جائے اور رنگ سرخ نہ رہے اور اگر نالغ پیس نکلتی ہو اور کناروں میں سرخی ہو تو سمجھ لو کہ چھوڑا پورا نہیں پکا پھر پلٹس باندھو۔

دوا :- جس سے بے نشتر دینے ہوئے چھوڑا پھوٹ جائے تین ماشہ بے نجھا پونا اور ایک تولہ بکری کے گردہ کی چربی دونوں کو ملا کر چھوڑے پر رکھیں پھر حسب چھوڑا پھوٹ جائے تو اسکے بہنے اور صاف ہونے کی تدبیر کرو۔ اسکے لئے یہ دوا مفید ہے پانچ توئم پتوں میں رکھ کر کپڑا لپیٹ کر چوڑے میں بخون لیں پھر دونوں کو گچل کر ذرا سی ہلکی چھڑک کر باندھیں اور صبح و شام تبدیل کریں اور دونوں وقت نیم کے پانی سے دھو یا کریں۔

دوسری دوا :- جو بوزپکے ہوئے چھوڑے کو پکافے اور صاف بھی کر دے۔ بوزلا اور تخم السی اور تل کی کھلی تینوں کو دودھ تولہ لے کر خوب کوٹ کر دودھ میں پکا کر نیم گرم باندھیں یہ دوا گرم زیادہ نہیں اور ہر قسم کے چھوڑے کو مفید اور مجرب ہے۔ پھر جب چھوڑا خوب صاف ہو جائے اور کٹا لے بلکے ہو جائیں سرخی بالکل سب سے تو بھرنے کی تدبیر کرو اسکے لئے مرہم رسل لگانا بہت مفید ہے اسکا نسخہ یہ ہے کہ پونے دس ماشہ موم دسی نالغ اور پونے دس ماشہ راتینج اور ایک ماشہ جالو شیر اور ایک ماشہ گندہ بہ وزہ اور سو پانچ ماشہ اشق اور تین ماشہ گوگل ان سب کو پانچ تولہ روغن زیتون میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب یہ سب گل کر ایک جہاویں تو نیچے آتا کر ایک ایک ماشہ زنگار اور مرکی اور ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ زرا وند و تل اور گندہ اور تین ماشہ زرا وند خوب باریک پس کر ملا دیں اور اس قدر حل کریں کہ مسک کی طرح ہو جائے پھر چھپا کر پر لگا کر زخم پر رکھیں بہت مفید ہے۔ تعریف یہ ہے کہ اگر زخم میں کچھ مادہ فاسد رہ گیا ہے تو اسکو کاٹے تباہے اور اچھے گوشت کو پیدا کرتا ہے طاعون میں بھی نہایت کار آمد ہے ترکیب استقلال کی طاعون کے بیان میں لکھی جاوے گی اگر راتینج نہ ملے بہ وزہ کا وزن بڑھادیں یعنی گیارہ ماشہ کر لیں اور اگر قیمت کم کرنا چاہیں بجائے روغن زیتون کے روغن گل یا تل یا تل کا تیل ڈالیں۔

دوسرا مرہم غریبی :- زخموں کو کھلانے والا۔ سڑھے رات تولہ تل کا تیل نالغ کرٹھائی میں آگ پر پڑھائیں اور ہلکی آتش دیں جب تیل میں دھواں اٹھنے لگے پانچ تولہ سفیدہ کا شغری چھنا ہوا پاکس رکھ لیں اور چکی سے اٹھا کر بخوڑا بخوڑا ڈالتے رہیں اور لکڑی سے چلاتے رہیں تیل میں اول لمبے آٹھیں گے جب بیلے ٹوٹنے لگیں تو دیکھیں کہ تیل میں جبکہ ہٹ گیا یا نہیں جب چپکنے لگے اور رنگ سیاہ ہو جائے لیکن جلنے نہ پائے تو آگ پر سے اُتار کر ٹھکانی کو ٹھنڈے پانی میں رکھ دیں اور خوب گھونٹیں پھر نکال کر احتیاط سے رکھ دیں اور زخم کو نیم کے پانی سے دھو کر چھپا کر رکھیں اور نامور میں تہی لگا کر رکھیں بہت مجرب اگر زخم میں کپڑے پڑ جائیں :- تو انکے مارنے کی تدبیر کرو پچھ باریک پس کر یا تار میں کا تیل یا دونوں کو ملا کر زخم میں

ملا لیں اور اوپر سے آٹے سے منہ زخم کا بند کر دیں اندر کی طرف سے مر جاوینگے اور کیڑے اکثر نرم کو صاف رکھنے سے اور کبھی سے خفا کرنے سے پڑ جاتے ہیں صفائی کا بہت خیال رکھیں۔

فائدہ :- جسے ہر سال نفل نکلتے ہوں تو دو تین سال تک مرہم پر مہل وغیرہ کرادہ کی خوب صفائی کر لیں نہیں تو ڈھیٹ کا ڈر ہے۔ اگر گرمی سے چھالے پانچوٹے پھنسی نفل آویں تو اسکے لئے مرہم لگاؤ سنگ برات اور مردار سنگ اور سفیدہ کا شغری اور کبھی مہی اور رسوت اور کیملا اور کٹھا پاڑ یا یہ سب دوا میں چھ چھ ماشہ لے کر اسکو کوٹ چھان کر تولہ گائے کے گھی کو ایک ایک مار دھو کر آئیں یہ دوا میں ملا کر خوب گھونٹیں اور رکھ لیں اور لگایا کریں۔ برسات میں بچوں کیلئے عمدہ دوا ہے۔ اسکی جتنی گھونٹائی زیادہ ہوگی مفید ہوگا۔ اگر اس میں تو تیا ایک ماشہ ملا لیں تو کبھی نہ بیٹھے۔

دوسری دوا :- رسوت ایک تولہ۔ گلاب اور مہندی کے پتوں کے تین تین تولہ پانی میں ملا کر لگائیں اس دوا میں چکنائی نہیں ہے۔ کپڑے خراب نہ ہونگے۔

خشک اور ترخاراش کھلے لئے :- یہ دوا مفید ہے نیم کی چھال اور رسوت اور برگ شاہترہ سب ایک ایک ماشہ باریک پس کر دو تولہ روغن گل میں ملا کر لپیٹیں اس کو کھنکھلے لٹا کر ہر قسم کی خارش کھلے لئے نہایت مجرب ہے۔ ترخاراش کھلے لئے دوا اسیر ہے۔ باجی اور اجوائن خراسانی اور سندل سرخ اور گندھک آمہ سارا اور پچو کھا سب ایک ایک تولہ اور نیلا بخوڑا پچھ ماشہ اور سیاہ مرچ پانچ عدد خوب باریک پس کر کرٹھے تیل میں ملا کر مراد منہ کو چھوڑ کر رات کو تمام بدن کو ملے اور رات کو بارہ کھائے اور صبح گرم پانی سے غسل کر ڈالے اگر کچھ رہ جائے پھر دوسری تیسری بار ایسا ہی کرے۔

کٹھنالا :- یہ مرض جاتا تو نہیں ہے لیکن اس دوا کے لگانے سے ایک عرصہ کے لئے زخم خشک جاتے ہیں یہ مردار سنگ تولہ کی ڈالی میں اور صبح کے وقت تین تولہ بکری کا دودھ بے شح کی سل پر ڈال کر اس میں مردار سنگ کی ڈالی اتنی گھسیں کہ پچوٹا گھس جائے پھر اس دودھ میں روئی بھگو کر گھٹیوں پر خوب گڑیں چالیس دن اسی طرح کریں بعض بگڑے اس سے بالکل آرام ہو گیا اور اسکے لئے مرہم رسل بھی فائدہ مند ہے جس کی ترکیب ابھجدا آئی ہے یہاں زخم بھرنے کی دواؤں کا بیان ہے۔

طبعیت کی رائے سے مہل وغیرہ بھی لینا چاہیئے۔ سلطان :- جس کو ڈھیٹ کہتے ہیں یہ ایک بُری قسم کا چھوڑا ہے اور اکثر کمر پر نکلتا ہے۔ اس میں بہت سوراخ ہوتے ہیں اور بہت کھیت ہوتی ہے کسی ہوشیار آدمی کو علاج کرانا چاہیئے بعض لوگوں کو اس پر دوب گھاس کی جڑوں کا لپک کرنا بہت مفید ہوا ہے کسی آئینا اور آئینہ پوٹلی میں باندھ کر اور برگ شاہترہ اور بیخ کا سنی سب پانچ پانچ ماشہ اور آلو بخارا سات انداز و مرہم منقہ تولہ گرم پانی میں بھگو کر اور چھان کر آئیں دو تولہ گھنٹہ آفتابی ملا کر پیس اور اگر حمل ہو تو یہ دوا پیس۔ باج و داغ غلاب اور

نواز موزن نشی اور مژدی اور جرات پانچ پانچ ماش گرم پانی میں جھگو کر چھان کر دو تولہ گھنٹہ آفتابی ملا کر پیئیں۔
پیتی پر ملنے کی وا :- یہ دوا پتی پر ملیں غریبوزہ کے چھلے ہوئے بیج گیجول کی تجویسی اور گیسب دوائیں دو تولہ پیس کر
خشک ملیں اور کھیل اور دھنا بھی مفید ہے۔

دوا :- ایک تولہ رسپورٹر مرہ کی طرح پیس کر پانچ تولہ خالص سرکہ میں ملا کر رکھ لیں اور صبح و شام لگا کر یہ نہایت مفید ہے
اور تکلیف بالکل نہیں ہوتی۔ اور اگر کہیں کا عرق لگائیں تو یہ لگتا تو بہت ہے لیکن وہی تین قسم میں صحت ہو جاتی ہے اس کے لگا
کی عمدہ ترکیب ہے کہ کہیں کا عرق دوا پر لگائیں جب تیزی زیادہ ہو تو دوا ہی چکنائی تیل یا گھی مل دیں
چھلوری :- جس کو بعض آدمی انگل پڑھتے ہیں جب نکلتی معلوم ہو تو تھوڑا تخم ریحان پانی میں جھگو کر باندھ دیں۔ اور اگر انگل
آئی ہو تو یہ دوا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ سینہ و ربر کی پتے میں بھر کر مع پتے کے پانی کے انگلی پر چڑھائیں اکثر ایک
ہی دفعہ کا چڑھایا ہوا کافی ہو جاتا ہے۔ اگر کافی نہ ہو تو دوسرے دن اور بدل لیں لیکن اس سے نماز درست نہیں ہوگی۔ نماز کے وقت
اسکو تار کر انگلی کر دھو ڈالیں اور اگر کسی طرح نہ جائے تو ایک جونک تازی اور ایک ہاسی لگاویں۔

مہاسہ :- کھلی سفید دوا تولہ اور ایرا یعنی بیخ نمون ایک تولہ باریک پیس کر سرکہ میں ملا کر لپیپ کریں۔
پڑے پڑے کھال چھل جانا :- گلاب میں مردار سنگ گھس کر لگائیں اوپر سے سفید کا شغری چھڑک دیں اور نرم بستر لٹائیں

آگ یا کسی اور چیز سے جل جانے کا بیان

آگ سے جلنا :- فوراً کھنے کی سیاہی دھوئی و شانی لگائیں یا چوزہ کا پانی ڈالیں یا چوزہ کا تیل لگائیں یا شکر سفید پانی میں ملا کر لگائیں۔
منسل اور پٹاس اور باروا اور گرم تیل اور گرم پانی اور چوزہ وغیرہ سے جل جانا :- تیل کا تیل اور چوزہ کا صاف پانی ملا کر
لگائیں ایک عورت کی آنکھ میں کڑا ہی میں سے گرم تیل کی چھینٹ جا پڑی آنکھ میں زخم ہو گیا۔ ایک ماشہ کا فوراً دوا تین ماشہ نشاستہ
پیس کر اسٹونول کے لعاب میں ملا کر ٹپکایا گیا آرام ہو گیا۔
مرہم :- جو ہر قسم کے جلے ہوئے کے لئے اکیس ہے۔ روغن گل دو تولہ اور دوا چھ ماشہ گرم کریں جب دو تولہ مل جائیں سفید کا شغری
تین ماشہ اور کا فوراً ایک ماشہ باریک پیس کر اور ایک عدد دانے کی سفیدی ملا کر لگائیں۔

بال کے نسخوں کا بیان

دوا بال اگانہ والی :- ایک جونک لائیں اور چار تولہ تیل کا تیل آگ پر چڑھا دیں جب خوب جوش آجائے اس وقت جب تک

مار کر فوراً تیل میں ڈال کر اتنا پکائیں کہ جو تک جل جائے پھر اسکو اسی تیل میں رگڑ لیں۔ اور بس جگہ کے بال زخم وغیرہ سے گر گئے
ہوں وہاں تیل لگائیں بہت جلد بال جم آئینگے۔ ماش کی دال اور آنولہ سے سرکا دھونا بھی بالوں کے واسطے نہایت مفید ہے
اس سے بال سیاہ رہتے ہیں اور تقویٰ ملے گی ہے۔

دوا بال اٹانے والی :- چھ ماشہ بے بجا ہوا چوزہ اور چھ ماشہ ہڑتال پیس کر اندھے کی سفیدی میں ملا کر جہاں کے بال اٹنا منظور
ہوں اسجگہ لگائیں بال صاف ہو جائینگے۔

دوا بالوں کو بڑھانے والی :- بنسراج اور طباشیر اور سماق اور گلاب برہ اور گلنارا اور صطکی اور انار کے چھلکے سبچے چھ ماشہ
اور بھالیا اور پوست ملیدہ کا بلی ایک تولہ اور پوست ملیدہ اور مازو۔ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ اور آملہ اڑھائی تولہ۔ اور شہتوت پتے ۱۲ تولہ
لے کر سب کے کوٹ کر سو اسیر پانی میں ایک سات دن تر کر کے خوش میں جب آدھا رہ جائے۔ مل کر چھان کر پچیس تولہ روغن گل
اور تیل کا تیل ملا کر پھر آگ پر رکھیں جب پانی بالکل جل جائے اور تیل و جاسے آما کر رکھ لیں۔ اور ہر روز ملا کر اس میں سرخراں
بال کر کر اچھے اور سیاہ جیتے ہیں اور دماغ میں بھی قوت ہوتی ہے اور اگر کسی کو اس تیل سے سری ہو تو بال چھڑا کر گل باونہ
اور لونگ چھ ماشہ ماشہ اور بڑھالیں۔

بالوں میں لیکھ یا دھکٹا جم جڑیں جانا :- چھ ماشہ اور کزیر سفید کے پتے اور میوہ ساٹا اور کھنی مرچ اور انار کے چھلکے سب مل کر ایک
تولہ لے کر پانی میں آٹا کر اس پانی سے اسجگہ کو دھوئیں اس سے جو تیل مل جاتی ہیں۔ جم جو تیل ایسی جوڑ لے کہتے ہیں جو بالوں کی
جڑوں میں چھپی رہتی ہیں اور شکل سے معلوم ہوتی ہیں کبھی اس کے لئے مسمل کی ضرورت بھی ہوتی ہے۔

چوٹ لگنے کا بیان

سر کی چوٹ :- ایک پارچہ گوشت کالے کر اس پر ہلدی باریک پیس کر چھڑک کر نیم گرم کر کے باندھ نہایت مفید ہے
اور اگر سر کی چوٹ میں بیہوشی ہو جائے تو فوراً ایک مرغ فرخ کر کے اس کے پیٹ کی الائنش نکال کر کھال سمیت گرم گرم کر
بر باندھو بہت جلد ہوش آجائے گا۔

آنکھ کی چوٹ :- ایک ایک تولہ میدہ اور پٹھانی لودھ پیس کر ایک تولہ گھی میں ملا کر گرم کر کے اس سے آنکھ کو سینکیں پھر
اسی گرم کر کے باندھیں اگر اس سے چوٹ نہ نکلے تو گوشت پارچہ پر پھوڑی ہلدی اور پٹھانی لودھ چھڑک کر باندھیں۔

لیسیب :- جو سر کے سوا اور ہر جگہ کی چوٹ کو مفید بنا دوسری چوٹ کو بھی کچھ ایسا نقصان نہیں کرتا۔ مگر یہ دوا تیز تیل کی مکمل
اور مالون اور تیل اور مالنگنی اور میدہ لکڑی اور لودھ سب دو تولہ لیکر کوٹ چھان کر رکھ لیں پھر اس میں سے پھوڑی

سی دوالے کر دو پٹلی باندھ کر دودھ اور تیل کا تیل اور پانی تینوں چیزیں برابر ملا کر آگ پر رکھ دیں اور پٹلی کو اس میں ڈال کر گرم گرم سے سینکیں جب ایک ٹھنڈی ہو جائے دوسری سے سینکیں ایک گھنٹہ تک سینک کر پٹلی میں کی دوا نکال کر لیمپ کر دیں اور پڑائی وٹی باندھ دیں۔

موچ :- اٹلے کی زدی پانچ عدد اور گھی یا میٹھا تیل چھٹا تک بھر اور ہلدی دو تولہ ملا کر موچ پر مالش کریں پھر خوب ٹی وٹی کر گودا گرم گرم رکھ کر باندھیں رات کو باندھ کر صبح کو کھول کر میٹھے تیل کی مالش کریں اور رگ کو سیدھا کریں ایک دن اس طرح کرنے سے رگیں بالکل درست ہو جاتی ہیں۔

فائدہ :- چوٹ کے لئے مویانی عمدہ دوا ہے ہڈی تک جڑ جاتی ہے اس جگہ اسلی نہیں ملتی مگر بنی ہوئی بھی فائدہ میں اسلی سے کم نہیں اس کا نسخہ خاتم میں آتا ہے

زہر کھالینے کا بیان

سکھایا اور کوئی زہر کھالینا :- اس دوا سے قے گرا دیں۔ دو تولہ سویر کے بیج آدھ سیر پانی میں اٹالیں اور چھان کر یا سویر تیل کا تیل یا گھی اور ایک تولہ نمک ملا کر نیم گرم پلائیں جب خوب قے ہو جائے دودھ خوب پیٹ بھر کر پلائیں اگر دودھ سے بھی قے آئے تو نہایت ہی اچھا ہے برابر دودھ پلاتے رہیں اور اگر دودھ سے قے نہ آئے تب بھی نہر کو ماریتا ہے اور لیٹن کو سونے ہرگز نہ دیں خواہ کئی سا زہر کھایا ہو یا کسی نہر لیے جانور نے کاٹا ہو اور یہ دوا ہر طرح کے زہر کو مفید ہے۔

نسخہ :- یہ ہے گل مخموم اور حب لغار اور ایرسایعہ بیج سوں سب دو تولہ کوٹ چھان کر گائے کے گھی سے چکنا کر کے اٹھا کر تولہ شہد میں ملا کر رکھ لیں جب کوئی زہر کھالے یا شبہ ہو جائے تو چھ ماشہ کھلائیں اگر زہر نہیں کھایا تو قے نہ آوے گی۔ اور اگر کھایا ہے تو جب تک نہر نہ نکل جائے گا قے بند نہ ہوگی۔ اگر بیج سوں نے ملے تو نہ ڈالیں اور شہد بارہ تولہ کر دیں۔ اس دوا کو تریاق گل غنوا کہتے ہیں اگر گل مخموم نہ ملے تو گل غنوا کی جگہ ڈالیں اگر یہ بھی نہ ملے تو بارے درجے گل ارمنی سہی۔

مردار سنگ کھالینا

تین عدد انجیر اور ایک تولہ سویر کے بیج سیر بھر پانی میں پرکا کر ایک تولہ بورہ ارمنی یا نمک ملا کر گرم پتیں اس سے قے ہو گئی تے ہونے کے بعد اس دوا کو چار خوراک کے کھائیں ساڑھے دن ماشہ مرکی اور سات ماشہ بالچھر کوٹ چھان کر چار تولہ شہد میں ملا کر اسکی چار خوراک کر لیں اور غذا گوشت کا شوربا کھائیں۔

چٹکری کھالینا :- اس کا آدھ دودھ بے لیمب آدمی کھیل کی ہوئی چٹکری بخار کی باری روکنے کو کھالیتے ہیں لیکن اس میں نفع سے زیادہ نقصان ملتا ہے۔

افیون کھالینا :- ایک تولہ سویر کے بیج اور ایک لیمو کے بیج اور چار تولہ شہد سیر بھر پانی میں اٹا کر اس میں نمک ملا کر نیم گرم پلائیں اور قے گرا دیں اور قے ہونے کے بعد بڑے آدمی کے لئے دو ماشہ ہینگ تولہ شہد میں ملا کر اور بچہ کے لئے چار تولہ ہینگ یا اس سے بھی کم چھ ماشہ شہد میں ملا کر پانی میں حل کر کے پلائیں اور نالی کے ساگ کا چھٹا تک بھر پانی افیون خوردہ کو پلا کر سیر ہے نالی کا ساگ شہور ہے۔ پانی کے اوپر بیل پھیلتی ہے۔

دھتورہ کھالینا :- اسکا آدھ ہی ہے جو افیون کا تھا۔

اسبنول کوٹ کر چھا کر کھالینا :- افیون کے بیان میں جو دوا قے کی لکھی ہے اس سے قے کر کے پھر پانچ ماشہ تخم خرف پانی میں پیس کر پانچ ماشہ چار تخم چھڑک کر مصری ملا کر پیس۔

فائدہ :- اگر انجان پن میں بے پچانے کوئی زہر کھالیا ہو تو معلوم نہ ہو کہ کون سا زہر تھا یا زہر کھانے والا بیہوشی کی وجہ سے بتلا نہ سکتا ہو تو ان نشانیوں سے پہچان ہو جاتی ہے۔ سکھایا کھانے سے پیٹ میں درد پیدا ہوتا ہے اور گلا گھٹ جاتا ہے اور خشکی پیدا ہوتی ہے اور دراز سنگ کھانے سے بدن بروم آجاتا ہے اور زبان میں گنت اور پیٹ میں درد پیدا ہوتا ہے یا معتد دست آتے ہیں کہ آنٹوں میں زخم پڑ جاتے ہیں اور چٹکری کھانے سے کھانسی بے حد ہوتی ہے یہاں تک پھیپھڑے میں زخم ہو کر سہل ہو جاتی ہے اور افیون سے زبان بند ہونے لگتی ہے کھیں بیٹھ جاتی ہیں ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ دم گھٹنے لگتا ہے اور منہ سے افیون کی بو آتی کرتی ہے۔ اور دھتورہ سے اول پکڑ آتا ہے پھر بالکل غفلت ہو جاتی ہے۔ اور اسبنول سے بچہ پیس اور دم رکتا ہے اور مرض ساقط ہوتا اور بیہوشی اور بدن ٹھنڈا پڑ جاتا ہے باتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

زہریلے جانوروں کے کاٹنے کا بیان

چلے کوئی زہریلا جانور کاٹے یا کاٹنے کا شبہ ہو گیا ہو سب کے لئے یاد رکھو کہ کاٹنے کی جگہ سے ذرا اوپر فوراً بند لگا دو یعنی خوب کس کر باندھ دو اور کاٹنے کی جگہ افیون کا لیمپ کے دوا کر دو جاکر منہ ہو جائے اور زہر پھیلے نہیں پھر اسی دوائیں لگاؤ جو زہر کو بڑھائیں اور اسی دوائیں پلاؤ جو زہر کو اتار دیں اور لیٹن کو سونے دو۔

دوا زہر کو سونے والی :- پیاز جو لٹے میں بھون کر نمک ملا کر باندھیں۔

دوسری دوا :- بے بھاجو تا چھ ماشہ اور شند و تولہ اور روغن زیتون و تولہ مسک ملا کر لپیٹ کریں اور ہر گھڑی لپیٹ بدلتے رہیں یہ سانپ اور بڑے بڑے زہریلے جانوروں کے زہر کو چوس لیتا ہے۔

تیسری دوا :- اسیجکھری سینگیال یا جو نکلیں لگوا دیں۔

چوتھی دوا :- کاسٹک گندھک کا تیزاب لگادیں اس سے زخم ہو جاتا ہے اور زخم ہو جانے کے لئے اچھا ہے۔

فائدہ :- اگر کاٹنے کی جگہ دوا سے یا آپ سے زخم ہو جائے تو جب تک نہ ہر اترنے کا یقین ہو جائے اسکو کھرنے نہ دیں۔

زہر آنا زہری دوا :- بلکہ اگر کوئی دوا نہ ملے بلکہ اسی کا بھی اُتار ہے۔ اگر گھڑوں میں تیار رہے تو مناسب ہے۔ کلونجی اور اسیند اور زہرہ سفید تینوں دوائیں سات سات ماشہ اور کھان بید اور زرداوند حرج دونوں ساٹھے تین تین ماشہ اور سچ کھنی اور مکہ دونوں پونے دو دو ماشہ ان سب کو کوڑھیاں کر چھ تولہ شند میں ملا کر رکھ لیں جب ضرورت ہو پونے دو ماشہ صبح پونے دو ماشہ شام کو کھائیں اور پر سے پانی میں دو تولہ شہد پکا کر پلائیں اور پتھوں کو ایک ایک ماشہ دیں۔ اب بعض دوائیں خاص خاص جانوروں کے کاٹنے لکھی جاتی ہیں :-

سانپ کا کاٹنا :- اس کی تدبیریں ابھی گذریں اور یہ دوا بھی مفید ہے حنظل کی کیٹ جو پھل کے نیچے لے کر چم جاتی ہے چار دن کھلائیں۔ دوتین دن کھلا دیں اور پھر چار لگائیں۔

بچھو کا کاٹنا :- جہاں تک رد ہو ہونہ کا تیل مل دیں اگر کاٹتے ہی اچھل دیں تو زہر بالکل نہیں چڑھتا یا سناکھیا کا لپیٹیں تین یا تین یعنی بھڑکا کاٹنا :- کافور پانی میں گھول کر یا سرکہ لگائیں یا ٹھنڈے پانی میں کچھ اچھو کر کھیں یا نکلیانی یا مرنک سانپھل دیں فائدہ :- سانپ بچھو بھڑو وغیرہ سب کے لئے عمدہ علاج یہ ہے کہ خوب تیز خالص سرکہ اچھو خوب مل دیں یہاں تک کہ دم اور درد اور جلن موقوف ہو جائے بہت تجربہ ہے۔

مکڑی :- کھٹائی ملیں اور اگر مکڑی بہت زہریلی ہو تو اس دوا میں زہر اتر جاتا ہے۔ اجودہ کی بٹر یعنی سیج کرفس تین ماشہ لیکر چار تولہ کرکٹیں اوٹائیں جب نصف سرکہ دے جائے پھان کر دو تولہ روغن گل اور تین ماشہ روست ملا کر ملیں اگر اس سے بھی نہ اترے تو زہر کی آواز نیوالی وہ دوا دیں جو ابھی اوپر لکھی گئی ہے جس میں پہلے کلونجی ہے۔

چھپکلی :- کم کاٹتی ہے مگر جب کاٹتی ہے تو اس کے دانت گوشت میں رہ جاتے ہیں اور بخار اور بے چینی رہتی ہے اور زخم میں سے پانی بہتا ہے۔ علاج یہ ہے کہ سوئی وغیرہ سے دانت نکالیں اور ابھی جو دوا گذری ہے جس میں پہلے کلونجی ہے وہ کھلائیں۔ باؤل لکٹ یا گیدڑ یا لٹری :- ان کے کاٹنے کا زخم بھرنے نہ دیں بلکہ یہ دوا لگائیں رال ایک تولہ اور جادو تری ایک تولہ لے کر سرکہ میں پکاتیں جب سب مل کر ایک ہو جائیں تو دو تولہ سانپھل نکالیں اور دو تولہ نوشادر یا ایک سپر کر ملا لیں شام کو لگا کر اور صبح کو گائے

کچھ زخم پر ملیں کہ غلاب گوشت گرتا رہے۔ جب پورا یقین ہو جائے کہ پورا زہر نکل گیا تب زخم کے بھرنے کی تدبیر کریں۔ دوسری دوا :- سیاہ باناکے دو ٹکڑے ڈپے کے برابر تراشیں اور ان دونوں کے بیچ میں تین ماشہ پُرانا گڑ رکھ کر ان دو دستہ میں اس قدر ٹوٹیں کہ سب ایک فاست ہو جائیں پھر اسکو دو دفعہ کر کے کھلا دیں نہایت مجرب ہے، اگر اچھا لگتا بھی لگائے تب بھی احتیاط کے واسطے یہی علاج کر لیا جائے بہتر کالی باناکے ہٹا کر کالی باناکے ٹکڑے سیاہ رنگ کی اون لیں۔ اگر سیاہ رنگ کی نہ تو اس جس رنگ کی بھی ہو کافی ہے۔

بلی :- اس میں بھی زہر ہوتا ہے پتھوں کی بہت حفاظت رکھیں اور کپڑوں پر دو دو گرنے دیں اس سے بلی آجاتی ہے۔ علاج یہ ہے کہ پودہ کھلائیں اور بیاز چو لھے میں بھون کر پودہ ملا کر نیم گرم باندھیں جب سمجھ لیں کہ زہر کھنچ آیا تو تل پانی میں سپر کھیں باندھیں دوسری دوا :- نہایت مجرب مولی مچلی آلاش سے پاک کر کے پانی میں جوش دیں کہ گل جاوے پھر اسکو کاٹنے دوڑ کر کے تھوڑا سا پیتاب اور کالک زخم پر باندھیں دن بھر میں دوتین بار بدل دیں صحت ہونے تک ایسا ہی کریں مگر نماز کے وقت دھو ڈالیں۔ بندر :- پیاز بھون کر نمک ملا کر باندھیں جب زہر کھنچ آئے تو مرہم رسل لگائیں اسکا نسخہ زخم بھرنے کے بیان میں گذر چکا ہے۔

لنگھجور :- اس کے کاٹنے سے دم گھٹنے لگتا ہے اور مٹھالی طبیعت چاہتی ہے علاج یہ ہے کہ اسی کو پھل کر اچھو باندھیں اگر وہ نہ ملے تو نمک پیس کر سرکہ میں ملا کر لگائیں اور یہ دوا کھائیں زرداوند طویل اور کھان بید اور روست سیج کبر اور مرکا کا آٹھ سب ڈپے ڈھوڑھ ماشہ لے کر دو تولہ شہد میں ملا کر کھائیں یہ ایک خوراک ہے اور اس کے لئے دوا مالسک معتدل بھی مفید ہے اگر لنگھجور کسی کے بہت جائے یا کان میں گھس جائے تو تھوڑی سفید شکر اس کے اوپر ڈالیں فوراً ناخن کھال میں سے نکل جائینگے۔ اور اگر پیاز کا عرق لنگھجور سے پر ڈالیں تو جگہ بھی چھوڑے اور فوراً مرنے اور ناخنوں کے زخموں پر پیاز بھلجلا کر باندھنا کثیر ہے۔

کیڑے مکوڑوں کے بھگانے کا بیان

سانپ :- پیاؤ سریر نوشادر کو پانچ سپر پانی میں گھول کر سوراخوں اور تمام مکان میں چھڑک دیں سانپ بھاگ جائے گا اور کبھی بھی پھرتے رہیں تو اس مکان میں منہ پٹ آئے گا۔

دوسری تدبیر :- بارہ سنگے کا سینگ اور بکری کا کھڑا اور سیخ سوسن اور عاقر قرقا اور گندھک برابر لیکر آگ پر ڈال کر مکان کو بند کریں تو مڑی نہ رہے بعد کھولیں اگر وہاں سانپ ہو گا تو بھاگ جائے گا۔

تیسری تدبیر :- سانپ کے سوراخ میں راتی بھر دیں سانپ مرنے لگا۔ اگر اپنے آس پاس راتی ڈال کر سوسن تو سانپ نہیں آسکتا۔

چوتھی تدبیر :- دوا بولے جانے کے لئے جو بھی بیٹنگی چھ بانڈ پیس کر ڈھک کر اس میں ملا کر کھلا دیں دوتین دن کھلا دیں اور اسکا کھانا

جو بختی تدریس ہے۔ پھر کو منہ میں جیسا کر سانپ کے آگے ڈالیں تو آگے نہ بڑھے گا۔ اور اگر کسی طرح اس کے منہ میں پہنچ جائے تو مرنے والے اور اس کی جگر پر لگانا بھی مفید ہے اور کھانا بھی مفید ہے جیسا کہ سانپ کے کاٹنے کے بیان میں گذرا۔

بچھو۔ مولیٰ کھل کر اس کا عرق پچھو پڑا لیں تو پچھو جائے گا۔ اگر اس کے سوراخ پر مولیٰ کے ٹکڑے رکھیں تو کھل نہ سکے اور میں نے دیکھا ہے۔ اندرون کی جڑ یا پھل پانی میں بھگو کر تمام گھر میں چھڑک دیں تا اپنا بوجھ نکالے۔

جو ہے۔ نہ سکھیا سے مرنے والے لیکن بچوں کے گھر میں کھنے میں خطر ہے۔ بہتر یہ ہے کہ دراز سنگ اور سیاہ لٹکی پس کر کھوں یا کالی لٹکی اور بزرگ لہج ملا کر کھیں۔

چینوٹیاں۔ یہ مینگ سے بھاگتی ہیں۔ تیتے۔ اگر کہیں ان کا چھتہ ہو تو گندھک درلہسن کی دھونی سے مرنے والے ہیں اور سرکہ یا مٹی کا تیل چھڑکنے سے بھی مرنے والے ہیں۔

کپڑوں کا ٹیڑھا۔ فستین یا پودینہ یا لیموں کے چھلکے یا نیم کے پتے یا کافور کپڑوں اور کتابوں میں رکھیں۔ کھٹل۔ چار پانی پر سرخ مرچیں ڈال کر دھوپ میں بھاویں تو دین نکالیں اس طرح کر کے کھل جاتے ہیں سرخ مرچ کی دھونی دینا بھی یہی اثر رکھتا ہے۔

اقدیم۔ دیکھ کر کہ پڑوں یا اس کے گوشت کی دھونی سے مرنے والے ہیں۔ اگر کتابوں اور کپڑوں میں ہو جائے تو یہی تہہ کریں۔ محال کی مکھی۔ پڑا کپڑا سنگا کر محال کو دھونی دیں تو کھیلوں کا زہر مارتا ہے اور کھیاں بہوش ہو جادیں۔

سفر کی ضروری تدبیر کا بیان

۱۔ سفر کرنے سے پہلے پیشاب پانڈا سے فراغت کر لو اور کھانا تھوڑا کھاؤ تا کہ طبیعت بخاری نہ ہو۔

۲۔ سفر میں کھانا یا کھاؤ جس سے غذا زیادہ بنتی ہو جیسے قند۔ کباب۔ کو فتر جس میں گھی اچھا ہوا اور بزرگاریوں سے غذا کم بنتی ہے لہذا امت کھاؤ۔

۳۔ بعض سفر میں پانی کم ملتا ہے ایسے سفر میں خرف کے بیج آدھ سیر اور تھوڑا سرکہ ساتھ رکھو تو ماشیج پھانک کے چند قطرے سرکہ کے پانی میں ملا کر پی لیا کرو اس سے پیاس کم لگتی ہے اگر زہن ہوں تو تھوڑا سرکہ پانی میں ملا کر پینا بھی کافی ہے اگر ج کے سفر میں اسکو ساتھ رکھیں تو بہت مناسب ہے۔

۴۔ اگر سفر میں عرق کا زہر بھی کھیں تو مناسب ہے اس سے پیاس بھی نہیں لگتی اور مہینہ کے لئے بھی مفید ہے اس کی ترکیب ہینہ کے بیان میں گذر چکی۔

۵۔ اگر گویں چلنا ہو تو بالکل خالی پیٹ چلنا بڑا ہے اس سے کو کا اثر زیادہ ہوتا ہے بہتر یہ ہے کہ پیاز خوب باریک تراش کر

دہی یا اور کسی ترش چیز میں ملا کر چلنے سے پہلے کھالیں اور اگر پیاز کو گھی میں بھجوں لیں تو بدبو بھی نہ رہے اور پیاز کے پاس رکھنے سے بھی کو نہیں لگتی اور اگر کسی کو کو لنگ جائے تو ٹھنڈے پانی سے اسکا ہاتھ دھلاؤ۔ اور کدو یا لکڑی یا خرف کھل کر روغن گل ملا کر سر پر رکھو اور ٹھنڈے پانی سے کھیاں کراؤ اور پانی ہرگز نہ پینے دو۔ جب ذرا طبیعت ٹھیرے تو کھنے کے طور پر بہت تھوڑا تھوڑا

ٹھنڈا پانی پلاؤ اور یہ دوا پلاؤ وہ بھی ایک دم سے نہیں بلکہ تھوڑی تھوڑی کر کے پلاؤ ایک ایک ماشہ زہر مہ خطائی اور طباخ اور چھرتی یا جیل کو چھ تو لگلا ب میں گھس کر شربت انار ملا کر پلاؤ اور کچی آنبی کا پتہ ناک ٹال کر پلاؤ بھی کو کے لئے

اکیسے ترکیب ہے کہ کچی آنبی کو بھول میں دبا دیں جب غصن جاوے نکال کر کھل کر پانی میں ملا دیں اور چھان لیں اور کھلا کر دوسری دوا۔ کو لگے ہوئے کے لئے مفید ہے چھ ماشہ چنے کا ساگ خشک لیکر پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں اور اوپر کا صاف پانی لیکر

اور اس ساگ کو ہاتھوں اور بیروں کے لمبوں پر لپیپ کریں۔

حمل کی تدبیر اور احتیاطوں کا بیان

۱۔ حمل میں قبض نہ ہونے پڑے۔ جب پیٹ میں ذرا بھی گرانی معلوم ہو تو ایک دو وقت مسحت شوبہ باز یا دھوپانی دار پی لیں اگر اس سے قبض نہ جائے تو دوا میں تولہ منشی یا مرے کی ہڈی کھالیں۔ اگر یہ بھی کافی نہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں اس میں حمل کو کسی طرح کا نقصان نہیں اور معدہ کو قوی کرتا ہے اور بچہ کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہے ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول کی پتھریاں بہتر تازہ ہیں ورنہ خشک

سہی رات کو آدھ پاؤ گلاب میں بھگو رکھیں صبح کو اتنا پیس کہ چھانسنے کی ضرورت نہ پڑے پھر تھوڑی مہری ملا کر ناک بند کر کے

بیس اس سے دو تین دست اچھے ہو جاتے ہیں گویا ہلکا سہل ہے اور جن کو تحریک زلہ کا مرض بہت زیادہ ہو وہ اسکو نہ پیس بلکہ مرے کی ہڈی کھالیا کریں مگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو حکیم سے پوچھیں۔

۲۔ حمل میں دوا میں نہ استعمال کریں سونف۔ تخم کشوث حب القرط۔ الجوز تخم خربزہ۔ گوہر۔ ہنہ۔ سراج۔ سداب۔ زیرہ طعی تخم خیارین۔ تخم کاسنی۔ المتاسس کے چھلکے اور جس کو حمل کرنے کا عارضہ ہو وہ ان دواؤں سے بھی پرہیز کرے۔ گل بفسہ۔ خیر بفسہ۔

اور بخار پستان۔ ریشہ طعی اور حمل میں اگر مدتوں کی ضرورت ہو تو یہ دوا استعمال نہ کریں ارڈی کا تیل۔ جلاپا۔ ریونڈ جینی۔ بڑھین۔ سنا۔ غار لقون۔ شربت دینار۔ اور حاملہ کو یہ غذائیں نقصان کرتی ہیں۔ لوبیا۔ چنا۔ تل۔ گاجر۔ مولی۔ جچندر۔ ہرن کا گوشت۔

زیادہ کھانچ زیادہ کھانی۔ تر بزر خربزہ۔ زیادہ ماش کی دال۔ لیکن کبھی کبھی در نہیں اور یہ چیزیں نقصان نہیں کرتیں انکو اگر ضرورت پیش آتی۔ سبب۔ انار۔ جان۔ پیچھا۔ آم۔ بیڑ۔ تیر اور چھوٹے چھوٹے پرنڈوں کا گوشت۔

۳۔ چلنے میں بہت زور سے پاؤں نہ پڑے۔ اور کچی جگہ سے بچے کو یک لخت اتریں۔ غرض کہ پیٹ کو زیادہ حرکت سے

بچائیں کوئی سخت محنت نہ کریں بھاری بوجھ نہ اٹھائیں۔ بہت غصہ نہ کریں زیادہ غم نہ کریں غصہ اور غم سے بچیں غم سے بچیں۔
 ۱۱۔ مہینے سے پہلے اور ساتویں مہینے کے بعد زیادہ احتیاط رکھیں خوشبو کم لگھیں اور نوس مہینے خوشبو سے زیادہ احتیاط رکھیں کیونکہ بچہ مشکل سے ہوتا ہے چلنے پھرنے کی عادت رکھیں کیونکہ ہر وقت بیٹھے رہنے سے بادی اور سستی بڑھتی ہے۔ میاں کے پاس نہ جائیں خاصہ کہ جو تھے مہینے سے پہلے اور ساتویں کے بعد زیادہ نقصان ہے اور جن کے مزاج میں بلغم زیادہ ہو وہ زیادہ چکنائی بھی نہ کھائیں قید اور مونگ کی دال بھی نہ کھائیں اور اسی چیز میں کھایا کریں ارادہ کر کے قے نہ کریں اگر خود آئے تو روکنا نہ چاہئے جن چیزوں سے نزلہ اور کھانسی پیدا ہوتا ہے بچیں۔ پیٹ کو ٹھنڈی ہوا سے بچائیں۔

۱۲۔ اگر قے بہت آئے تو تین تین ماشہ انار دانا اور پودینہ پس کھیں شربت غروبہ یعنی کچے انگور کے شربت میں ملا کر چاٹ لیا کریں اور اگر معدہ میں کوئی خرابی ہو اور اسوجہ سے قے آئے تو قے لانے والی دواؤں سے پیٹ صاف کریں معدہ کی بیماریوں کے بیان میں یہ دواؤں لکھی گئی ہیں۔ دواؤں دیکھ لو۔

۱۵۔ اگر مٹی وغیرہ کھانے کی خواہش ہو تو تھوڑی خواہش تو خود جاتی رہتی ہے اگر زیادہ ہو تو اس گلاب الی دوا سے پیٹ صاف کریں جو نمبر ۱۱ میں گذر چکی ہے جب دو چار دست ہو جائیں تو شربت غروبہ یا کاغذی لیموں میں شکر ملا کر چاٹ لیا کریں اور پودینہ پس کھیں کھایا کریں جیسے چینی پڑھنے یا دھینے کی جس میں سب اور ترشی زیادہ نہ ہو کھانے کے ساتھ تھوڑی تھوڑی چھپیں اور مرغ سیاہ ڈالیں تو بہتر ہے اور اگر مٹی کی بہت ہی حرص ہو تو نشتر کی نکال یا طباشیر کھایا کریں اس سب مٹی کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

۱۶۔ اگر بھوک بند ہو جائے تو چکنائی اور مٹھائی کم کھادیں اور اسی گلاب الی دوا سے پیٹ صاف کریں اور بعد غذا کے ایک تہہ جوارش مصطلکی کھایا کریں یا یہ چولہا بنا کر غذا سے پہلے یا پیچھے چھ ماشہ سے ایک تہہ تک کھایا کریں چھ ماشہ مصطلکی اور نمک سیاہ اور دھینے خشک اور ایک ایک تہہ دانا لالچی خورد اور انار دانا کوٹ کر چھلنی سے بچھان کر رکھ لیں۔

۱۷۔ جب بیل دھڑکا کرے دو چار گھونٹ گرم پانی یا گرم گلاب کے پانی لیا کریں اور خدا چلا پھر کریں اگر اس سے نہ جائے تو دوا المسک معتدل کھایا کریں۔

۱۸۔ اگر پیٹ میں درد اور یساح معلوم ہو تو یہ بوجھش بہت مفید ہے۔ ایک تہہ لہ زیرہ سیاہ ایک تہہ رات سرکہ میں جھگوڑا بھون کر اور ایک تہہ کنڈا و صغیر لے کر ان تینوں دواؤں کو کوٹ کر چھلنی میں بچھان کر قند سفید میں قہار کے ملا لیں خوراک سوا دو ماشہ سے لے کر ساتھی چار ماشہ تک یا ایک ایک ماشہ مصطلکی اور زکچور پس کر دو تہہ لگھن میں ملا کر کھایا کریں۔

۱۹۔ اگر حمل میں محیش ہو جائے تو اکثر دوا کافی ہو جاتی ہے۔ چھ ماشہ تخم ریحان چھ ماشہ نمک بھر گلاب میں پکا کر تھوڑی مصری زوانہ مغز بادام پس کریں ملا کر کھائیں اور حمل کی محیش میں زیادہ عباد دوا میں جیسے ریشہ خلی وغیرہ استعمال نہ کریں خاصہ کہ

حمل کر جانے کی عادت ہو۔
 ۱۰۔ اگر حمل میں پیڑوں پر دم آجائے تو کچھ در نہیں لیکن بہتر ہے کہ تین تین ماشہ املہ اور چھ ماشہ لہ اور صندل بن کر کھوے پانی میں پس کر لیں۔
 ۱۱۔ اگر حاملہ عورت کو اندر کے بدن میں کبھی تکلیف اور جلن معلوم ہو تو تین ماشہ رسوت کو ایک ایک تہہ گلاب اور ہندی پانی میں ملا کر یا ملتان مٹی دھبی کے پانی میں گھول کر لگائیں۔

۱۲۔ اگر حمل میں خون آنے لگے تو قہر لے کر کھائیں اور ان دواؤں کا استعمال کریں جو اسخافہ کے بیان میں لکھی گئی ہیں۔

۱۳۔ جس کو حمل کر جانے کی عادت ہو وہ چار مہینے تک اور پھر ساتویں مہینے کے بعد بہت احتیاط رکھے کوئی گرم چیز نہ کھائے کوئی بوجھ نہ اٹھائے بلکہ ہر وقت لنگوٹ باندھے رکھے اور جب گھٹنے کی نشتانیاں معلوم ہونے لگیں فوراً حکم سے علاج کرنا چاہیے اور اگر گرجائے تو اس وقت بڑی احتیاط درکار ہے کوئی بات حکیم کی رائے کے خلاف اپنی عقل سے نہ کریں لیکن بہت ضروری باتیں تو ضروری ہی ہونے چاہئیں اگر لکھ دیں ہیں اور چونکہ ایک دفعہ گرجانے سے آگے کو بھی یہ عارضہ لگتا ہے اور اگر بچہ ہوا بھی تو کمزور ہوتا ہے اور عیانت نہیں اور اگر حیا بھی تو ہم الصبیان یعنی مرگی وغیرہ میں مبتلا رہتا ہے اسکی روک تھام کے لئے یہ مجھون بنا کر حمل قائم ہونے کے بعد جو تھے مہینے سے پہلے چالیس دن تک ساتھی چار ماشہ روز کھائیں اور حمل قرار ہونے سے پہلے طبیب کے لئے لے کر اگر سہل کی ضرورت ہو مسہل بھی لے لیں اور اگر بڑن حمل بھی کھادیں تو رحم کو تقویت دیتی ہے۔

مجھون محافظ حمل۔ بڑا دھندل سفید اور بڑا دھندل سرخ اور مانو بنار اور درونج عقربی اور عوصلیب اور ابشر شام مقرض اور بنج اجمار اور گل ازمنی عود خام۔ عنبر شہب۔ لہ محرق سب کھایا دہ رقی اور تخم غروبہ اور تخم تربوز ساڑھے بائیس تائیس تہہ سب کو کوٹ بچھان کر شربت غروبہ یا لیس ماشہ اور قند سفید سات تہہ اور شہد خالص تائیس ماشہ قوام کر کے سین میں یہ دوا تین تین پھر پچھ مونی اور کبریاں شملی طباشیر سوا گیارہ گیارہ رقی اور چاندی سونے کے ورق ڈھائی ڈھائی عدد سب کو چار تہہ عرق بید مشک میں کھل کر کے مالیں اس سے دودھ بھی بڑھتا ہے اور بچہ کو ام الصبیان نہیں ہوتا۔

اسقاط یعنی حمل کر جانے کی تدبیریں کا بیان

اسقاط کے بعد غذا بالکل بند کر دیں۔ جب بھوک زیادہ ہو تو خربزہ کے چھلے ہوئے بیج دین تہہ ذرا بھون کر اور فائقہ کے مفت لہوری نمک اور کالی مرچ ملا کر کھائیں یا مٹی لینک کھلائیں تین دن تک اور کچھ غذا نہ دیں اور پیٹ کی صفائی کے لئے زکچور ملائے یہیں تخم خربزہ اور کھروچہ چھ ماشہ اور زینج کاسنی اور پرسیا و نشان اور سداب اور خشک طراشیع یعنی پہاڑی اور زینج پانچ پانچ ماشہ اور ملتان کے چھلکے ایک تہہ پانی میں اودھنا کر تین تہہ شربت ضروری بار دوا کر نیم گرم پتیں اور

لہ زکچور کا کافور خاقہ م سے عود اور ہستہ کر کے ہر بار ہستہ کا دودھ جوتا ہے کہ برون دھوئے سے پیٹ دکھائیں ہتا اسکا بیان ہم کی بیماریوں میں

کمزور ذات کے نیچے نیم کے پتوں سے سسکتے رہیں جو تھے دن تھوڑی موٹھ اوٹا کر اس کا پانی پلا تیں پھر پانچویں دن شربے میں چپاتی خوب گلا کر دیں اور پیٹ کی صفائی میں کمی رہنے دیں اور باقی تدبیریں زچہ خانہ کی سی ہیں جن کا بیان آگے آتا ہے اور بعض عورتوں کو اسقاط سے رحم اور جگر میں منعق ہو جاتا ہے اس مرض کو پرسوت کہتے ہیں۔ دیکھو شریعت صحت دہا

زچہ کی تدبیروں کا بیان

۱۔ جب نوال ہینڈ شروع ہو جائے ہر روز ایک ماشہ مصطکی باریک سیس کر اس میں فو ماشہ روغن بادام اور ذرا سی مصری ملا کر روز چٹ لیا کریں۔ اگر روغن بادام اچھا نہ ملے تو گیارہ بادام چھیل کر خوب باریک سیس کر مصری ملا کر چٹ لیا کریں۔ اور جب کھدو قوی ہو اسکو مصطکی ملانے کی ضرورت نہیں اور گائے کا دودھ جس قدر صاف ہو سکے یا کریں یا گائے کا سکہ اگر مضمن ہو جائے چاہا کریں یا دو دو تولہ ناریل اور مصری کوٹ کر جب ایک ذات ہو جاویں ہر روز کھا لیا کریں ان سب کو اوّل سوچے آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔ اور جب دن بہت ہی کم رہ جائیں تو گرم پانی سے ناف کے نیچے دھا کر کریں اور خوب چکنا شو بیا پیا کریں اور جب بالکل ہی وقت پہنچے اور درد شروع ہو تو رونا بہت مفید ہے۔ الماس کے چھلکے ڈیڑھ تولہ کچل کر پانی میں بھونڈ کر تین تولہ شربت بنفشہ ملا کر پلا تیں اور قنطاریس یا تین ہاتھ میں لینے سے یا سبب یعنی گنے کی جڑ یا تین ان پر باندھنے سے بھی زچہ پیدا ہونے میں آسانی ہوتی ہے۔ اور یہ تیل نہایت مفید ہے گُل بابونہ بنفشہ تخم خطمی۔ کللیل المکک۔ اسی کے بیج۔ سب چھ چھ ماشہ اور تیسو کے پھول دو تولہ سب کو سیر بھر پانی میں اڈا لیں جب آدھا پانی رہ جائے مل کر چھان کر اس میں آدھ ارڈی کا تیل اور دو تولہ گائے کی نلی گاگودا اور کرے کے گڑے کی چربی ملا کر پھریکا تیں جب پانی جل جائے اور تیل و جاوے تو آدھ کر رکھ لیں جب ضرورت ہو گرم کر کے ناف کے نیچے اور کمر پر ملیں اور آدھائی سے اندر استعمال کر لیں اور جس عورت کے رحم میں ورم ہو اسکو بچہ ہونے کے وقت قنطاریس اور استعمال بہت ہی مفوری ہے ورنہ عورت کے مرنے کا ڈر ہے اور یہ تیل اس قابل ہے کہ گھڑوں میں تیار ہے۔ اگر زیادہ تکلیف ہو یا زچہ پیٹ میں مرنے یا اور کوئی نمی خطرہ کی بات پیدا ہو جائے تو فوراً حکیم کو خبر کرو۔

۲۔ دستور ہے کہ مٹی یا مین سے زچہ کو غسل دیتے ہیں بچا اسکے اگر ناک کے پانی سے غسل دیں اور تھوڑی دیر کے بعد نالیں شہ پیچہ ورم دودھ میں ڈال کر عورت کے سانسے رکھنا بہت مفید ہے۔ دوا جس سے زچہ آسانی سے ہو جائے زعفران اسی ایک شرب پیس کر اسی کے زردی میں دوا کر دودھ میں کھو کر گرم گرم پلاویں ایک اودا جس سے زچہ فوراً ہو جائے ایک سفید بالاکری کا دودھ پانی میں پیس کر دانی رحم کے منہ پر لگا دے۔ تنبیہ۔ جانے کو زچہ کی طرح صحت کر لیں کہیں مٹی کے انڈے نہ ہوں اور یہ دوا باقی اور قوی عورتوں کے لئے ہے تاکہ مزاج عورت میں نہ استعمال کریں۔

آؤل نال کاٹنے کی ترکیب۔ جب زچہ پیٹ میں برتا ہے تو کسی غذا نہ کھیں تاہم بکرم کے اندر ایک چھلک پیدا ہو جاتی ہے۔ اس چھلک میں نون جم میں سے تارے اور اس چھلک میں سے ایک مٹی کی نشت کی کسی شکل کی بچہ کی ناک میں لی ہوتی ہے وہ نون بچہ کے بدن میں اس شکل کی راہ پہنچتا ہے اسکو نال کہتے ہیں۔

پانی سے نہلا تیں تو بہت سی بیماریوں سے جیسے چھوڑا چھنسی وغیرہ سب سے حفاظت رہتی ہے لیکن نمک کا پانی ناک یا گھو یا کان یا منہ میں نہ جانے پائے اگر بچہ کے بدن پر میل زیادہ معلوم ہو تو کئی روز نمک کے پانی سے غسل دیں اور اگر میل نہ ہو تو بجی چھترک تیسرے سے چوتھے دن خالص پانی سے غسل دے یا کریں اور غسل کے بعد تیل ل دیا کریں۔ اگر چار یا پنج نیپے بہ تیل کی لکاش کھیں تو بہت مفید ہے۔

۱۳۔ بچہ کو اسی جگہ کھیں جہاں بہت روشنی نہ ہو۔ زیادہ روشنی سے اسکی نگاہ کمزور ہو جاتی ہے۔

۱۴۔ گھٹئی میں جو الماس ہوتا ہے اسکو اور واؤں کھاتو پکانا نہ چاہیئے اس سے اثر جاتا رہتا ہے۔ یا تو الگ جگہ کر چھان لیں یا کی ہوئی دوا میں ملا کر مل کر چھان لیں۔

۱۵۔ بچہ کو دودھ دینے سے پہلے کوئی مٹی چیز جیسے شہد یا کھجور چھائی ہوئی وغیرہ انگلی پر لگا کر اسکے تالوں میں لگا دیں۔

۱۶۔ دستور ہے کہ زچہ کو کاڑھا پلا تیں اور اسکے لئے ایک نسخہ مقرر ہے سب کو دوا ہی چاہتا ہے چاہے اسکا مزاج گرم ہو یا سرد ہو یا وہ بیمار ہو یہ ہر اذیتور ہے بلکہ مزاج کے موافق دوا دینا چاہیئے۔ اگر عورت کا مزاج سرد ہے تو ایک ایک تولہ چھٹھ اور سولف اور زچہ اور مکوہ خشک سب کو چار سیر پانی میں اڈا لیں جب تین سیر رہ جائے تو استعمال کریں اور مزاج گرم ہے تو دو دو تولہ مکوہ خشک اور خربزہ کے بیج اور گوگرد ان سب کو چار سیر پانی میں اڈا کر جب تین سیر رہ جائے استعمال کریں اور اس اور جب زچہ کو بخار ہو تو صرف مکوہ خشک کا پانی دیں اسی طرح بھی دستور ہے کہ زچہ کو اچھوٹنی اور گوند نمونہ ضرور دیتے ہیں یہ بھی زچہ دستور کسی کو موافق آتا ہے کسی کو نقصان کرنا ہے خاص کر بخار میں اچھوٹنی بہت ہی نقصان کرتی ہے۔ اگر زچہ بیمار ہو یا مضمن میں فتور ہو تو

سے عمدہ غذا شور بیا بخنی ہو البتہ ڈیڑھ نون تو مصالغہ نہیں اور اگر بخار یا بیماری زیادہ ہو تو حکیم سے پوچھ کر جو حکیم بتلاوے وہ دوسرے کو گوند موافق نہ ہو اسکے واسطے وہ لٹونا و جسکی ترکیب رحم ہی ہر وقت مطوب جاری رہنے کے نیاں میں لکھی گئی ہے۔

۱۷۔ بچہ کو زیادہ دیر تک ایک کروٹ پر لیٹے ہوئے کسی چیز پر نگاہ نہ جانے دیں اس کو بھینکنا کہ ہو جاتا ہے۔ کروٹ بدلتے رہیں

۱۸۔ زچہ کو کبھی تیل ملوانا بہت مفید ہے مگر بعض عورتوں کو تیل گرمی کرتا ہے اور پھوڑے چھنسی نکل آتے ہیں ان کے لئے

زچہ کا مٹی عظیم مطلق نے بچہ کے منہ اور زبان کی گندی غذا سے حفاظت کرنے کے لئے یہ رستہ بنایا کہ کوئی نالی نہ کرانے کے لئے پیدا ہوئی ہے۔ آؤل نال کاٹنے کی ترکیب

۱۹۔ بچہ کو کھانے کے پاس سے دوا نکلیں سے دوا کر آہستہ سے باہر کو سونت دیں تاکہ ہر اور عورت جو کچھ جمع ہو گیا ہو نکل جائے پھر ان کے ڈونے کو بچنا کر کے

۲۰۔ بچہ کو کھانے کے پاس سے دوا نکلیں اور ایک ہند ایک بشت چھوڑ کر جب دواں بند ہند بچہ کو تیز تیزی سے دواں بندوں کے درمیان سے کاٹ دیں اگر اس کی

۲۱۔ نالی کے سوراخ میں دوا چلاؤ خشک ڈال دیں تو بچہ کو کبھی تیز ہو کاٹنے کے بعد روغن زیتون میں چلا چھو کر رکھیں یا دوا چھوڑ کیں بلدی دم الا خون انزوت نیرہ مفید

۲۲۔ بچہ کو کھانے کے پاس سے دوا نکلیں اور ایک ہند ایک بشت چھوڑ کر جب دواں بند ہند بچہ کو تیز تیزی سے دواں بندوں کے درمیان سے کاٹ دیں اگر اس کی

۲۳۔ بچہ کو کھانے کے پاس سے دوا نکلیں اور ایک ہند ایک بشت چھوڑ کر جب دواں بند ہند بچہ کو تیز تیزی سے دواں بندوں کے درمیان سے کاٹ دیں اگر اس کی

۲۴۔ بچہ کو کھانے کے پاس سے دوا نکلیں اور ایک ہند ایک بشت چھوڑ کر جب دواں بند ہند بچہ کو تیز تیزی سے دواں بندوں کے درمیان سے کاٹ دیں اگر اس کی

۲۵۔ بچہ کو کھانے کے پاس سے دوا نکلیں اور ایک ہند ایک بشت چھوڑ کر جب دواں بند ہند بچہ کو تیز تیزی سے دواں بندوں کے درمیان سے کاٹ دیں اگر اس کی

۲۶۔ بچہ کو کھانے کے پاس سے دوا نکلیں اور ایک ہند ایک بشت چھوڑ کر جب دواں بند ہند بچہ کو تیز تیزی سے دواں بندوں کے درمیان سے کاٹ دیں اگر اس کی

۲۷۔ بچہ کو کھانے کے پاس سے دوا نکلیں اور ایک ہند ایک بشت چھوڑ کر جب دواں بند ہند بچہ کو تیز تیزی سے دواں بندوں کے درمیان سے کاٹ دیں اگر اس کی

۲۸۔ بچہ کو کھانے کے پاس سے دوا نکلیں اور ایک ہند ایک بشت چھوڑ کر جب دواں بند ہند بچہ کو تیز تیزی سے دواں بندوں کے درمیان سے کاٹ دیں اگر اس کی

یہ تیل مناسب ہے بھجواؤ گے پتے آدھ پاؤ اور مہندی کے پتے چھٹانک بھر اور مچھو دو تو ان سب کے ریک پانی میں بھگو کر رکھیں صبح کو ہوش دے کر مل کر چھان کر سرسوں تیل کا تیل ایک سیر ملا کر پھر پکائیں کہ پانی سب مل جائے اور تیل وہ جگہ پھر اس میں دو تولہ مصطلک اور ایک تولہ قسط تلخ خوب باریک پیس کر ملا کر رکھیں اور نیم گرم ملوائیں۔

۹:- جس کے دودھ کم ہو اسکو اگر دودھ موافق ہو تو دودھ پلاؤ اور بھیجا زیادہ کھلاؤ اور سٹخ کا شور یا پلاؤ اور یہ دوائیں بھی مفید ہیں پانچ ماشہ کلونجی یا پانچ ماشہ توری سٹخ ہر روز دودھ کے ساتھ چھانکیں یا دو تولہ زیرہ سیاہ آدھ سیر گھی میں کسی قدر بھون کر یہ پھر شکر سفید اور آدھ سیر سوجی ملا کر قوام کر لیں پھر بادم جھوڑا ناریل حلینورہ بقدر مناسب ملا لیں غراک و قولہ سے جاؤ تو نیکٹ گاجر کا حلوہ کھلائیں اور غذا عمدہ کھلائیں۔

۱۰:- دودھ پلانے والی کوئی چیز نقصان کرنے والی نہ کھائے اسی طرح تر تیرک کا ساگ اور رائی اور پودینہ نہ کھائے کہ ان چیزوں سے دودھ بگڑتا ہے۔

۱۱:- اگر دودھ چھاتیوں میں جم جائے اور تکلیف دے اور چھاتیوں میں کچا دودھ معلوم ہونے لگے تو فوراً علاج کیوں ایک علاج یہ کہ ایک ایک تولہ بنفشہ اور خطمی اور گل بابوز اور دو تولہ ٹیسو کے پھول لیکر دو سیر پانی میں اونا کر گرم گرم پانی سے دھاریں اور ان ہی دواؤں کو رکھ کر باندھیں جب ٹھنڈا ہو جائے آتا دیں۔

۱۲:- جس کا دودھ خراب ہو پتہ کو نہ پلائیں ایک ہنڈا خن پر ڈال کر دیکھ لیں اگر فوراً بجائے یا بہت دیر تک نہ بہے خراب ہے اور اگر ذرا بکرہ جلے تو عمدہ ہے اور بس دودھ برکھی نہ بیٹھے وہ برابر ہے۔

مسان کا علاج :- مسان ایک مرض ہے جس کی بہت صورتیں ظہور میں آتی ہیں کوئی پتہ سوکھ سوکھ کر مر جاتا ہے کسی کو کبڑہ رام الصبیان کے قوسے پڑتے ہیں کوئی دستوں سے ہلاک ہو جاتا ہے کسی کو پیاس اور تنس بہت ہوتی ہے کسی کے پتے سوتے سوتے مر کر رہ جاتے ہیں کسی کے پتے دو برس یا کم و بیش مدت تک اچھے رہتے ہیں پھر ایک دم مر جاتے ہیں یہ سب مسان کی شاخیں ہیں یہ مرض پتے کو مال کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جب اس کا سلسلہ شروع ہوتا ہے تو لگاتار پتے مٹتے ہی چلے جاتے ہیں جب تک مال کا علاج نہ ہو شروع حمل میں بلکہ حمل سے پہلے اسکی دوا نہ کی جائے پتہ کو نفع نہیں پہنچتا چونکہ یہ مرض اسبکل بکثرت ہونے لگا ہے اس واسطے علاج اسکا لکھا جاتا ہے مفصل علاج تو اسکا بہت طول چاہتا ہے یہاں چند نسخے اس مرض سے حفاظت کے لئے اور چند ضروری باتیں لکھی جاتی ہیں۔

۱:- عورت کا علاج حمل سے پہلے ہوشیاری سے کرنا اگر ضرورت مہل کی ہو تو رعایت خون کی صفائی اور ہر کے آثار اور تقویت دل کے مہل دیا جائے۔

۲:- پھر حمل کی حالت میں قبل ماہ سپارم وہ معجون دی جائے جو حمل کی تدبیروں کے بیان میں گذر چکی ہے جس کا نام معجون محافظ حمل ہے چالیس دن کھاویں وہ معجون ہر مزاج کے موافق ہے۔

۳:- وہ معجون چالیس دن کھا کر پھر طویں اور یہ گولی برابر پتہ ہونے تک کھاتی رہیں اور جب پتہ پیدا ہو تو پتہ کو بھی برابر دوسرے تک کھلاتی رہیں اور خود بھی کھاتی رہیں۔ گولی کا نسخہ یہ ہے۔ تلمسکے پتے ملینیم کے پتے چڑچڑکی بڑا کاس بیل جو بول کے درخت کی دھو۔ کرنگوے کے پتے۔ ارشد کے پتے سب ڈھائی ڈھائی ماشہ لے کر سارے میں خشک کر لیں پھر عود صلیب بنسوچن دانہ الائچی کلال چار چار ماشہ دانہ الائچی خورد دو ماشہ زنب یعنی تالیس پتہ ڈھائی ماشہ سب کو ٹھکان لیں اور زبر مہر خطائی سلی تاجیل دریائی۔ جدرا خطائی۔ پیپتہ گلاب میں کھل کر لیں اور خشک تین چاول۔ زعفران سلی تین تلی ملا کر پھر خوب کھل کر لیں اور سب ادویات کو ملا کر شہد ہون میں ملا کر گولیاں چنے کی برابر بنالیں اور ایک گولی روز کھاویں جب پتہ پیدا ہو تو اسکو پرتھائی گولی دیں پھر چند روز کے بعد آدھی گولی پھر سال بھر کے بعد ایک گولی روز دیں یہ گولی پتہ کے بہت سے امراض کے لئے مفید ہے اور نقصان کسی حال میں نہیں کرتی۔

۴:- مسان کے مرض کے لئے سب سے ضروری تدبیر یہ ہے کہ مال کا دودھ بالکل نہ دیا جائے کوئی دوسری تندہست عورت دودھ پلائے یا بکری گائے وغیرہ یا ولاستی بڑے کے دودھ سے پرورش کی جائے غرض مال کے دودھ میں نہ ہر ہوتا ہے یا تو مال کا دودھ بالکل نہ دیا جائے یا ممکن ہو تو مال کے دودھ کی صفائی کی تدبیریں کسی قابل اور تجربہ کار حکیم کی رائے سے کی جاویں مگر یہ مشکل ہے لہذا مال کا دودھ نہ دینا ہی مناسب ہے۔

۵:- بچے کے گلے میں عود صلیب زرمادہ لمبائی میں سوراخ کر کے ڈورے میں پرو کر ڈال دیا جائے۔

۶:- اگر پتہ کو مسان ہو گیا ہے تو اسکی تدبیریں اور علاج میں جو صورت پیش آئے اسکے موافق حکیم کو اطلاع کر کے کرو اور بہت سورتوں کا علاج کتاب ہذا میں بھی لکھا گیا ہے۔

۷:- مسان کو تعویذ گندڑوں سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے کسی مسلمان دیندار عالم سے رجوع کر لیں جاہلوں اور بدمنوں اور کافروں سے ہرگز رجوع نہ کریں ایک عمل اسی حقہ کے آخر میں مجاہد پھونکے بیان میں لکھا گیا ہے نہایت مجرب ہے۔ (نظر ثانی ۵۵۰)

بچوں کی تدبیروں اور احتیاطوں کا بیان

۱:- سب سے بہتر مال کا دودھ ہے بشرطیکہ مسان کا مرض نہ ہو اور اگر مسان کا مرض ہو تو سب سے مضر مال کا دودھ ہے (مال کا بیان پہلے گذر چکا) تندہست مال اگر خالی پستان میں پتے کے منہ میں دے تو پتہ کو فائدہ پہنچتا ہے۔ اگر یہ عادت کر لیں کہ ہر دفعہ

دودھ پلانے سے پہلے ایک انگلی شہد چٹا دیا کریں تو بہت مفید ہے (از قانون شیخ) (نظر ثانی)

۱۲۔ جب بچہ سات دن کا ہو جائے تو گھوڑے میں بھلانا اور لودی (رگیت) سنانا انکو بہت مفید ہوتا ہے گوہر میں لیا گیا ہو
میں لادیں بچہ کا سر اونچا رکھیں (نظر ثانی)

۱۳۔ بچہ جس وقت سے پیدا ہوتا ہے اسکا دماغ فوٹو کی سی خاصیت رکھتا ہے جو کچھ اس میں آنکھ کی راہ سے یا کان کی راہ سے پہنچتا ہے نقش ہو جاتا ہے اور تمام عمر محفوظ رہتا ہے اگر اچھی تعلیم دینی ہو تو بچہ کے سامنے تیز اور سلیقہ کی باتیں کریں کوئی حرکت خلاف تہذیب کریں اور کوئی بات بُری نہ سے نہ نکالیں کلمہ کلام پڑھتے رہیں (نظر ثانی)

۱۴۔ جب دودھ پھرانے کے دن نزدیک آویں اور بچہ کچھ کھانے لگے تو اسکا خیال رکھیں کوئی سخت چیز بگڑ نہ پھلے نہ
اس سے ڈرے کہ دہشت شکل سے نکلیں اور ہمیشہ کے لئے دانت کمزور رہیں۔

۱۵۔ ایسی حالت میں غذا پیٹ بھر کر کھلا دیں نہ پانی زیادہ پلا دیں اس سے معدہ ہمیشہ کے لئے کمزور ہو جاتا ہے۔ اگر ذرا بھی پیٹ
پھولا دیکھیں تو غذا بند کر دیں اور سطح ہو سکے بچہ کو سلا دیں اس سے غذا جلدی مضغ ہو جاتی ہے۔

۱۶۔ اگر گرمی میں دودھ پھرا جائے تو پیاس اور بھڑک نہ ہونے دیں اس کی تدبیر یہ ہے کہ ہر روز زبر مرہ گلاب یا پانی
میں گھس کر پلائیں اور زیادہ چکنائی نہ کھلائیں اور ہمیشہ تیسرے دن تالو پر مہندی کی نگہ رکھیں یا ناشاستہ گلاب میں ملا کر
تالو پر ملا کریں اس سے سوکھے کے عارضہ سے بھی حفاظت ہوتی ہے۔ اور اگر بہت جاڑوں میں دودھ پھرا جائے تو سردی سے
بچائیں اور کوئی ثقیل چیز نہ کھانے دیں اور بد مضغی کا خیال رکھیں۔

۱۷۔ جب سوڑھے سخت ہو جائیں اور دانت نکلنے معلوم ہوں تو مرغے کی چربی مسوڑھوں پر ملا کریں اور سر اور گردن پر تیل
خوب ملا کریں اور کان میں بھی تیل خوب ڈالا کریں اور کبھی کبھی شہد دودھ بونیم گرم کر کے کانوں میں ڈال دیا کریں کہ میل جھے اور
اس دوا کا استعمال کریں کہ دانت آسانی سے نکلیں۔ اسی اور مٹی کے نیچ اور گُل بابونہ سب چھ ماشہ رات کو پانی
میں جھگوئیں صبح جوش دے کر مل کر چھان کر تیل کر روغن گل اور دو تولہ شہد خالص اور ایک تولہ بکری کے گردہ کی چربی
اور مرغی کی چربی ملا کر پھر پکائیں کہ پانی جل کر نرم سارہ جاوے پھر اس میں چھ ماشہ نمک باریک پس کر ملا کر رکھیں اور نیم گرم کر کے
ہر روز مسوڑھوں پر ملا کر دیں اور اگر مرغی کی چربی نہ ہو تو گائے کی ملی کا گودا ڈالیں اور کبھی اتوں کے شکل سے نکلنے سے بچہ کے
ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں اس وقت سر اور گردن پر تیل ملیں۔

۱۸۔ جب دانت کسی قدر نکل آئیں اور بچہ کچھ جبانے لگے تو ایک گرہ لٹھی کی اوپر سے چھیل کر پانی میں جھگو کر نرم کر کے بچہ کے
ہاتھ میں دے دیں کہ اس سے کیلا کرے اور اسکو چبا کرے اس سے ایک تو اپنی انگلیاں چبا کرے دوسرے دانت نکلنے میں

سوڑھے زچہ لیں گے اور دو نہ کرینگے اور کبھی کبھی نمک اور شہد ملا کر مسوڑھوں پر ملتے رہیں اس سے دانت نہیں آتا اور دانت بہت
آسانی سے نکلنے ہیں۔

۹۔ جب بچہ کی زبان کچھ کھل چکے تو کبھی کبھی زبان کی جڑ کو انگلی سے مل دیا کریں اس سے بہت جلدی صافی ہونے لگتا ہے۔

۱۰۔ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ بُری عاداتوں سے بھی تندہی خراب ہو جاتی ہے۔ لہذا بچہ کی عادتیں درست رکھنے کا بہت

خیال رکھیں کوئی اور بھی اسکے سامنے یہودہ حرکت نہ کرنے پائے بچوں کو کسی خاص غذا کی عادت نہ ڈالو بلکہ موسمی چیزیں

سب کھلاتے رہو تاکہ عادت رہے البتہ بار بار نہ کھلاؤ جب تک ایک چیز مضغ نہ ہو جائے دوسری نہ دو اور کوئی چیز

نئی نہ کھلاؤ کہ مضغ نہ ہو سکے اور سبز میووں پر پانی نہ دو۔ اور کھٹائی زیادہ نہ کھلانے دو خاص کر لڑکیوں کو اور بچوں پر تاکید

رکھو کہ کھانا کھانے میں اور پانی پینے میں نہ ہنسیں۔ نہ کوئی ایسی حرکت کر دیں جس سے لقمہ یا پانی ناک کی طرف پڑ جائے اور

جس قدر مقدور ہو بچوں کو اچھی غذا دو اس عمر میں جو کچھ طاقت بدن میں آجائے گی تمام عمر کام آوے گی خاص کر جاڑوں میں

میوہ یا تل کے لٹو کھلایا کرو۔ ناریل اور سری کھانے سے طاقت بھی آتی ہے اور جنونے پیدا نہیں ہوتے اور سوتے میں میٹاب

زیادہ نہیں آتا اس طرح اور میووں میں اور فائدہ ہے ہیں۔

۱۲۔ بچوں کو محنت کی عادت ضرور ڈالیں بلکہ بقدر ضرورت لڑکوں کو ڈنڈہ مگر کی اور اگر مقدور ہو گھوڑے کی سواری کی

اور لڑکیوں کو چھوٹی چکی، بھر بڑی چکی اور چرخہ پھرنے کی عادت ڈالیں۔

۱۳۔ غنیمت منی چھوٹی عمر میں ہو جائے بہتر ہے تکلیف کم ہوتی ہے اور زخم جلدی بھر جاتا ہے۔

۱۴۔ بہت تھوڑی عمر میں شادی کر دینے میں بہت نقصان ہیں بہتر تو یہی ہے کہ لڑکا جب کلمنے کا اور لڑکی جب گھر

چلانے کا بوجھ اٹھاسکے اس وقت شادی کی جاوے۔

بچوں کی بیماریوں اور علاج کا بیان

فائدہ۔ بچوں کو بہت تیز دوامت دو خواہ گرم ہو جیسے اکثر کشتے یا سرد ہو جیسے کافور اسکی احتیاط دودھ پینے تک تو بہت

فائدہ ہے۔ پھر جمی چودہ پندرہ برس کی عمر تک خیال رکھو اور دودھ پیتے بچہ کے علاج میں دودھ پلانے کو ہرگز نہ رکھنے کی انتہا

ضرورت ہے اور جب تک بچہ بارہ برس کا نہ ہو جائے فصد ہرگز نہ لیں۔ اگر بہت سی لچاری ہو تو بھری سینگیان لگا دیں۔

اور یاد رکھو جب کوئی ترمش دیا یا غذا بچہ کو دی جائے تو دودھ پلانے سے دو گھنٹہ کا فاصلہ ضرور ہے تاکہ دودھ کے ساتھ

نقصان نہ ہو۔ البتہ کی بوتل پینے میں کہ اس سے اگر جھنڈا لگتا ہے تو موت کی نوبت آ جاتی ہے ۱۱

شرعی مہد میں نہ جمع ہو بعض دفعہ بہت نقصان ہو جاتا ہے۔ اب کچھ بیماریاں لکھی جاتی ہیں۔

ام الصبیان :- اس کو کثیرہ اور سلاخ بھی کہتے ہیں۔ اس میں بچہ یک لخت یہوش ہو جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں ایٹھنے لگتے ہیں اور منہ میں جھاک آ جاتے ہیں گو راعلان حکیم سے کرنا چاہیے یہاں چند ضروری باتیں سمجھ لو۔ جب دورہ پڑے تو فوراً بازو اور رانیں کسی قدر کس بانڈھ دو اور رانی سے ہتھیلیوں اور تلووں کی مالش کرو اور منہ میں سے جھاک صاف کر دو۔ اور اس مرض والے کو بہت تیز اور چمکدار چیزوں کی طرف دیکھنے سے اور بھیڑ اور گائے کے گوشے سے ضرور بچانا چاہیے۔ جند بیدتر سو گھانا اور پتھکے بستر پر چاؤں طرف ذرا دبا کر دینا مفید ہے خاص کر چاند کے شروع مہینے میں کیونکہ یہ دن دورہ کی زیادتی کے ہیں اور اکثر بڑے ہو کر یہ مرض خود بخود بھی جاتا رہتا ہے اور چونکہ یہ مرض اکثر رحم کی غرابی سے ہوتا ہے اس واسطے جس عورت کے بچوں کو یہ مرض ہوتا ہے اس کو اس معجون کا کھالینا بہت مفید اور ضروری ہے جو حمل کی تدبیروں کے بیان کے بالکل اخیر میں لکھی ہے جس کے اول میں دونوں صندل ہیں۔

شو کھا :- اس میں بچے کو پیاس بہت لگتی ہے اور تالو کی حرکت موقوف ہو جاتی ہے اور دم بدم سوکھتا چلا جاتا ہے اخیر میں کھانسی بھی ہو جاتی ہے اور دست آنے لگتے ہیں۔ علاج یہ ہے کہ کدو یعنی کوکی یا خرفہ دو تولہ چل کر روغن گل ملا کر مکھیا بنا کر کھانسی جب وہ گرم ہو جائے بدل دیں اور دوا ماشہ تخم خرفہ اور تخم کاسنی کا دوزان کے عرق میں پیس کر چھان کر ایک تولہ شربت ملا کر چار چار تلی طباشیر اور زہر مہرہ دو تولہ عرق بید مشک میں گھس کر ملا کر پلائیں اور اگر دست آتے ہوں تو تخم خرفہ اور تخم کاسنی کو ذرا بھون کر پیسیں اور اگر کھانسی ہو تو دوا ماشہ طبعی بھی پیس دیں اور ہاتھ پاؤں پر ہر روز مہندی لگانا اور ٹھنڈے پانی سے دھونا بھی مفید ہے۔ اگر بچہ دودھ نہ پیتا ہے تو دودھ پلائی کو ٹھنڈی غذا دیں۔ جیسے کدو۔ ترئی۔ پاک۔ کھیر۔ اشجو وغیرہ اور کبھی ٹھنڈی دھنیا پلائیں اور اگر بچہ دودھ نہ پیتا ہو تو اس کے لئے سب سے بہتر غذا آش جو ہے اور جب دست ہوں تو کچھ میاں یا ساگو دان دیں۔

ڈیہ :- جس کو بیل کا چلنا بھی کہتے ہیں اس کے شروع میں گرم خشک دوا دیں جیسے لکڑی یا مشک یا ہلدی پان وغیرہ بلکہ جس روز ڈیہ ہو گھٹی دیں۔ دوا دانہ عناب، چار دانہ موز مرقی، دو دوا ماشہ مکھیا، گل بنفشہ طبعی، گاؤ زان اور ایک ماشہ ایشہ نام مقرر گرم پانی میں بھگو کر اور دو تولہ المٹاس اور بنجین اور ایک تولہ خمر بنفشہ علیہ و بھگو کر مل کر چھان کر ملاویں اور چار دانہ مغز بادام پیس کر بھی ملا لیں اور ایک ایک ن بیج دے کر تین دفعہ گھٹی دیں اور اول دن سے سینہ پر یہ مالش کریں۔ چھوٹا

لے مسان کا علاج مفصل اور لکھا گیا ہے اور مصلحتی وادہ سے کہانی میں سوراخ کر کے دوسرے میں پرو کر گلے میں ڈال دو۔ ۱۲ نظر ثالث
لے اس مرض کے لئے بہت ضروری تدبیر ہے کہ بچہ کو قبض نہ برسنے دے گھٹی دیتے رہیں یا کاسٹرل لے دیں اور دودھ پلانے والی کبھی قبض نہ برسنے دے
لے اس کو کوس بھی کہتے ہیں اور عرق میں علش کہتے ہیں ۱۱۰

اسی اور تخم خطمی اور گل بنفشہ اور مہتی کے بیج اور مکھیا خشک پانی میں بھگو کر بوشن دیکر خوب مل کر چھان کر چار تولہ روغن گل اور دو تولہ موم زرد ملا کر بھریکا میں یہاں تک کہ پانی مل کر تیل رہ جائے پھر اس تیل میں تین ماشہ مصلی پیس کر ملا کر کھلیں اور نیم گرم کر کے سینہ پر اور جہاں گڑھا پڑتا ہو دن میں دو تین بار مالش کریں اور روئی گرم کر کے بانڈھ دیں کبھی اس مالش سے ہی آرام ہو جاتا ہے گھٹی کی ضرورت نہیں ہوتی بڑوں کی بیل کے درد کو بھی مفید ہے۔ گھٹی کے بعد اگر لکڑی یا مشک وغیرہ دیں تو کچھ دور نہیں بچے کو اور دودھ پلائی کو پر ہیز کی ضرورت ہے صرف مونگ کی دال جیاتی یا کچھ پی دیں۔

بچہ کا بہت رونا اور نہ سونا :- اگر کہیں درد یا تکلیف ہے تو اس کا علاج کریں نہیں تو یہ دوا دیں۔ چروٹی خشک ماشہ سفید، خشک سیاہ، اسی، تخم خرفہ، تخم بارنگ، تخم کاہو، انیسون، سولف، زیرہ سیاہ سب کچھ چھ ماشہ لیکر کوٹ چھان کر دوا سفید پانچ تولہ کا قلم کر کے یہ دوا تین ملا لیں۔ دوا ماشہ سات ماشہ تک خوراک ہے۔ اس سے بڑوں کو بھی خوب فائدہ آتی ہے البتہ جس بچہ کو ام الصبیان کا دورہ پڑتا ہو اس کو نہ دیں اور کسی بچہ کو انیسون نہ دیں اخیر میں بہت نقصان لاتی ہے انیسون کی جگہ بھی دوا دیں۔

نہیں چونکہ :- بچہ اگر کسی چیز پر ٹوڑ گیا ہو تو جسطرح ہو سکے اس کے دل سے خوف مٹائیں اور اگر پیٹ پڑا ہو تو گھٹی سے پیٹ صاف کریں کان کا درد :- اس کی پہچان یہ ہے کہ بچہ بہت روئے اور کوئی ظاہری سبب معلوم نہ ہو اور بار بار اپنا ہاتھ کان پر لے جائے اور جب اس کے کان پر نرمی سے ہاتھ پھیریں تو آرام پائے اس کے لئے یہ دوا تین مفید ہیں۔

ایک نسخہ :- سکھرشن یا گیندے کے تھول کا پانی نیم گرم دودھ بوند کان میں ڈالیں۔
دوسرا نسخہ :- رسوت صغیرہ سو تین ماشہ لیکر چھ ماشہ بھر پانی میں اڑائیں جب پانی اڑھا دیا جائے مل کر چھان کر روغن گل یا روغن بادام یا تیل کاتیل دو تولہ ملا کر بھریکا میں جب پانی مل کر تیل و جائے ایک ایک ماشہ تک اندرائی اور مکی باریک پیس کر ملا کر کھلیں۔ اور دودھ بوند نیم گرم ڈالیں۔

تیسرا نسخہ :- چھ ماشہ گل بابونہ پاؤ بھر پانی میں پکا کر بھپا دیں۔
فائدہ :- کان میں دوا ہمیشہ نیم گرم ڈالنا اور بچوں کے کان میں بہت تیز دوا نہ ڈالنا بہرہ ہو جانے کا درجہ ہے۔

کان ہننا :- باہر کی کسی دوا سے اس کا روک دینا اچھا نہیں البتہ کھانسی اس دوا سے دماغ کو طاقت دینا اور رطوبت کو خشک کرنا چاہیے۔ ایک چاول مونگہ کاشہ چھ ماشہ اطر لعل کشنیزی یا اطر لعل زانی میں ملا کر سو تے وقت ایک سال تک کھلائیں اور ہفتہ میں ایک دودھ نہ کر دیا کریں اور باہر سے اس دوا سے کان صاف کریں نیم کے پانی سے کان دھوئیں پھر نیم کے تھول کو پیس کر پانی پر کر اس کو شہد میں ملا کر نیم گرم ٹپکا دیں اور کان میں روئی ہر وقت رکھیں کہ گھٹی بیٹھے اور اکثر شے ہو کر کان کا ہونا خود جاتا رہتا ہے۔
نہیں دھتک :- زیرہ اور اخروٹ کی گری برابر لے کر باریک پیس کر ذرا سامنے کاغذ ملا کر بھر پیس کر مرہم سا ہو جائے۔

نہیں دھتک :- زیرہ اور اخروٹ کی گری برابر لے کر باریک پیس کر ذرا سامنے کاغذ ملا کر بھر پیس کر مرہم سا ہو جائے۔

چٹائیں پھر بیلگری، تخم کاسنی، ملٹی، گوگرد، تخم خرپڑہ، تخم خیارین سب دو دو ماشہ پیس کر شربت بزوری بار دیکھ لے ملا کر پلاویں۔
چونے، یعنی چھوٹے کٹے جو پاخانے کے مقام میں ہوتے ہیں اس کی ایک دو انچڑوں کی بیماریوں میں لکھی گئی ہے اور یہ دوا
کھانے کی ہے۔ ایک ایک لہہ بیخ سوسن اور لہی کوٹ چھان کر دو دو ماشہ ملا کر رکھیں اور تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہر روز
پانی کے ساتھ چھٹکائیں اور نایل اور لہی کھلائیں اور یہ دوا رکھنے کی ہے موم کو گلا کر سوکھی مہندی پس ہوئی ملا کر نیچے کی انگلیوں
چار انگلی کی بتی بنا کر پانخانہ کے مقام میں رکھیں تھوڑی دیر کے بعد بتی کو سبج سبج کھینچ لیں کٹے اس پر لپٹ آویجئے۔ بادی جنرول
سے نیچے کو اور دودھ پلائی کو پر ہیز کرائیں۔

خروج مقعدہ یعنی کاج نکلتا۔ پرائی چھلنی کا چمرا جلا کر اس پر چھڑکیں اور ماتھ سے اندر کو دبا لیں اور ناسپال اور تہوت
کے پتے اور کاغذ کی چھائی اور سفید چھٹکری اور ماروسب چھ ماشہ پوٹی میں باندھ کر دس پانی میں پکائیں جب خوب پکا
پڑے نکال ڈالیں اور اس نیم گرم پانی میں پچھ کو ناف تک بٹھائیں۔ جب بخند اہو جائے نکال لیں اور بڑے ہو کر یرمن
خود بھی جاتا رہتا ہے۔

سوتے میں پیشاب نکل جانا:- ایک دو دفعہ رات کو اٹھا کر پیشاب کرا دیا کریں اور کھانے کی دوا مثانہ کے کمزور ہونے
کے بیان میں گذر چکی ہے۔

چٹنک:- یعنی پیشاب بوند بوند سوزش سے آنا۔ بہرہ کا تیل ایک بوندہ تاشہ پر ڈال کر کھلائیں۔ اس دھن کی ترکیب
میں ہے اور تیسو کے پتوں کے گرام گرم پانی سے دھاریں اگر اس سے نہ جائے تو یکم سے علاج کرائیں۔

بخار:- اس کا پورا علاج حکیم کرنا چاہیے صرف ہم کئی باتیں کام کی لکھے دیتے ہیں ایک یہ کہ اگر بخار دودھ پیتا ہو تو دودھ پلائی
کو دوا پلانا اور پرہیز کرنا بہت ضروری ہے۔ دوسرے یہ کہ سیٹکیاں کھجوا ۱۶ اور پاشویہ کرانا اور غفلت کے وقت سر پر دوا رکھنا
جیسا کہ یہ تدبیریں بڑوں کے لئے ہوتی ہیں بچوں کے لئے بھی ہوتی ہیں ان سب تدبیروں کا ذکر بخار کے بیان میں گذر چکا ہے
تیسرے یہ کہ اکثر بچوں کو بخار پیٹ کی خرابی سے ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو قبض کا علاج کریں جس کا بیان اوپر آچکا ہے۔

چیچک اس کا پورا علاج حکیم سے کرنا چاہیے۔ یہاں چند ضروری باتیں لکھی جاتی ہیں۔

۱:- جیسے اور بیماریوں کا علاج ہے ایسے ہی چیچک کا بھی ہے یہ سمجھنا غلط ہے کہ اس میں علاج نہیں کرنا چاہیے۔

۲:- چیچک والے کے پاس چراغ رکھ کر گل نہ کریں اور ہٹا کر گل کریں اسکی بونقصان کرتی ہے اسی طرح گوشت وغیرہ
اتنی دور رکھیں کہ اسکی بھار کی خوشبو اسکی ناک تک نہ پہنچے۔ اس سے بھی نقصان پہنچتا ہے اور دھوبی کے گھر کے داخلے
ہوئے کپڑے پہن کر فوراً اسکے پاس نہ لائیں اسکی خوشبو بھی نقصان دیتی ہے اور اسکو گرم اور سرد ہوا سے بچائیں۔

۱:- چیچک اکثر نکلنے جاڑوں ہوا کرتی ہے۔ ان دنوں میں انتیاطیہ دوا کھلا دیا کریں۔ رتی دورتی پتھے موتی عرق بید مشک
اور عرق کیڑہ میں کھل کر کے رکھ لیں اور ایک پناول غیرہ گاؤ زبان یا شربت عناب میں ملا کر ہر روز پچھ کو کھلا دیا کریں۔
ہر ہفتہ میں دو دن کھلا دینا کافی ہے اور چیچک موسم میں بلکہ سب باؤں کے دنوں میں پانی میں کیڑہ ڈال کر پینا نہایت مفید ہے
ابتداء کی حالت میں چاہیے۔ اسی طرح گھوڑی کا دودھ اگر ایک دو بار اس موسم میں پلا دیں تو اس سال چیچک نہیں نکلتی
اور اس موسم میں چھوٹے بڑے سب آدمی گرم غذاؤں سے پرہیز رکھیں جیسے مینگن تیل گائے کا گوشت۔ کھجور۔ انجیر۔ شہد
گور وغیرہ اور دودھ اور زیادہ پھائی نہ کھائیں بلکہ ٹھنڈی غذائیں کھائیں اور ٹھنڈے پانی سے نہایا کریں۔

۲:- نکلنے کے شروع میں ٹھنڈا پانی گھونٹ گھونٹ پلانا اور صندل اور کافور سوکھانا بہت مفید ہے اس سے سارا مادہ
باہر کی طرف آجاتا ہے۔

۵:- نازک اعضا کی اس طرح ضرور حفاظت کریں کہ سرمد گلاب میں ملا کر آنکھ میں ٹپکائیں اور اگر آنکھ بند ہو تو یرلیپ کریں۔
رست الیوا۔ گل نیلوفر۔ آفاقا سب سے تین تین ماشہ اور زعفران دورتی سب باریک پیس کر برے دھنیہ کے پانی میں یا گلاب
میں گوندہ کر گولیاں بنالیں پھر گلاب میں گھس کر لیپ کریں اور اگر آنکھیں باہر نکلی ہوں تو آنکھ کے برابر پھیلی سی کراس میں تین ماشہ
سرمد بھر کر اول دوا ٹپکا کر یا لیپ کر کے اوپر سے پھیلی باندھیں تاکہ بوجھ کے سبب آنکھ سے اس سے آنکھ کی حفاظت رہتی ہے
اور شربت تہوت چٹاتے رہیں اور انار بھون سمیت خربا کر کھلائیں اس سے ملق کی حفاظت رہتی ہے مگر تخم کدو چار ماشہ
اور مغز بادام چھلا ہوا اور کثیرا گوند دو دو ماشہ قند سفید چھ ماشہ باریک پیس کر لعاب اسفول میں ملا کر فراڈا چٹائیں اس سے سینہ
اور پیچھے کی حفاظت رہتی ہے اور بڑا دھندل سرخ اور گل نیلوفر گل امنی اور گل سرخ سب تین تین ماشہ گلاب میں پیس کر
بوز پر لگائیں اس سے جوڑوں کی حفاظت رہتی ہے ہاتھ پیر پڑے نہیں پڑتے اور یرمن شروع سے ڈھلنے کے وقت تک
دیر سے ہیں۔ گل سرخ تخم حنظل یعنی چوکے کے بیج ساڑھے تین تین ماشہ بول کا گوند اور نشاستہ اور طباشیر اور کثیرا اسات ماشہ
کوٹ چھان کر لعاب اسفول میں ملا کر ساڑھے چار چار ماشہ کی ٹکیہ بنالیں ایک یا آدھی ٹکیہ ہر روز کھلا دیں اس سے آنتوں کے
رغم سے حفاظت رہتی ہے اور تحریش نہیں ہوتی خصوصاً ڈھلنے کے وقت یہ ٹکیہ ضرور دیں۔

۴:- چیچک سے اچھے ہونے کے چند روز بعد شربت عناب بوندی کا عرق پلا دیں اس سے اندر گرمی نہیں ہوتی۔

۵:- اگر چیچک کے بعد پیشاب یا کھانسی ہو جائے تو یہ دوا دیں۔ دو تین دن عناب پانی میں پیس کر چھان کر اور ڈیڑھ ماشہ بہا نہ پانی
میں منگوا کر اسکا لعاب لے کر آئیں ملا کر شربت نیلوفر ایک تولہ ملا کر پلائیں۔

۶:- اگر اچھے ہو کر داغ دھواں تو چھٹا تک بھر موار سنگ اور چھٹا تک بھر ساجد نکاس کر اتنے پانی میں ڈالیں کہ پانی

چار انگڑا پر ہے اور ایک ہفتہ تک سوپ میں رکھیں اور ہر روز تین بار ہلا دیں اور ہفتے میں پانی بدلتے رہیں۔ چاندی کے بعد پانی چینی کا کرشک کریں اور چنے کا آٹا اور زکول کی جڑ اور پرانی ہڈی اور قسط تلخ اور چانول کا آٹا اور مغز تخم خربزہ اور بکائن کے بیج سب چینی مراد سنگ کے بموزن لے کر کوٹ چھان کر رکھ لیں پھر تھوڑی سی یہ دوا لے کر مٹی کے بچول کے لعاب میں ملا کر ملیں اور ایک گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں مہینہ دو مہینہ تک اسی طرح کریں۔

۹ :- ایک قسم کی چیچک جس کو موتیا چیچک اور گھٹی کہتے ہیں کبھی وہ صرف گلے پر نکلتی ہے کبھی تمام بدن پر اسکے دانے موتی کی طرح چھوٹے چھوٹے سفید ہوتے ہیں یہ خوشہور ہے کہ اسکا علاج نہ چاہیے محض غلط ہے البتہ اسکے دانے کا علاج نہ کریں بلکہ باہر کی طرف لانا چاہیے۔ اسکا علاج عجمی می ہے جو اور چیچک کا ہے۔

۱۰ :- اور ایک قسم وہ ہے جس کے دانے دھوپ کی طرح ہوتے ہیں جس کو خسر کہتے ہیں اس میں ڈھلنے کے بعد بخوف نہ ہوں اور شربت عناب یا نیلوفر اور غرق منڈی ضرور پلاتے ہیں اور وہ قمر جس میں طباشریت اور نمبر میں لکھا گیا ہے کھلاتے رہیں۔

۱۱ :- چیچک کی تمام قسموں کے علاج کا اصول یہ ہے کہ دانے کی کوشش ہرگز نہ کریں اس سے ہلاکت کا خوف بلکہ کوشش کریں کہ کل مادہ چیچک کا اندر سے باہر نکل آئے۔ جب محل جاوے تو گرمی دور کرنے کی کوشش کریں۔

دوا :- چیچک کا مادہ باہر نکالنے والی سونے کا ورق ایک عدد اور شہد چھو ماشہ ملا کر چٹائیں اوپر سے انیر ولایتی ایک عدد مویر منقہ نو دانہ زعفران ایک ماشہ مصری دوا لہ جوش دے کر چھان کر پلائیں۔ اور اگر شمار زیادہ ہو تو زعفران کی بجائے پانچ ماشہ خوب کلاں لیں اور اگر شمار بہت ہی زیادہ ہو تو تخم خیارین چھ ماشہ اور بڑھالیں۔ یہ کل دواؤں کے وزن بڑے آدمیوں کے لئے ہیں۔ بچہ کے لئے آدھا تہائی چوٹائی کر لیں چیچک کے مریض کے بستر پر خوب کلاں بچھادیں اور ہر روز بدل دیا کریں۔

فائدہ :- چیچک کی سبب مول میں سے گرم زیادہ خسر ہے مگر جلد ختم ہو جاتی ہے اور جان کا خطرہ اس میں بہت کم ہوتا ہے اور بڑی چیچک میں گرمی خسر سے کم ہوتی ہے مگر دیر میں ختم ہوتی ہے اور بے احتیاطی سے جان کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔ اور موتی جھرہ میں شیش میں گرمی کم ہوتی ہے مگر بعد میں بہت ہو جاتی ہے اور سب سے زیادہ کلیف دینے والی اور دیر میں مانیوالی ہے بایں دن سے تو کم میں کبھی جاتی ہی نہیں۔ اس کے علاج میں بہت غور کی ضرورت ہے۔ حکیم سے رجوع کرنا چاہیے جو دیر میں یہاں لکھی گئی ہیں قسمی قسم میں مضر نہیں۔ موتی جھرہ میں تکلیفیں بہت ہوتی ہیں مگر جان کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ (نظر ثالث)

پھوڑا چھنی وغیرہ

کبھی کبھی نیم کے پانی سے نہلا دیں اسی طرح کچنال یعنی کچناری کی چھال پانی میں ڈال کر اس میں نہلا نا بھی مفید ہے اور برساتی چھنیوں

کے لئے تم کئی پانی میں پیس کر ہر روز لگا دیں اور یہ دوا ہر قسم کی چھنیوں کو فائدہ دیتی ہے ایک تو لعاب چار تولہ گائے کے گھٹیل جاکر رگڑیں کسب گھی میں مل کر ایک ناست ہو جاویں پھر دوا مشہور ہو توتیا ملا کر رکھ لیں اور چھنیوں پر لگایا کریں اس سے چھنی اور زخم جلد ہی اچھے ہو جاتے ہیں اور پھر نکلتا بند ہو جاتا ہے اور کبھی نہیں ٹھیکتی اور توتیا اس طرح دھلتا ہے کہ اسکو باریک پیس کر پانی میں ڈالیں۔ جب تیر میں بیٹھ جاوے پانی بدلیں اسی طرح تین چار بار کریں اور خشک کر کے کام میں لائیں۔

گنج :- تین تین ماشہ کیدہ مراد سنگ۔ مازو۔ انار کے تھکے۔ ہلدی کوٹ چھان کر دو تولہ زردوم کو چار تولہ روغن گل میں پنگھلا کر اس میں سب دوا میں ملا کر خوب رگڑیں کہ مرہم سا ہو جاوے پھر ایک تولہ خالص سرکہ ملا کر دوبارہ رگڑیں اور سر پر لگایا کریں۔ دوسری دوا بہت کم خرچ دو تولہ چنے کا آٹا اور تین ماشہ توتیا خوب باریک پیس کر گھٹی دہی میں ملا کر خوب رگڑیں کہ مرہم سا ہو جاوے پھر سر پر ملیں اور ایک گھنٹہ کے بعد نیم کے پانی سے دھو ڈالیں اکثر ایک ہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے۔

دوا :- اس پر باہمی منہ کا لعاب لگنا نہایت مفید ہے۔ اگر اس سے نہ جائے تو اوپر جو دوا میں ادکی لکھی گئی ہیں انکو برتیں۔ جل جانا۔ اس کی دوائیں اوپر مل جانے کے بیان میں آچکی ہیں مدد سے۔ (حصہ ہذا)

طاعون

اس کے موسم میں ان باتوں کا خیال رکھیں۔

۱ :- مکان خوب صاف رکھیں جہاں تک ممکن ہو نہ ہونے دیں ہفتہ میں ایک بار ہر کمرے اور کونڈی میں ان چیزوں کی دھوئی دیں بھاد چاہے تر ہو یا خشک ہو اور نیم کے پتے دونوں آدھ آدھ سر اور ورنج عقرنی اور گوگل دو تولہ سب کو آگ پر ڈال کر کوا بند کر دیں تاکہ دھواں بھر جائے پھر کھولیں اور صاف کر دیں اور مکان میں سرکہ یا گلاب تھوڑا تھوڑا چھڑکنے رہیں۔ اور اسی طرح گندک سنگا ناما یا بینگ گلاب میں گھول کر چھڑکنا مفید ہے اور دوا چار کھلے منہ کے برتنوں میں سرکہ اور ترابی ہوئی پیس زنجیر چاروں طرف لیشنے کے مکان میں لٹکا دیں۔

۲ :- پانی بہت مسات پیس بلکہ پکا ہوا پانی اچھا ہے اور کیوڑہ ڈال کر پینا نہایت مفید ہے اور اگر مزاج بہت ٹھنڈا نہ ہو تو پانی میں خراسا سرکہ ملا کر پینا بہت مفید ہے اور مجرب ہے۔ اور پانی خوب ٹھنڈا پیئیں۔

۳ :- سرکہ اور پیاز اور لیموں اکثر کھایا کریں اور چیزیں بہت کم کھائیں زیادہ چکنائی اور گوشت اور مٹھائی اور مچھلی اور دودھ کی اور بزرگاریاں اور میوے جیسے انگور اور گڑی اور تربوز اور خروڑہ وغیرہ۔

۴ :- زیادہ جھوکے نہ رہیں اور قبض فراز نہ ہونے دیں ذرا بھی پیٹ بھاری پائیں فوراً غذا کم کر دیں اور گلشنہ وغیرہ کھائیں

۵۔ زیادہ گرم پانی نہ نہائیں۔ اگر بڑا اشتہ ہو تو ٹھنڈے پانی سے نہائیں ورنہ تازہ پانی سہی۔

۶۔ میاں بیوی کم سوئیں بیٹھیں۔

۷۔ خوشبو اور عطر اکثر استعمال کریں ماسکر گلاب اور خس کا عطر اور مکان میں خوشبو اور پھول کے درخت لگائیں جیسے بلالہ، سنبل، گلاب اور کافور مکان کے کونوں میں ڈالیں اور بازو پر باندھیں۔

۸۔ تل کا تیل نہ لگائیں نہ جلائیں نہ کھائیں۔

۹۔ اور یہ دوائیں اپنے اور اپنے بچوں کے استعمال میں رکھیں۔

دوا :- وہ گولی جو بڑے آدمیوں کے بخار کے بیان میں لکھی گئی ہے جس میں نہ مہرہ خطائی جی ہے۔

دوسری دوا :- پتھے موتی ڈیڑھ ماشہ اور زہر مہرہ خطائی چھ ماشہ صندل سفید تین ماشہ جوار یعنی زربسی سوا ماشہ اور شکر خالص اور کافور ایک ایک تی اور ورق نقرہ ایک تی ستر مہ کی طرح کھل کر کے لعاب سنبول میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو کھایا کریں۔

تیسری دوا عطرانی گولی بڑی برکت کی :- نیم کے سبز پتے یا سبز پھول اور چراتہ اور شاترہ تینوں کو ہوزن لے کر الگ الگ ٹکٹ کو پانی میں بھگو دیں صبح کو چراتہ اور شاترہ کا زلال لیکر اور نیم کے پتوں اور پھولوں کو اسی کے پانی میں پیس کر پھر اس زلال میں ملا کر آگ پر رکھ کر خوب بخون لیں جب بالکل رطوبت نہ رہے دو کو تول لیں جتنے تول ہو تو لے میں چار تی یعنی آدھا ماشہ زعفران ملا لیں اور تین تین ماشہ کی گولیاں بنا کر تین دن تک تھوڑی شکر ملا کر ایک گولی روز کھادیں طاعون و حفاظت کی غذا :- طاعون والے کے لئے سبب اچھی آتش ہو ہے اس میں تھوڑا عرق لمبول اور کیڑہ بھی ملا دیں اگر برف لے تو اس سے ٹھنڈا کر دیں اور بھی ٹھنڈی چیزیں کھانا مناسب ہے۔

چوتھی دوا :- نہایت نافع ہے جب کئی طاعون میں مبتلا ہو جائے اور اسکو بخار بھی ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔ اجوان کا ست چھ ماشہ اور کافور ایک تولہ اور پودینہ کا ست ایک ماشہ ان تینوں کو ملا کر ایک شیشی میں رکھ لیں یہ طے ہی طے عرق کی طرح ہونا چاہئے۔ جب ضرورت ہو تین تین ماشہ لیکر ہر تباہ میں اسکے تین تین قطرے لے کر آٹھ آٹھ گھنٹے کے فاصلے سے ایک ایک تباہ کھلاؤ اور دودھ خوب کثرت سے پلاویں گویا رانکا کرے جب بھی پلاویں۔ اور دوسری کوئی چیز کھانے کو نہ دیں جب تک کہ بخار بالکل نہ جاتا ہے اور کم عمر کے لئے ہر تباہ میں دودھ قطرے اور بہت ہی کم عمر بچے کے لئے ایک ایک قطرہ کافی ہے اور اگر گھٹی بھی ظاہر ہو تو شہد اور سفید شکر ہوزن لیکر اس میں ایک ماشہ جوار پیس کر ملا کر لپیٹ لیں اور آدھے دودھ چاول کی پائیس گرم گرم باغیں اور پائیس گرم گرم بدلتے رہیں۔

طاعون کا ۱۹ علاج :- جب کسی کے گلٹی نکلے تو کھانے پینے کی کوئی گرم دوا مت دو بلکہ دل کو قوت دینے کی اور ہوش و سہما قائم رکھنے کی اور گلٹی کے مواد نکالنے کی تدبیر کرو۔ اور گلٹی کے بھٹانے کی کوشش ہر گز مت کرو اور مریض کو ٹھنڈی جگہ میں کھو اور دل داغ پر سوندل اور کافور گلاب میں گیس کر کر پڑا بھگو کر رکھو اور بخار میں جو تدبیریں کی جاتی ہیں جیسے پاشورہ کرنا اور پائوں میں سنگیاں کچھانا۔ لعلہ لونگھانا وہ سب تدبیریں کرو ان سب کا بیان بخار میں گذر چکا ہے اور گلٹی پر سردی نہ پہنچنے دو جب سردی کا شبہ ہو تو فوراً بونہ پانی میں پکا کر گرم گرم سے گلٹی کو دھارو غرض گلٹی کے مواد نکالنے کی تدبیریں کرو۔ جو ٹیکس لگانا بھی عمدہ تدبیر ہے کم سے کم بارہ تازی اور بارہ ہامی لگانا چاہئیں اور چند مفید تدبیریں یہ ہیں۔

پچھایا نہایت مجرب :- سنکھیا سفید اور افیون ایک ایک تولہ پیس کر لیں کے پانی میں خوب ملا کر چھپچھائے بناویں اور ایک پچھایا گلٹی پر رکھیں اور اسکے اوپر پیاز بخون کر باغیں جب پیاز ٹھنڈی ہو جائے اسکو بدلیں اور دودھ گھٹکے کھلے پچھائے بدلتے رہیں اس سے ایک دن میں مواد باہر آجاتا ہے اور گلٹی پاک کر یا تو خود ڈوٹ جاتی ہے یا شکر گات ڈالنے کے قابل ہو جاتی ہے جو یا ٹیکس سے لٹ جاتی ہے اور سب مواد بکر نکل جاتا ہے۔

پینے کی دوا :- سات دانہ آلو بخارہ پانی میں بھگو کر اسکا زلال یعنی اوپر کا تھرا ہوا پانی لے لیں اور اس پانی میں پانچ پانچ ماشہ زرشک اور تخم خرفہ پیس کر چھان کر تین ماشہ صندل سفید اور ایک ایک ماشہ جوار یعنی زربسی اور زہر مہرہ اور دریائی نازیل اور کافور لے کر سب کو عرق بید مشک میں گیس کر ملا کر دو تولہ شربت اندر ملا کر پلا لیں۔

پینے کی دوسری دوا :- ایک ایک ماشہ زہر مہرہ خطائی اور نازیل دریائی اور چار تی کافور چھ تولہ گلاب میں گیس کر دو تولہ شربت اندر ملا کر پلا لیں پینے کی تیسری دوا :- یہ سہل ٹھنڈا اور نہایت ہی مفید ہے چھ چھ ماشہ طیلہ سیاہ اور جوار اور سنکھیا گھی سے چھپنی کی ہوئی اور ایک تولہ کل ترخ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو دو تولہ گلقد آفتابی چار تولہ شکر سرخ اس میں ملا کر چھان کر چار تولہ شربت اور نودانہ مغز بادام شیریں کا شیرہ ملا کر خوب ٹھنڈا کر کے پلا لیں اور ہر دست کے بعد خوب ٹھنڈا پانی دینا پانی سے چاہے ہامی پانی دیں۔ ہر دست کا دیں اور ایک ایک دن بیچ کر کے تین دفعہ سہل دیں اور ناغہ والے دن پانچ ماشہ تخم ریحاں بھنک کر دو تولہ شربت بنفشہ پانی میں ملا کر پلا لیں۔

طاعون کے لئے ایک مفید علاج :- جو تجربے سے صحیح ثابت ہوا ہے مریض کو آٹھ دن تک مولے دودھ کے کھانے پینے کو نہ دیں جب بھوک پیاس لگے دودھ ہی پلاویں۔ اگر ہر دست ٹھنڈا کر دیں تو بہتر ہے دودھ کمری کا دیا جائے گا۔ اور گلٹی پر سٹھا تیلہ اکاس بیل کے پانی میں پیس کر لپیٹ کریں۔ اوپر سے نیم کے پتے بھر کر بنا کر باندھیں۔

نوٹ :- اگر لفظ طاعون کے لئے سے باندھیں (نک نظر ثالث کا اضافہ ہے) ۱۲

متفرق ضروریات اور کامی باتیں

گوشت رکھنے کی ترکیب :- کاغذی لیوں کے عرق میں پُرانا گڑ گھول کر گوشت پر سب طرف خوب مل دیں۔ پھر شورہ قلمی یا بیک پیس کر چھڑکیں اور خوب مل دیں پھر لاہوری نمک پیس کر یا سا بھر نمک چھڑک کر ملیں اور دھوپ میں سکھالیں اس طرح گوشت مینوں تک رہ سکتا ہے۔

انڈا رکھنے کی ترکیب :- انڈے کو دھو کر تیل میں یا پتھر کے پانی میں ڈالیں مدتوں تک نہ بگڑے گا۔

گوشت گلانے کی ترکیب :- انجیر اور سوہاگہ اور نوشادر اور کچری پیس کر رکھیں اور دہی میں یا انڈے کی سفیدی میں بخور دیا سائیں سے ملا کر گوشت سکھا کر دیگچی میں رکھ کر تقریباً آٹھ منٹ تک سرپوش ڈھانک کر ہلکی آنچ دیں گوشت حلو ہو جائیگا پھر جس طرح چاہیں پکائیں۔

مچھلی کا کاٹنا گلانے اور پکانے کی ترکیب :- مچھلی ایک سیر اور ک ادھ پاؤ چھ آدھ سیر اگر کھٹی ہو اور اگر کھٹی نہ ہو تو ایک سیر مچھلی کو کرن اور آتش سے صاف کر کے ٹکڑے کریں اور ان ٹکڑوں کو سینے میں پچھادیں اس طرح کہ درمیان میں ذرا سی جگہ خالی رہے اس خالی جگہ میں ذرا سی آگ رکھ کر بخور دیا موم اس آگ پر ڈالیں اور کسی برتن سے سینے کو ڈھانک دیں تاکہ موم کا دھواں مچھلی کے قتلوں میں پہنچ جائے اور پانچ منٹ کے بعد کھولیں اس سے مچھلی میں بساند بالکل نہ رہے گی پھر مچھلی کا مصالحہ تیل یا گھی میں بھون کر وہ قتلے دیگچی میں چیں اور ادھ باریک تراش کر چھاپچھ میں ملا کر اور پانی بھی بقدر مناسب ملا کر دیگچی میں ڈالیں اور منڈ آٹے سے بند کر کے بہت ہلکی آنچ پر پکادیں کاٹنا گل جائے گا اگر مچھلی کو تیل میں پکانا ہو تو تیل کے صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سرسول کے تیل کو آگ پر رکھ دیں اور سرپوش سے ڈھانک دیں اور دہی کا پانی یعنی دہی کا توڑ سرپوش کا کنارہ ذرا سا اٹھا کر ڈالیں اور فوراً ڈھانپ دیں تاکہ تیل آگ نہ لے لے درادیر کے بعد ہی کا پانی اور ڈالیں اسی طرح دو تین دفعہ میں بالکل صاف ہو جائے گا اور بڑے مطلق نہ رہے گی۔ اگر مچھلی کا کاٹنا حلق میں ایک چمکے تو اس کا علاج امراض حلق میں لکھا گیا ہے (نظر ثالث)

دودھ چھاننے کی ترکیب :- اول دودھ کو جوڑ دیں پھر ایک انڈے کی زردی اور سفیدی کو الگ الگ ذرا سے پانی یا دودھ میں خوب گھول کر اس میں ڈالیں فوراً پھٹ جائے گا اگر دیر لگ جائے ذرا چھچھ سے ہلا دیں۔

پانی اور کھانا گرم رکھنے کی ترکیب :- صندوق یا بوری میں نہی ڈنی بھر کر رکھیں پھر گرم کھانے یا پانی کے برتن کو خوب ڈھانک کر اس روٹی کے اندر دبا دیں اور صندوق یا بوری کا نہا بھی طرح بند کر دیں جب کھولیں گے گرم ملیگا اگر نہی ڈنی نہ ہو تو پُرانا زورڈنی

بہی کام دیتا ہے اگر صندوق یا بوری نہ ہو گدے میں روٹی یا زورڈنی بھر کر سہیں برتن لپیٹ دیا جائے اور اوپر سے رستی کس دیں تو اور بھی بہتر ہے بروٹکے ملکوں میں بہت کام کی ترکیب ہے۔

خاتمہ

اس میں بعض نسخوں کی ترکیبیں لکھی ہیں جن کا نام اس حصہ میں آیا ہے۔ اگر یہ نسخے زیادہ دنوں تک کھانے ہوں یا بازار میں قابل اعتبار نہ ملیں تو گھر بنا لینا بہتر ہے۔

۱۔ آتش جو :- تین تولہ جو کو ذرا نمی دے کر کوٹیں کر چھکا الگ ہو جائے۔ پھر اسکو تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب فیڑھ پاؤ رہ جائے تو یہ پانی گرا دیں اور نیا پانی تین پاؤ ڈال کر پھر اٹھائیں کہ فیڑھ پاؤ رہ جائے پھر اسکو بھی پھینک دیں اسی طرح چھ پانی پھینک دیں اور ساتواں پانی بے ملے ہوئے چھان کر لے لیں اور قند سفید یا شربت بنو فر ملا کر پیس اگر جی چاہے تو عرق کیوڑہ بھی ملا لیں مگر ذوق کی بیماری میں دست بھی آتے ہوں تو جو کو کسی قدر بھونکر بنائیں تو زیادہ مفید ہے اور یہ نہ خیال کریں کہ ایسے بلکے پانی میں کیا غذا ہوگی یہ سب کا سب غذا بن جاتا ہے اور بہت جلد ختم ہوتا ہے اور ہیٹ میں بوجھ نہیں لاتا خون عموماً پیدا کرتا ہے۔ سہل اور خشک کھانسی کے لئے مفید ہے اور حیش میں بھی اچھا ہے بخار میں غذا بھی ہے اور دوا بھی ہے رگوں میں سے فاسد مادہ نکالتا ہے۔ سرد تر ہے جس کے معدے میں سردی زیادہ ہو یا ہیٹ میں درد ہو اور قبض بہت ہو اسکو ملارائے حکیم کے نہ دیں۔

۲۔ آب کاسنی مقرر :- تین تولہ تخم کاسنی کچل کر رات کو پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو ایک کپڑے کے چاروں گوشے باندھ کر لٹکائیں اور اس میں تخم کاسنی نہ کر کو ڈال کر ٹپکائیں جب ٹپک چکے پھر دہی پانی کپڑے میں ڈال دیں اور پکنے دیں اسی طرح سات بار کسم کی رینی کی طرح ٹپکائیں۔

۳۔ آب کاسنی مروق :- کاسنی کے تازہ پتوں کو بلا دھوئے مل کر بخور کر پانی نکال لیں اور آگ پر رکھیں کہ چھٹ کر بڑی الگ ہو جائے پھر اس پانی کو چھان لیں یہ پانی ورم جگر کو بہت مفید ہے۔

۴۔ اچار پیچیتہ :- پیچیتہ یعنی ارڈ خربونے کو چھیل کر قاشیں کر کے ذرا سے پانی میں ابال کر خشک کر کے سرکہ میں ڈال دیں اور نمک مسج وغیرہ بقدر ذائقہ ملا لیں اور کم از کم بیس دن رکھا رہنے دیں اسکے بعد ایک تولہ سے دو تولہ تک کھاویں گڑی کے درد کے لئے جس کو درد بانی سول کہتے ہیں بہت مفید ہے۔

۵۔ طر فیض کشینی اور طر فیض صغیر :- پوست ہلیہ زرد پوست ہلیہ کاہلی بہترہ آملہ چھوٹی ٹیر کوٹ چھان کر ذرا پانی سے یا گائے کے گھی سے چکنا کر کے اور دو تولہ دھنیا کوٹ چھان کر ان سب کو رکھ لیں اور پیچیتہ تولہ شکر سفید کا تو ام کر کے وہ دوائیں ملا لیں اور پچاس دن تک جو یا گیہوں میں دبا رکھیں پھر کھائیں خوراک ایک تولہ سوتے وقت ہے۔ بعضے بجائے شکر کے شہد

ڈالتے ہیں اور بعضے بڑے مڑے کا شیرہ۔ اطر فیل کشیزی ہے اگر اس میں دھندلے ڈالیں تو اطر فیل صغیر کہتے ہیں۔

۶۔ اطر فیل زمائی :- اطر فیل سب مزاجوں کے موافق ہوتا ہے تحریک مزلہ اور المیو لیا یعنی جنون اور تخیل کے لئے مفید ہے اور بہت سے فائدے ہیں۔ پوسٹ بلیڈ سوا گیا ہمارے خشک سوا گیا ہمارے پست بلیڈ کا بی ساڑھے بائیس ماش پست بلیڈ زرد ساڑھے بائیس ماش۔ بلیڈ سیاہ ساڑھے بائیس ماش سب کے کوٹ چھان کر ساڑھے پانچ تولہ وزن بادام خالص سے چکانا کر کے برادہ مندل پر زرد سات ماش۔ کیترا بدنے سات ماش کٹی شخ سوا گیا و ماش طباشیر سوا گیا و ماش۔ گلی نیلو سوا گیا و ماش۔ ہنفسہ ساڑھے بائیس ماش۔ سقونیا مشوی ساڑھے بائیس ماش۔ تربہ سفید مجوف پینتالیس ماش۔ دھندہ پینتالیس ماش کوٹ چھان کر تیار کریں پھر ساڑھے بائیس ماش گل ہنفسہ اور پچاس دانہ پچاس دانہ پستان پانی میں جوش دیکر چھان کر اور ساڑھے چھ چھٹانک شہد خالص اور ساڑھے دس چھٹانک مڑے کی ہر کا شیرہ ملا کر قوام کر کے اوپر کی دوائیں ملا دیں اور چالیس روز غلہ میں دبا رکھیں اور اگر جلدی ہو تو دس روز ضرور دبا کر سوئے وقت سات ماش سے ایک تولہ تک ہے اور اگر اس میں یہ مغزیات اور بڑھالیں تو یہ بخوبی دماغ ہو جائے مغز کو دو تولہ۔ مغز تخم تر بو دو تولہ اور تخم خشخاش سفید دو تولہ اور تخم کامہ دو تولہ اور مغز بادام دو تولہ خوب کٹ کر ملائیں اگر زرد الما یعنی مویا بند میں اس ترکیب سے کھائیں تو نہایت مفید ہے۔

۷۔ سقونیا کامشوی کرنا یعنی جھوننا :- سقونیا کو پیس کر ایک تھیل میں کر کے ایک انار یا سیب یا امرود میں رکھ کر اٹھائیں پلیٹ کر چرچے میں دبا دیں جب گولہ سرخ ہو جائے سقونیا کو نکال لیں پس مشوی ہو گئی اور غیر مشوی اتھروں کو نقصان کرتی ہے۔ ۸۔ جوارکش کونی، مڑے اور کتین تولہ اور گلفند آفتابی سات تولہ اور مڑے بلیڈ گٹھلی دور کر کے چار تولہ ڈھکھ پاؤ گلاب میں بے سح کی سہل پر خوب پیس کر قند سفید چار تولہ اور شہد خالص چار تولے ساڑھے چار ماش ملا کر قوام کر کے تین تولہ زرد سیاہ جو کہ سرکہ میں جھگو کر رکھا گیا ہو اور چار چار ماش یہ چار دوائیں فلفل سفید۔ برگ سداب۔ دارہینی تلمی۔ بورہ سح کوٹ کھلانی ہیں چھان کر ملائیں خوراک چھ ماش سے ایک تولہ تک ہے۔ راجی درد اور بار بار پاتخانہ ہونے کو مفید ہے۔

۹۔ جوارکش مصطکی :- طباشیر ایک تولہ اور مصطکی رومی ایک تولہ اور دانہ الائچی خود چھ ماش پیس کر پاؤ بھر گلاب اور آدھ پاؤ قند کا قوام کر کے اس میں ملا لیں۔ خوراک چھ ماش سے ایک تولہ تک ہے۔ جھگو کم لگنے اور بار بار پاتخانہ جانے کو مفید ہے اگر کھانے کے بعد کھالیں تو گھٹم ہے اگر اسی جوارکش میں تین ماش سنگداز مرغ ملا لیں تو نصف معدہ کے لئے نہایت نافع ہو جائے۔

۱۰۔ خمیر بادام :- یہ سرد مزاج والوں کو بہت مفید ہے مغز بادام شیریں مقشر چار تولہ۔ تخم کامہ چھ ماش تخم کدو شیریں دو تولہ پانی میں خوب باریک پیس کر اس میں مری پاؤ سیر اور شہد آدھ پاؤ ملا کر قوام کریں پھر اس میں اندہ الائچی خور دھو چھ ماش۔ بہن سح چھ ماش۔ سفید چھ ماش۔ طحی چھ ماش۔ گاؤ زبان اور گل گاؤ زبان چھ ماش کوٹ چھان کر ملا لیں خوراک سات ماش سے ایک تولہ تک ہے اور اگر کھانے

جو تو اس میں ایک ماش خشک اور دو ماش ورق فقرہ بھی ملا لیں۔

۱۱۔ خمیر ہنفسہ :- دو تولہ گل ہنفسہ رات کو پانی میں جھگو کر رکھ لیں صبح کو پکا کر مل کر چھان کر پاؤ بھر خشک سفید ملا کر قوام کر لیں تو شربت ہنفسہ ہے اور اگر دو تولہ گل ہنفسہ اور لیکر کوٹ چھان کر اس شربت میں ملا کر رکھ لیں تو خمیر ہنفسہ ہو جائے گا اور اگر بجائے سفید شکر کے سرخ شکر ملا لیں تو دوست لانے کے لئے اچھا ہے۔

۱۲۔ خمیرہ گاؤ زبان :- یہ دماغ اور دل کو طاقت دیتا ہے۔ گاؤ زبان تین تولہ۔ گل گاؤ زبان ایک تولہ۔ دھندیا ایک تولہ۔ ابریشم مقرض ایک تولہ۔ بہن سح ایک تولہ۔ بہن سفید ایک تولہ۔ برادہ مندل سفید ایک تولہ۔ تخم فرنجشک کپڑے میں باندھ کر ایک تولہ۔ تخم بالنگو کپڑے میں باندھ کر ایک تولہ رات کو ایک سیر پانی میں جھگو کر رکھیں اور صبح کو پتوں میں جب ایک تہائی پانی رہ جاوے چھان کر قند سفید آدھ سیر شہد خالص پاؤ بھر ملا کر قوام کر کے زہر مہرہ چھ ماش، کہر بائے شمع چھ ماش، بید یعنی مونگے کی جڑ ایشب چھ ماش عرق کیوڑہ یا عرق بید خشک میں کھل کر کے ملا لیں اور ورق فقرہ دس عدد اور ورق طلا پانچ عدد دھوٹے شہد میں خل کر کے ملا لیں اور طباشیر مصطکی رومی۔ دانہ الائچی نورد۔ عود غرق سب نو ماش کوٹ چھان کر ملا لیں خوراک چھ ماش سے نو ماش تک ہے اور اگر اس میں ہر روز دو چانول مونگے کا کشتہ ملا کر کھایا کریں تو بہت جلدی اثر ہو یہ نسخہ گرم مزاج والوں کو بہت مفید ہے اگر اس میں ایک ماش موتی بھی ملا لیں تو اعلیٰ درجہ کی چیز ہے۔

۱۳۔ خمیرہ مرفارید :- مقوی قلب اعضائے ریسہ ہے سچے موتی چھ ماش، کہر بائے شمع، سنگ شیب تین تین ماش عرق مقشر چار تولہ میں کھل کر لیں اور تین ماش مندل سفید اس میں گیس لیں اور تین ماش طباشیر باریک پیس کر ملا لیں اور قند سفید آدھ پاؤ شہد خالص ڈھان تولہ۔ گلاب خالص، عرق بید خشک چھٹانک چھٹانک بھر میں ملا کر قوام کر کے ادویہ مذکورہ ملا لیں۔ خوراک تین ماش اور اگر تیز کرنا چاہیں تو سونے کے ورق میں عدد اور ملا لیں۔

دوا الملسک :- ایک معجون کا نام ہے جس میں خشک ضرور ہوتا ہے۔ یہ معجون مقوی قلب بہت ہے اس کے نسخے کسی طرح کے موتی میں یا دھ تر بناؤ معتدل اور بار د کا ہے وہ دونوں نسخے یہ ہیں۔

۱۴۔ دوا الملسک بارو :- گاؤ زبان نو ماش اور زہر کچھ ماش اور گل گاؤ زبان چھ ماش اور ابریشم نام مقرض چھ ماش اور برادہ مندل سفید چھ ماش اور برگ فرنجشک چھ ماش اور تخم کامہ چھ ماش اور خشک دھندیا چھ ماش اور تخم خرفہ سیاہ چھ ماش اور مغز تخم کدو شیریں چھ ماش اور بہن سفید چھ ماش اور بہن سح چھ ماش اور ورق عرقنی چھ ماش اور گل شخ چھ ماش اور مصطکی رومی تین ماش سب کوٹ چھان کر اور آدھ پاؤ شربت سیب شیریں اور آدھ پاؤ شربت ہی شیریں اور آدھ سیر قند سفید کا قوام کر کے ملا لیں پھر چار ماش سچے موتی

۱۵۔ خوراک ہر کم مزاج کرنا جو ورق ملا لیں

اور چھ ماشہ کبرائے شمشعی اور چھ ماشہ طباشر اور چھ ماشہ لبدا اور چھ ماشہ یا قوت شخ یہ سب چار تولہ عرق کیوڑہ میں کھل کر کے ملائیں پھر دو ماشہ مشک خالص اور تین ماشہ زعفران اور چھ ماشہ ورق نقرہ کیوڑہ میں پیس کر ملا کر احتیاط سے رکھیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے۔

۱۵۔ دو مالک معتدل دماغ اور دل کلفتویت دینے والی اور بخیر اور خیالات فاسدہ کو روکنے والی۔ دو دو ماشہ یہ سب چیزیں گل بربخ۔ ابریشم خام مقرر من و امین قلمی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ درنج حقرلی۔ اور ایک ایک ماشہ یہ چیزیں۔ پھر ملا کر معطر کر دیں۔ دانہ بیل خورد۔ اور تین تین ماشہ یہ چیزیں۔ برادہ مندل سفید۔ برادہ مندل سرخ۔ دھنیہ۔ آملہ خشک۔ تخم خرفہ اور چار ماشہ گل کاؤر یا اور پانچ ماشہ زرشک اور ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ عود ہندی۔ بادریچو یہ۔ ان کو کوٹ چھان کر اور رب بر شیریں پانچ تولہ اور تندر سفید پانچ تولہ اور شہد خالص پانچ تولہ کا قوام کر کے ملائیں پھر سچے موتی دو ماشہ اور کبرائے شمشعی دو ماشہ اور لبدا چھ تین ماشہ اور طباشر تین ماشہ اور چار تولہ عرق کیوڑہ میں کھل کر کے ملائیں اور زعفران ایک ماشہ علیحدہ عرق کیوڑہ میں پیس کر ملائیں پھر ساٹھ تین ماشہ چاندی کے ورق ذرا سے شہد میں حل کر کے ملائیں خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک ہے۔ اور زیادہ بر تاد اسی ترکیب کا ہے اور بازار میں بھی کہتی ہے۔

۱۶۔ روغن بہروزہ :- خشک بہروزہ کے ٹکڑے کر کے اسیں تھوڑا سا بالو ملا کر آتش شیشی میں بھر کر منہ میں سنجیں اس ماشہ شیشی کے خوب پیس جائیں پھر ٹٹا ہوا ایک گھڑا یا ناندیں جس میں سورخ ہوا دس پیس وہ شیشی اس طرح رکھیں کہ شیشی کی گردن اس سورخ میں سے نکلی ہوئی ایک طرف کو ڈھال رہے۔ پھر ناندیں بھجوسی بھر کر انچ دیں اور شیشی کے منہ کے سامنے پیالہ رکھیں جب تک تیل آتا رہے آج رہنے دیں جب تیل آنا بند ہو جائے الگ کھلیں اور بالو اسلئے ملا لے ہیں کہ بہروزہ آگ لے لے اور بھوس کی آج اس لئے دیتے ہیں کہ ہلکی اور کساں ہے اور تیل نکالنے سے پہلے ملانی مٹی بھگو کر کپڑے کی جھیاں اسیں خوب سان کر کئی تہ شیشی پر پیٹیں اور نکھالیں اس کو گل حکمت کرنا کہتے ہیں جب بالکل سوکھ جائے تب تیل نکالیں۔

۱۷۔ موم روغن بھی اسی طرح نکلتا ہے۔ یہ بہروزہ کا تیل پیشاب کی جلن کھلنے ایک ہوند سے چار ہوند تک بتاشہ میں کھانا بہت مفید ہے اور آگ سے جل جانے کو اور کچھ اور بھڑکے زہر کو اسکا لگانا فائدہ دیتا ہے اور کان کے درد میں پکانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ۱۸۔ سنگنجین سادہ :- قند سفید تین تولہ۔ سرکہ خالص دس تولہ پانی بیس تولہ ملا کر بہت ہلکی آج پر رکھیں اور جھاگ آتے جائیں پھر احتیاط سے جب قوام ٹھیک ہو جائے یعنی تار دینے لگے تو آتار لیں اور ٹھنڈا ہونے تک چلا لے رہیں اور قبل میں بھریں یہ سنگنجین صفر کو بہت جلد دور کرتی ہے اور تیز بخاراؤں میں بہت جلد اثر کرتی ہے۔ اگر خربزہ یا اور بلکہ میوے کھا کر سنگنجین چاٹ لی جائے تو نہایت مفید ہے۔ ان چیزوں کو صفر انہیں بننے دیتی سنگنجین کھانی اور ضعف معدہ اور پیشاب اور سہل میں دینی چاہئے۔ اگر سنگنجین

میں قند کی جگہ شہد الاچا سے تو سرخی کم ہو جاتی ہے اور اسکو سلی کہتے ہیں اور کبھی سرکہ کی جگہ عرق نعناع ڈالتے ہیں تو اسکو نعناعی کہتے ہیں اور لیون۔ اور قند کے شربت کو لیون کی سنگنجین کہتے ہیں۔

۱۹۔ شربت انجبار :- پانچ تولہ سیخ انجبار رات کو پانی میں بھگوئیں صبح کو جوش کر ل کر چھان کر پاؤ بھر قند سفید ملا کر قوام کر لیں خوراک دو تولہ ہے نیکس اور حوض اور دوتوں کو روکتا ہے تاثیر میں گرم ہے۔ اور اگر ٹھنڈا کرنا منظور ہو تو آٹھائی اڑھائی تولہ برادہ مندل سرخ اور برادہ مندل سفید بھی اس پانی میں بھگو دیں اور شکر کا وزن آدھ کر لیں۔

۲۰۔ شربت بڑوری بارو :- تخم خیاریں مغز کدے شیریں مغز تخم پیٹھ، گوکھرو، تخم خطمی بخاری، مغز تخم تولو، تخم کاسنی، سیخ کاسنی سب دو تولہ کچل کر رات کو پانی میں بھگو رکھیں صبح کو جوش دے کر چھان کر چوان تولہ یا چھتیس تولہ سفید شکر ملا کر قوام کر لیں خوراک دو تولہ سے تین تولہ تک۔ اگر تخم پیٹھ نسلے نہ ڈالیں اور زیادہ بر تاد اسی کا ہے اور یہی بازار میں کہتا ہے۔

۲۱۔ شربت بڑوری حار :- پیشاب اور حوض کو جاری کرنے والا اور گودہ اور شہد کی ریگ کو نکال دینے والا اور یرقان اور پرانے بخاروں کو نفع دینے والا ہے تخم کاسنی، مولف، تخم خربزہ، مغز تخم کدے شیریں، حب القرطم سب دواؤں اڑھائی اڑھائی تولہ اور سیخ کاسنی، گل غاف، تخم خطمی، ملھی، بالچھر، گل بنفشہ، گاؤ زبان یہ سب ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ کچل کر رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو آٹھ تولہ بڑوری مل کر آتنا پکا میں کھنکھان پانی رہ جائے پھر چھان کر باسٹھ تولہ قند سفید ملا کر قوام کر لیں خوراک دو تولہ سو تین تولہ تک۔ ۲۲۔ شربت بڑوری معتدل :- پوست سیخ کاسنی، تخم خربزہ، گوکھرو، تخم خیاریں، اہل اسوں مقرر سب دو تولہ کچل کر رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دے کر چھان کر تیس تولہ شکر سفید ملا کر قوام کر لیں خوراک دو تولہ سے تین تولہ تک ہے۔

۲۳۔ شربت زہار :- تخم کاسنی اور گل سرخ ہر ایک سترہ ماشہ چار دلی اور پوست سیخ کاسنی اڑھائی تولہ اور گل بیلو اور گاؤ زبان ہر ایک تولہ نو ماشہ اور تخم کشوت پوٹلی میں بندھا ہوا سو اچھٹیس ماشہ سب دواؤں کو پانی میں بھگو کر جوش دیں اور جوش دیتے وقت روئے مینی نو ماشہ کچل کر پوٹلی میں باندھ کر اس میں ڈالیں اور ٹھیک سے اس تھیلی کو باتے رہیں جب جوش ہو جائے تو اس تھیلی کو بلاٹے نکال ڈالیں اور باقی دواؤں کو مل کر چھان کر پاؤ بھر قند سفید ملا کر قوام کر لیں خوراک دو تولہ ہے۔ یہ شربت بکر کی بیماریوں میں دیا جاتا ہے اور سنا وغیرہ کے ساتھ دیتے ہیں تو دست خوب لاتا ہے۔

۲۴۔ شربت عناب :- عناب پاؤ بھر کچل کر رات کو بھگو رکھیں صبح کو خوب جوش دے کر اور چھان کر قند سفید آدھ سیر ملا کر قوام کر لیں اہل وزن شکر کا یہی ہے اور اگر چاہیں پھر تک ملا سکتے ہیں۔

۲۵۔ شربت فوڈ مکر :- دو تولہ گل سرخ کو پاؤ سیر گلاب میں جوش دیں یہاں تک کہ آدھا گلاب رہ جائے پھر چھان کر اسی گلاب میں آدھ پاؤ گلاب اور ملا کر اور دو تولہ گل سرخ اور ڈال کر اوتار لیں کہ نصف گلاب رہ جائے پھر چھان کر اور تین تولہ گلاب

اور گل سرخ ملا کر اڈاتے جائیں سات بار ایسا ہی کریں پھر ساتویں دفعہ چھان کر آدھ پاؤنڈ سفید ملا کر قوام کر لیں اور اخیر قوام میں چھما
طباشر باریک سپر کر ملائیں جب دست لینے منظور ہوں اس میں سے چار تولہ پانی میں ملا کر بوت سے ٹھنڈا کر کے پی لیں اور ہر دست
کے بعد بھی بوت کا پانی جتنی دفعہ پیئیں گے اتنے ہی دست آئینگے اور سہلوں کے خلاف اس میں یہ بات ہے کہ ٹھنڈا اجہار
معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے اس کو دست نہ آویں تلفضان نہیں کریں تا اگر امراض میں نہایت مفید اور خفیف سہل ہے
۲۶: بشریت بنائیں ترکیب :- سب دوا میں رات کو چھ گھنٹے پانی میں جگودیں صبح کو ان کو ہوش دیں جب ایک تہائی
پانی و جائے مل کر چھان لیں اور ان دواؤں سے دوا میں حصہ شکر پاؤنڈ ملا کر قوام کر لیں جب ٹھنڈا ہو جائے تو کول میں بھر کر رکھیں۔
۲۷: عرق کھینچنے کی آسان ترکیب :- جس دوا کا عرق کھینچنا ہو اسکو ایک گیلے میں ڈال کر بہت سا پانی بھر کر پوٹھے پر رکھو
اسکے نیچے آج کر دیں اور اس گیلے کے اندر پھول بیج میں ایک چھوٹی دیگی رکھ دیں اس طرح پانی اسکے اندر جائے۔ اگر زیادہ
پانی ہونے کی وجہ سے وہ دیگی نہ گرنے لگے تو کوئی اینٹ یا لوہے کا بڑا بڑا ٹکڑا کر اُس پر دیگی رکھ دیں اور دیگی کے منہ پر ایک گھڑ پانی کا
بھر کر رکھ دیں۔ دیگی کے پانی کو جب گرمی پہنچے گی بھاپ اُڑ کر اس گھڑے کے تلے میں لگے بوندیں بن کر اس چھوٹی دیگی میں
ٹپکیں گی۔ تھوڑی تھوڑی دیر میں کھول کر دیکھ لیا کریں جب دیگی بھر جائے اسکو خالی کر کے پھر رکھ دیں۔ اور اوپر کے گھڑے
کا پانی بھی دیکھتے رہیں جب وہ گرم ہو جائے دوسرا گھڑا ٹھنڈے پانی کا رکھ دیں یہ پھر دوا میں سات آٹھ سیر تک عرق لینا بہتر ہے۔
اس طرح کہ بارہ سیر پانی ڈالیں اور آٹھ سیر عرق لے کر باقی پانی چھوڑ دیں۔

فائدہ :- چاندی یا مونے کے ورق اگر کسی معجون یا شربت میں ملانے ہوں تو عمدہ تدبیر یہ ہے کہ ورق کو ذرا سے شہد میں ڈال کر
خوب ملاو پھر شہد اس معجون میں ملاو۔ ورق جیسے شہد میں حل ہوتے ہیں ایسے کسی چیز میں حل نہیں ہوتے۔

۲۸- عرق کافور :- ہمید اور کوہ وغیرہ کے لئے اکیر ہے۔ ترکیب پیضہ کے بیان میں گذر چکی۔ چاکسو کے چھیلنے کی ترکیب
آکھ کے بیان میں گذری۔

۲۹: قرص کبریا :- کثیر انشاء، بول کا گوند، مغز تخم خیارین، سب ساڑھے دس دس ماشہ اور گلاب رسات ماشہ اور آقاہ اور کبریا
تخم بارتنگ ساڑھے تین تین ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر ساڑھے چار چار ماشہ کی ٹکیاں بنائیں اور سایہ میں سکھالیں۔
۳۰: کشتہ رانگ :- ایک تولہ رانگ عمدہ صاف لیکر ورق سے بنا کر مقررہ سے چاول کے برابر کتر کر پاؤ بھر کر تولہ کے درخت
کی چھال لیکر کوٹ کر ان چاولوں کو اس میں بچھا کر ایک کپڑے یا ٹاٹ میں لپیٹ کر تسلی سے خوب مضبوط باندھ کر دس سیر
کنڈوں میں رکھ کر آج دیں جب آگ سرد ہو جائے احتیاط کے ساتھ کنڈوں کی راگھ کو ہٹا کر رانگ کو نکال لیں رانگ کے چاول
پھول کر کوڑیوں کی طرح ہو جائیں گے ان کو ہاتھ سے مل کر کپڑے میں چھان لیں جس قدر رانگ جل کر سفید ہونے کی طرح ہو گیا ہو

اور کپڑے میں چھین گیا ہو یہی عمدہ کشتہ ہوا و جوڑی سخت رہ گئی ہو اسکو الگ کر کے کشتہ نہایت معوی معدہ ہے جس قدر پڑا ہو
بہتر ہے اگر دو چاول بھر تھوڑی بالائی میں کھادیں تو بھوک خوب لگتا ہے۔

۳۱: کشتہ مرجان :- دو تولہ مونگہ سرخ لے کر آدھ پاؤنڈ مصری پسپ ہوئی کے بیج میں رکھ کر ایک کاغذ یا کپڑے میں لپیٹ کر دوڑی
باندھ دیں پھر دس سیر جنگلی کنڈوں میں رکھ کر آج دیں اور اگر جنگلی کنڈے نہ ملیں تو گھڑ پانی کنڈوں کی آج دیں جب آگ بالکل سرد
ہو جائے مونگے کو کنڈوں کی راگھ میں سے احتیاط سے نکال لیں مونگے کی شاخیں سفید ہو جائیں گی۔ جو سفید ہو گئی ہوں اور زیادہ
سخت رہی ہوں ان کو باریک سپر کر رکھ لیں یہ مونگے کشتہ ہے اور جو شاخیں سیاہی مائل رہ گئی ہوں ان کو پھر تھوڑی مصری میں
ملا کر دس سیر کنڈوں کی آج دیں تاکہ سفید ہو جائیں پھر سپر کر رکھ لیں اسکو دس پندرہ دن کے بعد استعمال کریں کیونکہ کسی قدر
گرمی کرتا ہے اور متناہرانا ہو بہتر ہے۔ کشتہ ترکھانی اور ہوللی اور صنعت مانگ کے لئے از حد مفید ہے۔ بھوک بھی لگاتا ہے ان علامتوں
کے لئے دو چاول بھر فاشہ خمیرہ گاؤ زبان میں ملا کر کھانا چاہیے۔ ایک عورت نے کشتہ پیٹھے کے مری میں ملا کر کھایا تھا جس کو
ہوللی اور تخیر اور استحسانہ تھا بہت فائدہ دیا۔

۳۲: گلقتہ :- سیر بھر ٹکڑیاں فضلی گلاب کے چول کی جودہ اور خوش رنگ ہوں اور تین سیر قند سفید لیکر ان دونوں کو کلوڑی کی کھلی
میں خوب کوٹ کر بائل پر خوب سپر کر کر ایک ذات ہو جاویں پھر چند روز صوب میں رکھو کہ مزاج پکڑ جائے۔ یہ دو سال تک نہیں بگڑتا
اور اگر ہمارے قند کے شہد ڈالیں تو چار سال تک اثر بدستور رہتا ہے قبض کو رفع کرتا ہے۔ معدہ کو تقویت دیتا ہے اگر تھوڑا زیرہ میاہ
پس کر ملا کر کھائیں تو پیٹ اور کمر کے درد کو نفع ہے اور باد رکھو کہ جب گلقتہ کسی دوائی گھول کر پینا ہو تو گھول کر چھان کر دینا چاہیے
ورنہ چول کی تپتی قے لے آتی ہے۔

۳۳: لعوق پستان :- پستان یعنی لہوٹے اچھے بڑے بڑے سو عدد کچل کر رات بھر پانی میں جگودیں صبح کو ہوش دیکر
مل کر چھان لیں شکر سفید ڈیڑھ پاؤنڈ ملا کر شربت سے گاڑھا قوام کر لیں کہ چاٹنے کے قابل ہو جائے۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک
ذرا ذرا سا پائیں کھانسی کے لئے مفید ہے۔ بلغم کو آسانی سے نکال دیتا ہے۔

۳۴: لعوق پستان کا دوسرا نسخہ :- جو کھانسی کے لئے بہت مفید ہے اور افق قبض ہے پستان بانیس عدد، موثر نفعی لیا
تولہ آٹھ ماشہ دونوں کو تین سیر پانی میں رات بھر جگودیں صبح کو ہوش دیں کہ ایک سیر پانی و جائے پھر مل کر چھان لیں
اور اسی پانی میں المٹا کس چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مل کر پھر چھان لیں اور شکر سفید آدھ سیر ملا کر لعوق کا
قوام کر لیں خوراک دو تولہ۔

۳۵: مار اللحم :- مار اللحم کشتہ عرق کو کہتے ہیں۔ یہ عرق بھی دوائی ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ اور اسکے نسخے سینکڑوں ہیں جس عرق میں

ٹھنڈے میں یا گرم میں گوشت ڈالیں اسی کو مار لیں کہ سکتے ہیں اور کبھی صحت گوشت کا بنا جاتا ہے یہ یکروز لیں کو بجائے شوربے کے دیتے ہیں ترکیب ہے کہ بکری کی گردن یا سینہ کا گوشت لیکر چربی علیحدہ کر کے قلم کر کے دیکھی میں رکھ کر دانہ لالچی خورد، زیرہ سفید، بودینہ گل، نیلوفر حرق کا وزن آب انار وغیرہ مناسب مزاج چیزیں ملا کر اس ترکیب سے عرق کھینچ لیں جو عرق کے بیان میں گوری کبھی صحت بخشنی بنا کر لیں کو پلاتے ہیں۔ (نقراٹ)

۳۶۔ مہربانے آملہ بنانی کی ترکیب :- آملہ تازہ عمدہ لے کر موٹی موٹی سے خوب کوج کر پانی میں جوش دیں جب کسی قدر نرم ہو جائیں نکال کر پھنکری کے پانی میں یا چھاپھ میں ایک دن رات ڈال رکھیں پھر نکال کر پانی خشک کر کے قند سفید آملوں سے تین حصہ یا چونکالے کر قوام کر کے ذرا ہلکا جوش دے کر رکھ لیں پھر شمسے جو تختہ دن ایک جوش اڑیں اور کم سے کم تین مہینے کے بعد یہ مرتبہ اچھا ہوتا ہے۔

۳۷۔ مہربانے رسل بد زخموں کے لئے مفید ہے۔ غراب مواد کو چھانٹا ہے اور بھلاتا ہے ترکیب اسکی ذیل کے بیان میں گذر چکی ہے۔
بصرہ ۵۱۲ جتہ پنا

۳۸۔ معجون بید اللورد :- بالچتر، مصطکی، دمی، زعفران، طباشیر، دارچینی قلمی، اذخر، اسارون، قسط شیریں، گل غافث۔ تخم کشوت، جیٹو، مالک منقول، تخم کرفس، بیج کرفس، زراوند طویل، حبیب بلسان، عود غرق، یہ سب دوائیں تین تین ماشہ اور گل سرخ سوا چار تولہ کوٹ چھان کر سترہ تولہ شہد خالص کا قوام کر کے اس میں سب دوائیں ملا کر رکھ لیں خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک ہے یہ معجون بکرا اور عمدہ اور رحم وغیرہ کے دم کو مفید ہے کسی قدر گرم ہے اور اگر بخار میں دی جائے تو چار تولہ عرق بید مشک اوپر سے پیتیں تو بہتر ہے۔

۳۹۔ مہربانے بارہ :- مقوی دل و عمدہ مانع تبخیر گرم مزاجوں کو موافق۔ آلو بخارا دس دانہ، ابریشم مقرر ص ۱۱۱ ماشہ پانی میں بھگو کر چھان لیں اور قند سفید یا زعفران یا بھر آب انار شیریں آدھ پاؤ ملا کر قوام کر لیں۔ پھر گاوزبان برادہ صندل سفید چھ ماشہ، منتر تخم خیارین، تخم خرفہ، گل سرخ ایک ایک تولہ دھنیا خشک، نو ماشہ آملہ خشک ایک تولہ زرشک۔ گل سوئی۔ تخم کاہو، نو ماشہ کوٹ چھان کر ملا لیں اور نرمہ خطائی، طباشیر نو ماشہ شیش بنر، بکسہ احمد چھ ماشہ عرق بید مشک میں کھل کر کے ملا لیں خوراک نو ماشہ، مفرح کی دوا جس قدر ممکن ہو بار ایک ہونا چاہیئے (از کتاب یا قوتی) (نقراٹ)

فائدہ :- یا قوتی اس معجون کو کہتے ہیں جو خاص طور پر مقوی دل ہو اسی مفرح میں سب سے موتی تین ماشہ اور موم نے جاندی کے ورق ملا لیں تو یا قوتی کہہ سکتے ہیں۔

۴۰۔ مہربانے :- اٹھ سے کی نزدیکی تین عدد اور بھلاواں سات عدد اور مال سفید سس تولہ اور گھی دس تولہ لیں۔ اول بھلاواں گھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب بھلاواں جل جائے نکال کر پھینک دیں اور اس گھی میں اور دوائیں ملا کر خوب تیز آئینج دیں اور ہوشیاری کے ساتھ ماتھے سے چلاتے رہیں جب سب دوائیں آگ لے لیں فوراً کسی برتن سے ڈھانک دیں اور جو ملے پر سے اتر لیں جب ٹھنڈا ہونے کے قریب ہو نکال کر رکھ لیں خوراک دو تولہ سے ایک ماشہ تک ہے۔ جوڑوں کو بہت طاقت دیتی ہے اور چند روز میں ہڈی تک بڑھ جاتی ہے۔

۴۱۔ نوشدارو کا نسخہ :- آملہ کائمرہ دس تولہ لیکر گشلی نکال ڈالیں اور عرق بادیاں عرق کھوہ پاؤ پاؤ بھر میں اس کو پکاتیں جب خوب گل جائے پیس کر کپڑے میں چھان لیں پھر شکر سفید پاؤ بھر شہد خالص آدھ پاؤ ملا کر قوام کر لیں اور اذخر چھ ماشہ، دوائیں قلمی، مصطکی، عود غرق، دانہ لالچی خورد، دانہ لالچی کلال، اسارون، بالچتر زکچور، زراوند طویل سب، چار چار ماشہ، گل سرخ، حبیب بلسان، پرست ترنج، پلہ زرخشک چھ ماشہ، تولہ جان تین ماشہ، جوڑی دو ماشہ برادہ صندل سفید نو ماشہ کوٹ چھان کر ملا لیں خوراک ایک تولہ۔ یہ نوشدارو مقوی دل اور عمدہ ہے اور کسی قدر گرم ہے اسکو نوشدارو سادہ کہتے ہیں اس میں اگر موتی دو ماشہ زعفران ایک ماشہ خشک ایک ماشہ عرق کھوہ پاؤ چار تولہ میں پیس کر ملا لیں تو نوشدارو لوطی کہتے ہیں اور بہت مقوی دل ہو جاتی ہے۔

جھاڑ پھونک کا بیان

جس طرح بیماری کا علاج دوا دارو سے ہوتا ہے اسی طرح بعضے موقع پر جھاڑ پھونک سے بھی فائدہ ہوتا ہے اسلئے دوا دارو کا بیان لکھنے کے بعد تھوڑا سا بیان جھاڑ پھونک کا بھی لکھنا مناسب سمجھاؤں کہ بعض جاہل عورتیں بچوں کی بیماری میں یا اولاد ہونے کی آرزو میں ایسی ڈانٹا ڈول ہوتی ہیں کہ خلاف شرع کام کرنے لگتی ہیں کہیں نال کھلاتی ہیں کہیں پڑھاوے پڑھاتی ہیں کہیں دوائی یا منتیں مانتی ہیں کہیں کسی کو ماتھو دکھاتی ہیں۔ بدین اور خشک لوگوں سے تعویذ گنڈے یا جھاڑ پھونک کراتی ہیں بلکہ بعض جاہل تو ایسے وقت میں سیٹلا بھوانی تک کہ پوجنے لگتے ہیں جس سے دین بھی خراب ہوتا ہے اور گناہ بھی ہوتا ہے۔ بلکہ بعض باتوں سے تو آدمی کا شرک ہوتا ہے اور بعض دفعہ ایسے لوگ کچھ روپے یا پیسے یا کپڑا اور غلہ یا مرغی اور بکرا وغیرہ بھی وصول کر لیتے ہیں اور کبھی کبھی ایسے لوگوں کے پاس عورتوں کے آنے جانے یا بات چیت کرنے سے ان کی نہایت بگڑ جاتی ہے اور آبرو کے لاگو ہو جاتے ہیں غرض اس طرح کا نقصان ہے اور پھر بھی ہوتا ہی ہے جو منظور خدا ہوتا ہے اسواسطے یہی خیال ہوا کہ کسی قدر جھاڑ پھونک کے

لئے مہربانے کی ریل میں ملا کر زخم پر لگا دیں تو فوراً خون بند ہو جائے اسی طرح چوٹ پر لپک کر بہت مفید ہے۔ (نقراٹ)

ایسے طریقے بتلا دیتے ہاویں جو ہماری شرع کے خلاف نہ ہوں تاکہ خدا سے قتل کے نام کی برکت سے شفاعتی ہو اور دین بھی بچا رہے اور مال اور آبرو کا بھی نقصان نہ ہو۔

سرکا اور ذات کا در اور ریا ح :- ایک پاک تختی پر پاک تیا بچھا کر ایک میخ سے اس پر لکھو آمجد ہوز حطی اور میخ کو زور سے الف پر دباؤ اور در والا اپنی انگلی زور سے دھکی کر لکھو اور تم ایک دفعہ الحمد پڑھو اور اس سے درو کا حال پوچھو اگر اب بھی ہوا تو اسی طرح ب کو دباؤ غرض ایک ایک حرف پر اسی طرح عمل کرو انشاء اللہ تعالیٰ عروفت ختم نہ ہونے پائیگے کہ در دجا رہے گا۔

قہر سم کا درو :- خواہ کہیں ہو یہ آیت بسم اللہ سمیت تین دفعہ پڑھ کر دم کریں اور کسی تیل وغیرہ پر پڑھ کر مالش کریں یا ہونو لکھ کر باندھیں۔ ویالقی آتذکناکما و بالقی تنزل و ما آتذکناک الا مبینا و نذیرا و ما غ کا کمزور ہونا :- پانچوں نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر گیارہ بار یا قوی پڑھو۔

نگاہ کی کمزوری :- بعد پانچوں نمازوں کے یا کونڈ گیارہ بار پڑھ کر دونوں اٹھول کے پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں زبان میں ہر کلاپن ہونا یا ذہن کا کم ہونا :- فجر کی نماز پڑھ کر ایک پاک لکڑی منہ میں رکھ کر یہ آیت اکیس بار پڑھیں۔ تری اشتر حری صدیری وینہ لی آشری واخلل عقیقہ تین لسانی یفعلو فاقی اور روزمرہ ایک بسکٹ پڑھو یا کلاپ لکھ کر چالیس روز کھلانے سے بھی ذہن بڑھتا ہے۔

ہولہ لی :- یہ آیت بسم اللہ سمیت لکھ کر گلے میں باندھیں ڈورا اتنا لمبا رہے کہ تعویذ دل پر پڑا رہے اور دل بائیں طرف تر جائے اذین امنوا و تطیعوا قلوبکم یذکر اللہ الا یذکر اللہ تطیعوا القلوب۔

پیٹ کا درو :- یہ آیت پانی وغیرہ پر تین بار پڑھ کر پلاویں یا لکھ کر پیٹ پر باندھیں اذینکما غول و لا ھم عنہا یذکون۔ ہیضہ اور قہر سم کی وبا طاعون وغیرہ :- ایسے دنوں میں جو چیزیں کھاویں پیئیں من بار اس پر سورۃ انا آتذکناک پڑھ کر دم کر لیا کریں انشاء اللہ حفاظت رہے گی اور جس کو ہو جائے اسکو بھی کسی چیز پر دم کر کے کھلاویں پلاویں انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

تلی پڑھ جانا :- یہ آیت بسم اللہ سمیت لکھ کر تلی کی جگہ باندھیں۔ ذلک تخفیف من عزیتم و رحمۃ۔

ناف ٹل جانا :- یہ آیت بسم اللہ سمیت لکھ کر ناف کی جگہ باندھیں ناف اپنی جگہ آجائے گی اور اگر نہ آجائے تو پھر منہ کی اللہ بحسب السموات والارض ان ترو ولا یکن زالتان امسکھما من احدین بعدہ انہ کانت حلیما عفوئلا بخارم اگر بدولن جاڑے کے ہوئے آیت لکھ کر باندھیں اور اسی کو دم کریں قلنا ینا کون فی بڑا و سلاما علی ربنا احبنا

اور اگر جاڑے سے ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں یا بازو پر باندھیں۔ بسم اللہ عجب دھکا دھکا آت رقی لفقو ررحیمہ پیدائشی یا دم :- پاک مٹی پنڈول وغیرہ چاہے نہ ثابت ڈھیلا چاہے پسی ہوئی لے کر اس پر یہ دعائیں بار پڑھ کر تھوکر لکھ لکھ کر باندھیں۔ بسم اللہ عجب دھکا دھکا آت رقی لفقو ررحیمہ اور اس پر تھوکر پانی چھڑک کر وہ مٹی تکلیف کی جگہ یا اس کے آس پاس دن میں دو چار بار لاکرے۔

سانپ بچھو یا بچھو وغیرہ کا کاٹ لینا :- ذرا سے پانی میں نمک گھول کر سمجھ ملتے ہاویں اور قل یا پوری سورۃ پڑھ کر دم کرتے ہاویں بہت دیر تک ایسا ہی کریں۔

سانپ لکھ میں نکلتا یا لکھ اس میں ہونا :- چار کلیں لو جسے کی لے کر ایک ایک پر یہ آیت پچیس پچیس بار دم کر کے لکھ کے چاروں کونوں پر زمین میں گاڑ دیں انشاء اللہ تعالیٰ سانپ اس گھر میں نہ رہے گا وہ آیت یہ ہے۔ انا ھم یکتا و انت یکتا و اکبر کینا اذینکما غول و لا ھم عنہا یذکون اس گھر میں اس سانپ کا اثر بھی نہ ہوگا۔

بازو لے لٹے کا کاٹ لینا :- یہی آیت جو اوپر لکھی گئی ہے انا ھم یکتا و انت یکتا تک ایک روٹی یا بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ایک ٹکڑا روزانہ شخص کو کھلاویں انشاء اللہ تعالیٰ ٹکڑا ہوگی۔

باجھ ہونا :- چالیس لڑکیوں کے ہر ایک پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اور جس عورت پاکی کا غسل کرے اس دن ایک لڑکے روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پستے اور کبھی بھی میاں کے پاس نہ اٹھے آیت یہ ہے انا ھم یکتا و انت یکتا و اکبر کینا اذینکما غول و لا ھم عنہا یذکون انشاء اللہ تعالیٰ اولاد ہوگی۔

عمل کر جانا :- ایک تاکا کسم کا رنگا ہوا عورت کے قد کی برابر لیکر اس میں نوگرہ لگا دے اور ہر گرہ پر یہ آیت پڑھ کر بھونکے انشاء اللہ تعالیٰ عمل نہ کرے گا اور اگر کسی وقت تاکا نہ ملے تو کسی پرچے پر لکھ کر پیٹ پر باندھیں آیت یہ ہے۔ واصبر وصابر واکبر الا باللہ و لا تحزن علیہم ولا تک فی حبیبی میتا ینکونون ان اللہ مع الذین اتقوا والذین ھم مخلصون

بچہ ہونے کا درو :- یہ آیت ایک پرچے پر لکھ کر پاک کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران میں باندھے یا شیرینی پر پڑھ کر لکھ کر کھائے انشاء اللہ تعالیٰ بچہ آسانی سے پیدا ہو آیت یہ ہے۔ اذالتمساء الشقت و اذنت لربنا وحققت

نارۃ الارض مددت و اقلت ما یذکنا وحققت و اذنت لربنا وحققت بچہ زندہ نہ رہنا :- جو ان اور کالی مرج آدھ آدھ پاؤ لیکر میر کے دن دو پہر کے وقت چالیس بار سورۃ الشمس اس طرح پڑھے کہ دفعہ کے ساتھ دو شریف بھی پڑھے اور جب چالیس بار ہو جاوے پھر ایک دفعہ درود شریف پڑھے اور جو ان اور کالی مرج پر

